

بازوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

قیمت فی شمارہ 40 روپے

# ناممکن روحانی مشکلات لا علاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

81

## عبقری

ماہنامہ

لاہور

مارچ 2013 ربیع الثانی 'جمادی الاول 1434 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

**حضرت حکیم صاحب کی آمد**

بندشیں، جادو، گھریلو الجھنوں اور لا علاج بیماریوں کیلئے یقینی حیرت انگیز طبی اور روحانی انکشافات جو نہ کسی سوچے نہ سنبھلے ہوئے۔

سکھر: 1, 2, 3 مارچ رابطہ: 0300-3115270

کراچی: 22, 23, 24 مارچ رابطہ: 0332-8367770

مری: 17 مئی بروز جمعہ رابطہ: 0321-5521832

◀◀ بوا سیر اور اٹھراہ کے ناقابل یقین آزمائے نسخے  
◀◀ میں کیوں علاج کرواؤں! میں پاگل نہیں ہوں  
◀◀ ہر مقصد کو پورا کریں صرف چار ہفتوں میں  
◀◀ بلڈ پریشر، ڈیپریشن اور ٹینشن کا انوکھا علاج  
◀◀ مسجد کی صفائی سے رشتوں کے مسائل حل  
◀◀ وظیفے کا کمال، گمشدہ سونے کی زنجیر مل گئی  
◀◀ بچے کی حرکات سے سمجھئے بچہ کیا چاہتا ہے  
◀◀ موتی مسجد میں موجود جگہ کی انوکھی کہانی  
◀◀ سید زادی کی قبر اور کفن چور کی توبہ  
◀◀ بہار کا مہینہ اور بہار جیسی صحت  
◀◀ یہ جادوئی لفظ دنیا فتح کر چکے  
◀◀ مجھے نیند کیوں نہیں آتی؟

## صوفی ازما کے روشن ستارے



تحقیق و تالیف:  
حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی  
پی۔ ایچ۔ ڈی (امریکہ)

گناہوں اور ظلمت کے اندھیرے کو صوفی ازم کے روشن ستاروں کی پاکیزہ زندگی سے دور کیجئے، ولی پاکمال قطب الاقطاب حضرت خواجہ سید عبداللہ جوہری رحمۃ اللہ علیہ مرشد حضرت حکیم صاحب کے حالات زندگی بھی ملاحظہ فرمائیں۔

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں

facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari www.ubqari.org



## حکیم محمد طارق محمود دہلوی چغتائی صاحب کی تالیفات

1	الھجے لوگ صلح	130/-	62	نگینہ باتیں بکھرے موتی انمول بادیوں	250/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-	63	شہد کے کمالات	150/-
3	انوکھی باریاں انوکھے علاج	180/-	64	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	165/-
4	آزمودہ گھر بلو علاج	170/-	65	شانی دوا میں شانی علاج	250/-
5	آداب معرفت	250/-	66	شادی شدہ زندگی فنی خوش گزارنے کے راز	250/-
6	آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو انگلش)	200/-	67	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
7	1947ء کے مظالم کی کہانی انوکھے مظلوموں کی زبانی	250/-	68	شاہنواز زندگی گزارنے کے جاندار اصول	130/-
8	اقوال اولیاء	300/-	69	شفائیں خیالات کی کرشمہ بازی نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
9	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-	70	شہید پاکستان	200/-
10	ایک روحانی عامل کی فطری آزمائش	200/-	71	شاداب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-
11	سید ارشد زندگی سے خوشگوار زندگی تک	130/-	72	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
12	بدترین خصومتوں کا بکھر جانے والا علاج	150/-	73	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
13	بدترین پریشانیوں کیسے لا جواب و طائف	140/-	74	صحت بخش خوش ذائقہ خوراک میں اور سائنسی اصول	90/-
14	بھاری مسلمانوں پر کیا گوری؟	160/-	75	طب نبوی اور جدید سائنسی حقائق	120/-
15	بیرون کی زندگی کے نکات تجربات	150/-	76	طب تجربات و مشاہدات	150/-
16	بپا کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	150/-	77	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
17	بکلیوں سے صحت و تندرستی	130/-	78	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
18	برسکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	79	غلیظوں کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
19	برسکون نیند نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	80	فیضان سنت اور جدید سائنس	130/-
20	پتھری ڈائلاز علاج نبوی اور جدید سائنس	120/-	81	قدرتی ناک اور علاج نبوی	120/-
21	پریشانی زندگی گزارنے کے نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	82	کامیاب شادی کے سترہ اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
22	تربت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-	83	کمالات اولیاء	150/-
23	تندرستی کے دس راز دان ناک	130/-	84	کینسر کنگست	140/-
24	تقلیدات نبوی اور جدید سائنس	300/-	85	کلونی کے کرشمات	70/-
25	توبہ کے کمالات	200/-	86	کلیں دنیا اور کالاجا و طائف اولیاء اور سائنسی حقیقتات (غلام نبی)	500/-
26	تلمیذ کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-	87	کشف اور پر اسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
27	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی حقیقتات	150/-	88	کامیاب عالم بننے	180/-
28	جھگی یا کبیر کی نبوی علاج و اعطاء اور جدید سائنس	150/-	89	کھنڈرات سے ملی خاندانی نبیاض	2500/-
29	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	140/-	90	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
30	جادو جنات کے پر اسرار حقائق اور آرمودہ روحانی علاج	180/-	91	گھر بلو طبی انجینس اور مایہ ناز کے تجربات	250/-
31	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-	92	گھروں میں ابھی سکون اور خوشیوں کا راز	130/-
32	جدبات اور خیالات کے دوگ نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-	93	گھر بلو انجینس کا روحانی اور قرآنی علاج	140/-
33	جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات	300/-	94	گھوکاری سے پرہیز گاری تک	100/-
34	جنگی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-	95	مہلک دوا میں نبوی دوا میں اور جدید سائنس	170/-
35	جیلوں میں صحت کی کہانی مشاہیر کی زبانی	300/-	96	مجھے شفاء کسے کی؟	500/-
36	جیل کا جہنم	120/-	97	معرفت کے حقائق	180/-
37	جنس جوانی اسلام اور جدید سائنس	150/-	98	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
38	حسن و صحت کیلئے اصول ناک	200/-	99	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
39	حسن الاذوال کی قائل باریاں	100	100	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
40	حکامی زندگیوں کے نبوی نسخے	250/-	101	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
41	حیرت انگیز واقعات مومن نہیں	200/-	102	معاشرت نبوی اور جدید سائنس	360/-
42	حرمین میں نیکیوں کے پھاڑ	250/-	103	مجاہد یاد بہشت گرد	300/-
43	مشکلات کے پھاڑ اور میرے روحانی تجربات	80/-	104	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
44	خاندانی مسائل کا طبی و فطری نسخہ	250/-	105	ماں کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	150/-
45	خواتین کے سن و جمال کے نبوی راز	250/-	106	مہلک غذا میں نبوی غذا میں اور جدید سائنس	200/-
46	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-	107	ماؤں کا خاندانی مشکلات کا پر تاجر روحانی علاج (جدا بیاض)	170/-
47	دوا مول خزانے (اردو)	5/-	108	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمالات	250/-
48	دوا مول خزانے (انگلش)	5/-	109	معاذ اور مریم یونس کے تجربات	200/-
49	ڈپریشن سے نجات پانے والے	200/-	110	مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
50	روحانی دنیا کے انوکھے عجیب	180/-	111	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
51	رنگ برنگ بکری بڑیاں اور نبوی غذا میں شفاء بھی	130/-	112	ماؤں کو جوان اور پران جوانی	200/-
52	روزگاری پریشانی کا آرمودہ حقیقہ	10/-	113	موتی سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس	150/-
53	روحانیت جادو دار و دم	225/-	114	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
54	روحانی پاکیزگی	250/-	115	نوجوانوں کی طبی انجینس علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
55	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	300/-	116	نوجوانوں کے طبی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
56	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	300/-	117	نبی اکبرؐ خزانہ صحت و تندرستی کے راز اور جدید سائنس	300/-
57	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	300/-	118	ندامت کے آئینہ	200/-
58	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	300/-	119	وہاں جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	130/-
59	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش و ایلیم 1)	200/-	120	وہاں سائنس کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
60	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش و ایلیم 2)	200/-	121	بانی ملذہ پریشکار روحانی اور سائنسی علاج	150/-
61	سدا بہار حسن کی شان و تقدیر میں	250/-	122	ہارٹ اٹیک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب	120/-

123	صوبی ازم سے روشنی کا سفر	250/-	132	صوبی ازم کے روشن ستارے	350/-
124	صوبی ازم اور قبولیت دعا	160/-	133	خطبات عبقری (جلد دوم)	300/-
125	جاندار جوانی شاندار بڑھاپا	150/-	134	صوبی ازم اور تینشن فری لائف	160/-
126	موت کے سائنسی و روحانی انکشافات	150/-	135	صوبی ازم اور باطنی سکون	160/-
127	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-	136	شجرہ طیبہ قاری و جوبیری	10/-
128	مالدار بنانے کا آرمودہ راز	10/-	137	افسوسہ پنجم اور اذان کے کرشمات	180/-
129	مشکلات سے نجات پانے والوں	200/-	138	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	300/-
130	جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل	10/-	139	عالم کامل بننے کے راز	200/-
131	سورہ بقرہ سے شرطیہ (انشاء اللہ) بیٹا پائیں	10/-	140	روحانی غسل کے کرشمات	10/-
			141	دھوکے کے تین گھونٹ کے کرشمات	10/-
			142	میرے طبی رازوں کا خزانہ	250/-

آج کل کا غذا و دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

## فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	جوہر شفاء عینہ	150/-	28	کراماتی تیل	200/-
2	زرغوانی نقراتی	2200/-	29	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
3	طب نبوی انمول ہمیر پاؤڈر	120/-	30	عروہ سہاگ کورس	5000/-
4	ستر شفا میں	250/-	31	شوگر کورس	800/-
5	شفاء حیرت سیرپ	120/-	32	نوجوانوں کے روگ	700/-
6	بخشی قبوہ	120/-	33	پوشیدہ کورس	600/-
7	خون صفاء پاؤڈر	120/-	34	المرجی نزلہ کورس	600/-
8	مرہم سکون	70/-	35	موٹاپا کورس	600/-
9	سکون افزاء شکر فری سیرپ	120/-	36	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
10	کرنٹ مالش	500/-	37	گیس، بدغشی، تھیر کورس	600/-
11	طب نبوی ہمیر آئل	300/-	38	پتھری ڈائلاز کورس	800/-
12	ہاشم خاص پاؤڈر	200/-	39	بے اولاد کورس	2500/-
13	شعشعی مراد پاؤڈر	120/-	40	کمر، جوڑوں اور پٹوں کا درد کورس	800/-
14	سچا متھن	70/-	41	روحانی عطر	240/-
15	طافقی گولیاں	1200/-	42	فلفلس پیکیج	600/-
16	روشن دماغ ناک گولیاں	250/-	43	روحانی پیکیج	10
17	فشاری گولیاں	200/-	44	شعشعی پیکیج	500/-
18	اکسیر المبدن گولیاں	300/-	45	اصلاح معدہ پیکیج	440/-
19	نشاطی گولیاں	1000/-	46	سدا بہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-
20	یواسیر کورس	500/-	47	ڈپریشن پیکیج	490/-
21	ہیپا ٹائٹس کورس	800/-	48	دبلی کریم	500/-
22	شہد	200/-	49	ہیپا ٹائٹس نجات سیرپ	120/-
23	شہد	600/-	50	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-
24	دم والا شہد	900/-	51	قبض کشاف	120/-
25	ناک شفاء	100/-	52	السرکورس	400/-
26	آنکھ شفاء	70/-	53	ہارمونز شفاء	300/-
27	کان شفاء	70/-	54	چلڈرن سیرپ	120/-



## فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
26	چالاک بچے اور پریشان استاد	2	خزانہ غیب سے دعا پر روزی کا ملنا حال دل
27	افغانستان سے آئے جن کیساتھ ملاقات	3	شیطان کے ساتھ کرکٹ میچ
28	رثوت سے کینسر اور اولاد کی نافرمانی تک	4	حضور کی حضرت عثمان سے محبت
29	قارئین کے سوال، قارئین کے جواب	5	بچہ کی حرکات سے سمجھنے بچہ کیا چاہتا ہے؟
30	آپ کا خواب اور روشن تعبیر	6	سید زادی کی قبر اور کفن چور کی توبہ
31	بچہ ماں کے سامنے تپ تپ کر رہ گیا	7	میں علاج کیوں کرواؤں میں پاگل نہیں ہوں
32	خواتین پوچھتی ہیں؟	8	بہار کا مہینہ اور بہار جیسی صحت
33	دمہ اور فالج سے شفا صرف لہسن سے	9	نیکیوں کی بہار اور عبادت کا یزین
34	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں	10	مخدوم سلطان الحق امیر کی روحانی وظائف
36	سوف اور اجوائن کے کرشمے	11	تازہ پھل کھائیے تازہ دم رہیے
37	دھنپے کا کمال گمشدہ سونے کی زنجیر مل گئی	12	طبی مشورے
38	جنات کا پیدائشی دوست	14	ناشتہ بنائے آپ کو چاق و چوبند
40	ہم نے مرغابی کیسے شکاری، آپ بھی پڑھیں!	15	مسجد کی صفائی سے رشتوں کے مسائل کا حل
41	صحت مند عادتیں اپنائیں زندگی کا میاب بنائیں	16	نرم مزاجی سے دل جیت لیجئے
42	ملت کے دردمندوں کے نام	17	لاعلاج امراض کا سورہ رحمن سے علاج
43	ہماری زندگی میں رنگوں کی اہمیت	18	یہ جادوئی لفظ دنیا فتح کر چکے
44	پاکل پن اور میرے دوست کا آزمودہ نسخہ	19	حافظ اور یادداشت کیلئے بہترین عمل
45	درویش شریف کیساتھ ایک انوکھا دن	20	روحانی بیمار یوں کا روحانی علاج
46	عبقری اور عبقری کی ادویات آپ کے شہر میں	22	بواسیر اور انحراف کے ناقابل یقین آزمائے لیجئے
47	مایوس لا علاج مریضوں	23	بلڈ پریشر ڈیپریشن اور ٹینشن کا انوکھا علاج
	کیلئے آزمودہ ادویات اور علاج	24	انفصالی گھر ایلیو انجینیں اور آزمودہ یقینی علاج
		25	ہر مقصد کو پورا کریں صرف چار مفتوں میں

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں/ ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں/ زمرہ سالانہ ختم ہونے کی اطلاع

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر: RP/6237/L/S/10/1534

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے برتن جوتے فرنیچر رضائیاں، کپل اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ڈک بیاز کے ذریعے عبقری کے دفتر چوبیس ملی کلین شکرہ!

(رقم بھیجے والے وضاحت کریں کہ زکوٰۃ ہے یا صدقہ)

خط و کتابت کا پتہ: ”عبقری“ مرکز روحانیت و امن 78/3

عبقری اسٹریٹ نزد قریب مسجد مزنگ چوگنی لاہور

فون/ فیکس 042-37552384, 37597605, 37586453

عَبْقَرِي حَسَانٍ (۱۱) فَبَايَ الْآءِ رَبُّكُمْ تَكْذِبُنَ (۱۲) الْقُرْآنِ  
حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ جوہری عبقری مجدد و مجدد، جناب حکیم محمد رمضان چغتائی  
حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت) حضرت علامہ لاہوتی پراسرار سی دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 9 جلد نمبر 7 مارچ 2013ء تا 15 مئی 1434 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ  
عبقری  
لاہور  
مارچ 2013ء  
مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

(ایڈیٹر) حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی) (امریکہ)

مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الہی شمس میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 40 روپے  
اندرون ملک سالانہ 480 روپے بیرون ملک سالانہ 62 امریکی ڈالر

بذریعہ ڈاک رسالہ کی ترسیل بند ہونے کا اعلان  
مسلسل شکایات، گالیاں اور بددیانتی کے الزامات کے بعد رسالے کی سالانہ ممبر شپ بندی جاری ہے۔ ہم دیانتداری سے رسالہ ارسال کرتے ہیں درمیان میں اگر کوئی چڑا لے تو اس کیلئے ہم کیا انتظام کر سکتے ہیں؟؟ جن کی ممبر شپ چل رہی ہے ان کو رسالہ ملتا رہے گا ممبر شپ ختم ہونے کے بعد دوبارہ ممبر شپ کی رقم ارسال نہ کریں۔ ادارہ عبقری مزید کوئی ممبر شپ نہیں کرے گا۔ رسالہ اپنے علاقہ کے ہاکر قریبی ایجنسی یا بک سٹال سے خریدیں۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں  
کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہو جائینگے اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کریں گے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

ضروری اطلاع: حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے فون نمبر 042-37552384, 37597605, 37586453 پر وقت لیکر آئیں۔ حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ موسم سرما میں کلینک کے اوقات 2 بجے اور موسم گرما میں 3 بجے شروع ہوتے ہیں۔ بغیر وقت لیے آئیوالے حضرات سے معذرت ہے، بحث سے گریز کریں وقت پر نہ آئیوالے حضرات کی باری کینسل بجائیں گے، شیڈول تمام ملاقاتیں کیلئے ہے۔

نقشہ: مزنگ چوگنی نئی تعمیر شدہ قریب مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ

کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔ موبائل: 0322-4688313

## خزانہ غیب سے دعا پر روزی کا ملنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اللہ کا ایک بندہ اپنے اہل و عیال کے پاس پہنچا جب اس نے ان کو فقر و فاقہ کی حالت میں دیکھا تو (الحاح کے ساتھ اللہ سے دعا کرنے کیلئے) جنگل کی طرف چل دیا جب اس کی نیک بیوی نے دیکھا (کہ شوہر اللہ تعالیٰ سے مانگنے کیلئے گئے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم پر بھرپور وسوسہ کر کے اس نے تیاری شروع کر دی) وہ اٹھ کر چکی کے پاس آئی اور اس کو تیار کیا (تاکہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کچھ غلہ آئے تو جلدی سے اس کو پسا جائے) پھر وہ تنور کے پاس گئی اور اس کو گرم کیا۔

پھر اس نے خود بھی دعا کی اور اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ اے مالک! ہمیں رزق دے اب اس کے بعد اس نے دیکھا کہ چکی کے گرد اگر دالے کیلئے جو جگہ بنی ہوئی ہے وہ آٹے سے بھری ہوئی ہے۔ پھر تنور کے پاس گئی تو دیکھا کہ تو ریحی روٹیوں سے بھرا ہوا ہے۔ (جتنی روٹیاں اس میں لگ سکتی ہیں لگی ہوئی ہیں)

اس کے بعد اس بیوی کے شوہر واپس آئے اور یوی سے پوچھا کہ میرے جانے کے بعد تم نے کچھ پایا؟ بیوی نے بتایا کہ ہاں ہمیں اپنے پروردگار کی طرف سے کچھ ملا ہے (یعنی براہ راست خزانہ غیب سے اس طرح ملا ہے) یہ سن کر یہ بھی چکی کے پاس گئے۔ (اور اس کو اٹھا کر دیکھا یعنی تعجب اور شوق میں غالباً اس کا پاٹ اٹھا کر دیکھا) پھر جب یہ ماجرا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ معلوم ہونا چاہیے کہ اگر اس کو اٹھا کر نہ دیکھتے تو چکی قیامت تک یوں ہی چلتی رہتی اور اس سے آٹا نکلتا رہتا۔ (مسند احمد، معارف الحدیث جلد ۲، صفحہ ۳۱۸)

حال دل

شرعی پردہ نہ کرنے کا نقصان

جو میں نے دیکھا، سنا اور سوچا،

قارئین! روز کی ملاقاتیں، خطوط اور پریشان کن انوکھے قصے مجھے زندگی کے بہت سے سبق بھی دیتے ہیں اور احتیاطیں بھی سکھاتے ہیں۔ وہ سبق اور احتیاطیں آپ تک امانت سمجھ کر اس لیے پہنچاتا ہوں کہ آپ یقیناً میری بات ماننے بھی ہیں اور میرا درد سمجھتے بھی ہیں۔ میرے پاس گھر کے اندرونی معاملات ایسے انداز سے پہنچتے ہیں کہ لوگ قبروں میں چلے جاتے ہیں اور وہ راز صرف دلوں میں چھپے رہتے ہیں کیونکہ وہ خاندانی اور خانگی زندگی کے راز ہوتے ہیں ہر شخص تک وہ راز پہنچ نہیں پاتے۔ اس لیے معاشرے کو ان چیزوں کی خبر ہوتی تو ہے لیکن زیادہ نہیں۔۔۔ شرعی پردہ یعنی کن رشتہ داروں سے یا غیروں سے پردہ کرنا ضروری ہے۔۔۔ یہ شریعت کی قید نہیں حفاظت ہے۔ جب سے وقت اس کو قید سمجھا اور سب سے گھل مل گئے اور بناوٹی بہن اور بھائی بنا لیے۔ ان الفاظ نے معاشرے کی جڑوں کو کھوکھلا کر دیا۔ ایک خط کے مختصر الفاظ بیان کر کے میں آپ سے عرض کروں گا کہ خدارا! شرعی پردے کا اپنے آپ کو مستحق اور پابند بنائیں۔۔۔۔۔ یہ معاشرے کے بہت بڑے فسادات اور روگوں کیلئے ایک نہایت ضروری روک تھام کا اہم حصہ ہے۔ میں نے شرعی پردہ نہ ہونے کی وجہ سے طلاقیں، قتل و غارت، خودکشی، مار کٹائی، فسادات اور رشتے کے ٹوٹنے تک کے معاملات دیکھے ہیں۔ آپ بھی اپنے معاشرے پر غور کریں گے تو میری باتوں کی ضرورت تصدیق کریں گے کہ جو مشاہدات میں نے بیان کیے ہیں یہ تلخ حقیقت ہیں۔ خط میں لکھا ہے ”حکیم صاحب! میری شادی ہوئی، تو میرے میاں کے بھانجے بہت چھوٹے تھے، جن کے ساتھ میں کافی فری تھی کیونکہ میں ہمیشہ لوگوں میں جلد گھل مل جاتی تھی وقت کے ساتھ وہ جوان ہوتے گئے لیکن ہمارے درمیان کوئی فرق نہ رہا۔ جو سب سے بڑا بھانجا تھا اس کے رویے میں میں نے کچھ تبدیلی محسوس کی۔ میں خاموش رہی اور اسے اپنا وہم سمجھا کیونکہ وہ بری عادتوں میں پھنس چکا تھا اسے شراب، چرس، جوا اور لڑکیوں کے معاملات میں ہم نے مبتلا پایا۔ میں اسے سمجھاتی رہتی تھی وہ کبھی کبھی رک جاتا لیکن جب بھی میں اسے سمجھانے بیٹھتی اس کی سانسوں اور نظروں میں میں مجھے ایک الگ کیفیت محسوس ہوتی جو اس سے پہلے نہیں تھی۔ آہستہ آہستہ مجھے چھپڑنے کے انداز میں تنگ کرنے لگا میں نے اشاروں اشاروں میں اپنے میاں کو یہ بات بتائی لیکن میاں نے اسے وہم سمجھا کیونکہ وہ ہمارے ہاتھوں میں پلے تھے اور پھر وہ لڑکا ہماری خدمت گزاری میں سب سے آگے ہوتا تھا لہذا ہم کسی صورت گمان بھی نہیں کر سکتے تھے کہ وہ بھی ایسا کر سکتا ہے۔ میرے میاں کا روبرو کے سلسلے میں گھر سے دس پندرہ دن دور رہتے یہ دن میرے لیے بہت مشکل ہوتے۔ اسے گناہ سے چھڑوانے اور نیکی کی طرف لاتے لاتے میں اس گناہ میں خود مبتلا ہو گئی۔۔۔۔۔ جس کا مجھے ایک انجانا سا احساس تو تھا لیکن یقین نہیں تھا۔ بس ایک دفعہ مبتلا ہونے کے بعد دل پریشان ہو گیا لیکن نامعلوم کیوں میں ہر وقت اس کے خیالوں میں گم رہتی۔ چونکہ جوائنٹ فیملی ہے ساس نندیں، دیورانی، جیٹھانی ساتھ رہتے ہیں اب مجھے اپنی عزت کا خیال بھی تھا کہ بولتی ہوں تو گھر میں ایک جھگڑا شروع ہو جائے گا۔ اب میں کیا کروں؟ میں اس گناہ سے نجات چاہتی ہوں۔۔۔۔۔ عورت ذات ہوں اپنے کمرے میں تنہا ہوتی ہوں، اکیلی ہوتی ہوں، میں کتنی طاقتور ہو سکتی ہوں، میں نے کئی قسمیں اٹھا اٹھا کر توڑی ہیں اور مزید کتنی قسمیں اٹھاؤں گی۔ کیا آپ میری مدد کر سکتے ہیں؟؟؟ خدا کیلئے مجھے اس عذاب سے نکالیں۔۔۔۔۔ قارئین! پردہ شرعی ہوتا ہے اسے قید نہ سمجھیں۔۔۔۔۔ احتیاط سمجھیں۔۔۔۔۔ پھر اس کا انجام کیا ہوتا ہے؟؟ وہ یہی ہوتا ہے جو اس طویل خط کو مختصر کر کے میں نے آپ کی خدمت میں پیش کیا۔ یہ ایک گھر کی نہیں سینکڑوں ہزاروں لاکھوں گھروں کا روگ ہے جو اندر ہی اندر سلگتا بجھتا اور پھر دفن ہو جاتا ہے۔ لیکن کب سے معاشرہ ٹوٹ رہا ہے اور خاندانی روایات ختم ہو رہی ہیں اور اس کی بنیاد صرف شرعی



من، ہزار روپے من اگر کبھی ہے تو کوئی گندم ایسی دیکھی ہے جس میں کنکر نہ ہو؟؟؟ نہیں! گندم میں کنکر ہوتا ہے۔ کیا وہ کنکر گندم کے بھاؤ نہیں بکتا؟ وہ بھی ہزار روپے من کے حساب سے ملتا ہے اور اگر گندم اور کنکر کی بات آگئی تو ایک بات اور بھی سنتے جائیں جو اللہ والوں کی مجال میں بیٹھتا ہے جو فقیروں کے ساتھ رہتا ہے وہ فقیر جو اللہ والے ہیں۔

حبیب خدادے فقیروں تو صدقے

فقیراں دے روشن ضمیراں تو صدقے

نہ دولت تو صدقے نہ جنت تو صدقے

تری زلف دے جاں اسیراں تو صدقے

جہاں رومی، جامی، تے سعدی نوں ڈنگیا

میں اتناں بیاری اکھیاں دے تیراں تو صدقے

جو اللہ والوں کے ساتھ بیٹھے اٹھے وہ گندم نہ ہو وہ کنکر ہو..... لیکن یاد رکھیے! یہ اٹھنا بیٹھنا نہ چھوڑیے گا۔ جب بولی لگے انشاء اللہ میں دل کی گہرائیوں سے کہہ رہا ہوں..... تیرا حساب کتاب اور تیرا بھلاؤ اسی گندم کے بھاؤ لگ جائے گا اور انشاء اللہ تیری حیثیت بھی گندم کی حیثیت کی طرح بن جائے گی اور تو بھی اسی طرح بورپوں میں بیک ہو کے ٹلے گا اور کندھوں پہ اٹھایا جائے گا اور اگر تو کنکر ہا اور گندم سے جدا رہا اور گندم کے ساتھ تیری نسبت نہ ہوئی۔ تو کندھوں پہ، سر پہ نہیں اٹھایا جائے گا بلکہ پاؤں تلے روندنا جائے گا۔ (جاری ہے)

### درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں درس سننے کیلئے باقاعدگی سے آتی ہوں اور جو خواہشیں کرتی ہوں اللہ کے حکم سے پوری ہو جاتی ہے۔ چند دن سے میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی تھی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی زیارت کروں کہ ہمارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ کیسی ہوں گی؟ اللہ تعالیٰ نے میری یہ خواہش درس میں پوری کر دی مجھے درس سننے کے دوران ہلکی سی آنکھ آئی میں نے دیکھا کہ بہت خوبصورت پر نور چہرہ میرے تھوڑے سے فاصلے پر بیٹھی ہوئی ہیں اور میں ان کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہہ رہی ہوں اور اچانک میری آنکھ کھل گئی میں تو اللہ کا شکر ادا کیا اور بہت خوش ہوئی میری اس وقت کی کیفیت ناقابل بیان ہے شکر ہے اللہ کا جو اپنی ذکر کی محفل میں عطا فرماتا ہے۔ (آمنہ لطیف)

انوکھے روحانی وظائف اور از ولایت پانے

کیلئے خطبات عقبر کا مطالعہ کریں

دل رحمانیت دانی

ہفتہ وار درس سے اقتباس

## شیطان کیساتھ کرکٹ میچ

ایمان، کلمہ، اسلام، یہ تین وکٹیں ہیں اور شیطان باؤلنگ کر رہا ہے

حضرت محمد صالح المنجد دہلی چنانچہ

جیت گیا اور شیطان ہار گیا..... ایمان، کلمہ، اسلام، یہ تین وکٹیں ہیں اور شیطان باؤلنگ کر رہا ہے۔ اب دیکھنا کوئی وکٹ اڑتی ہے یا نہیں اب وکٹ کو بچانا ہے اور فاسٹ باؤلر کے بارے میں کہتے ہیں کہ اتنے کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گیند کراتا ہے، پھر کہتا ہے۔ وہ بڑا پرانا ہے، بڑا تجربہ کار ہے وہ ان وکٹوں کو اڑانے کے چکر میں ہے۔ وہ کہتا ہے ان کو میں اڑا دوں اور اگر یہ اڑ گئیں تو، تو فیل ہو گیا۔ اور شیطان پاس ہو گیا وہ جیت گیا اور تو ہار گیا۔ ہر شخص کے ساتھ یہ معاملہ ہے اور شیطان کے ساتھ میچ ہے۔

**میچ، شیطان کے ساتھ:** کچھ جوان میچ کھیل رہے تھے۔ ہمارے ایک بزرگ کہنے لگے: بھئی شیطان کے ساتھ میچ کون کھیلے گا؟ جوانوں نے کہا: جی وہ کیا ہوتا ہے؟ شیطان سے بھی میچ کھیلتے ہیں.....؟؟؟ کہا: ہاں!..... شیطان نے آپ کی وکٹیں اڑانی ہیں اور اس کے ہاتھ میں گیند ہے اور وہ بڑی تیزی سے دوڑتا ہوا آ رہا ہے اور آپ کے پاس ایک بلا ہے۔ جوانوں نے پوچھا: وہ بلا کیا ہوتا ہے.....؟؟؟ بزرگ نے کہا وہ بلا اللہ کا حکم ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک سنتیں ہیں۔ اس کو سامنے رکھنا ہے کہ اب اس کی گیند کو دیکھیں کہ یہ کہاں آ رہی ہے؟ اب یہاں میرے اللہ کا کونسا حکم متوجہ ہے میں وہ حکم اختیار کروں اور اس کی گیند کو زوردار شاٹ لگا کر فنا کروں۔ اس بلے سے اتنی زور سے گیند ماری ہے کہ گیند پھر واپس بھی نہ آئے۔ جیسے وہ کہتے ہیں جی! گیند ملی ہی نہیں نجانے کہاں گئی؟ اتنا تیز اس نے شاٹ مارا۔

یہ مثالیں اس لئے عرض کر رہا ہوں کہ ہمارے معاشرے کی زندگی میں اس وقت کشمکش ہے۔ ارے جیتا ہوا پہلوان بوڑھا ہو کے بھی فاتح ہوتا ہے اور ہارا ہوا تندرست، طاقتور ہونے کے باوجود اس کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔ یہ جو درویش ہیں ناں، درویش یعنی اللہ والے۔ ان کی مثال جیتے ہوئے پہلوانوں کی ہوتی ہے۔

**اونچی نسبت کا کمال:** اگر اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ لگ گئے انشاء اللہ پسے سے بچ جائیں گے۔ اچھا مجھے ایک چیز بتائیں؟ گندم چھ سو روپے من، آٹھ سو روپے

شیطان اور باباجی: شیطان کی اور انسان کی کشمکش لگی رہے گی اب دیکھنا یہ ہے کہ کون کا میاب ہوتا ہے؟ ایک باباجی تھے وہ عجیب مثالیں دیتے تھے اور بڑی عجیب و غریب حرکتیں کرتے تھے۔ میں ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ وہ باباجی ایک شخص کو سمجھانے لگے کہنے لگے: دیکھ! یوں کر، مٹھی بند کی اور مٹھی میں پھونک ماری۔

کہنے لگے: دیکھ شیطان تجھے زور سے ایک مکا مارے گا پھر دوسری مٹھی بند کی اور پھونک ماری اور کہنے لگے: دوسری طرف سے بھی شیطان زور سے مکا مارے گا اور تجھے دھکا دے گا اور کہے گا: یہ گناہ کر لے، یہ غلطی کر لے..... اب بتا! تو شیطان کی مانے گا یا اللہ کی مانے گا؟۔ اس نے کہا: میں اللہ کی مانوں گا۔ کہنے لگے: شیطان تجھے گرا دے گا۔ اب وہ بندہ بھی عجیب و غریب تھا اس نے بھی مٹھیاں بھینچیں اور گندی گالیاں دیں کہنے لگا: میں شیطان کو گرا دوں گا۔ باباجی نے کہا: ابھی تو تجھے شیطان نے گرا دیا..... اس نے پوچھا وہ کیسے؟ کہنے لگے: یہ گالیاں دینا ہی تو شیطان ہی ہے۔ تو یہ کہتا کہ میں اعمال اختیار کروں گا اور اللہ کی ذات عالی کی طرف رجوع کروں گا! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اور محبت کو اختیار کروں گا اس طرح میں شیطان کو گرا دوں گا۔ پھر کہنے لگے: دیکھ! اب تیری اور شیطان کی لکشتی ہے اور میں ہوں ریلواری..... اب دیکھتا ہوں تو گرتا ہے یا شیطان گرتا ہے۔ پھر وہ روزانہ آ کے کہتا باباجی! آج شیطان کو گرا آیا ہوں۔ باباجی پوچھتے: وہ کیسے.....؟؟؟

وہ کہتا: فلاں فلاں جگہ ایسے غلط کام ہو رہا تھا اب میرے من نے کہا: ایسا کر لے۔ میں نے کہا: نہیں۔ اب میں نے شیطان کو گرا نا ہے اور شیطان کے سینے پہ بیٹھ کے (پھر باقاعدہ سینے پر بیٹھنے کی پوزیشن بناتا) جیسے کوئی بندے کو گرا کے اس کے سینے پر بیٹھ جاتا ہے۔ پھر زور زور سے زمین پر کے مارتا۔ کہتا: یہ اس کے سینے پر میں نے زور زور سے مکے مارے ہیں اور اس کی ہڈیاں توڑ دی ہیں اور میں نے وہ گناہ نہیں کیا۔ وہ باباجی اس کو شاباش دیتے..... شاباش تو آج



ابولیب شاذلی

## حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے محبت

حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح بھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کر دیا پھر جب با امر خداوندی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہ کا بھی انتقال ہو گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ”اگر میری اور لڑکی بھی ہوتی تو میں وہ بھی عثمان کے نکاح میں دے دیتا۔“

زوج عثمان حضرت رقیہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے بعد ایک مرتبہ آپ ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اس حال میں ملاقات فرمائی کہ وہ انتہائی پریشان اور مغموم حالت میں بیٹھے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی خیریت دریافت کرتے ہوئے فرمایا: اے عثمان! کیا حال ہے؟“ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ”یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم جو صدمہ مجھ پر گزرا ہے کسی پر نہ گزرا ہوگا، صاحبزادی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انتقال کر گئیں جس بنا پر آپ کا اور میرا سسرالی کا رشتہ ہمیشہ کیلئے ختم ہو گیا، اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اے عثمان! تم یہ کیا کہہ رہے ہو؟ جبرائیل نے مجھ کو اللہ تعالیٰ کا یہ پیغام پہنچایا ہے کہ میں رقیہ رضی اللہ عنہا کی جگہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح اس کے مہرشل کے عوض میں اسی طرح تمہارے ساتھ کر دوں“ چنانچہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کے انتقال کے بعد حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح بھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کر دیا پھر جب با امر خداوندی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہ کا بھی انتقال ہو گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ”اگر میری اور لڑکی بھی ہوتی تو میں وہ بھی عثمان کے نکاح میں دے دیتا۔“

### ایک رکعت میں پورا قرآن

عبدالرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے (غالباً حج کے موقع پر) مقام ابراہیم کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھنی شروع کر دی اور اتنی لمبی نماز پڑھ لی کہ یہ خیال ہوا کہ اب اس میں مجھ سے کون سبقت لے جائے گا اتنے میں اچانک ایسا شخص آیا اور اس نے مجھے اپنی طرف متوجہ کیا لیکن میں نے اس کی پرواہ نہیں کی پھر جب اس نے دوبارہ ایسا کیا تو میں نے دیکھا کہ یہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تھے میں فرط ادب سے اپنی جگہ سے ہٹ گیا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ وہاں کھڑے ہو گئے اور آپ نے ایک ہی رکعت میں پورا قرآن پڑھ ڈالا اور وہاں چلے گئے۔

### خلافت کے بعد پہلا خطبہ

جب اہل شوریٰ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ بیعت ہو گئے تو اس وقت وہ بہت غمگین تھے ان کی طبیعت پر بہت بوجھ تھا وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر تشریف لائے اور لوگوں سے بیان فرمایا: پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر

کہ ہمیں اللہ تمہارے حالات نہ بدل دے اور اپنی جماعت سے چھٹے رہو اور مختلف گروہوں میں تقسیم نہ ہو جاؤ۔“ اور تم پر اللہ تعالیٰ کا انعام ہے اس کو یاد کرو جب کہ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے پس اللہ تعالیٰ نے تمہارے قلوب میں الفت ڈال دی تو سو تم خدا تعالیٰ کے انعام سے آپس میں بھائی بھائی ہو گئے۔

### دورفتن میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی حالت

ابوالاشعث الصنعانی سے روایت ہے کہ ملک شام میں مختلف خطیب خطبہ کیلئے کھڑے ہوئے ان میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی تھے پھر ایک شخص کھڑے ہوئے جنہیں مرہ بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے تھے انہوں نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث سنی ہوئی تو میں کھڑا نہ ہوتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنوں کا ذکر کیا اور ان کا قریب ہونا بیان فرمایا پھر ادھر سے ایک شخص منبر پر کھڑا ڈالے گا لڑ کر فرمایا اس دن یہ ہدایت پر ہوگا، میں نے اٹھ کر ان کو دیکھا تو وہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے ان کا چہرہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کر کے عرض کیا کہ ”یہی ہیں“ فرمایا ”ہاں! یہی ہیں۔“

### حضرت عثمانؓ اور اتباع سنت کا جذبہ

ایک مرتبہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اپنے کچھ مصاحبین کے ہمراہ تشریف فرما تھے اتنے میں مؤذن آیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک برتن میں پانی منگوایا اور اس سے وضو کیا پھر فرمایا ”میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے جیسا وضو میں نے ابھی کیا ہے۔ ایسا وضو کرنے کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا جو میرے اس وضو جیسا وضو کرے گا پھر کھڑے ہو کر ظہر کی نماز پڑھے گا تو اس کے ظہر اور فجر کے درمیان کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے پھر وہ عصر کی نماز پڑھے گا تو ظہر اور عصر کے درمیان کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے پھر وہ مغرب پڑھے گا تو مغرب اور عصر کے درمیان کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے پھر وہ ساری رات بستر پر کروٹیں بدلنے گزار دے گا۔ پھر وہ اٹھ کر وضو کرے فجر کی نماز پڑھے گا تو اس کے فجر اور عشاء کے درمیان کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے یہی وہ نیکیاں ہیں جو گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔“ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں نے دریافت کیا ”اے عثمان! (رضی اللہ عنہ) یہ تو حسنات ہو گئیں تو باقیات صالحات کیا ہوں گی؟“ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”باقیات صالحات یہ کلمات ہیں: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَبِحَبْلِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ پاک ہے تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اللہ سب سے بڑا ہے نیکی کرنے کی طاقت اور برائی سے بچنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔“

درود بھیجا اس کے بعد فرمایا: ”تم ایسے گھر میں ہو جہاں سے تمہیں کوچ کر جانا ہے اور تمہاری عمر تھوڑی باقی رہ گئی ہے لہذا تم جو خیر کے کام کر سکتے ہو موت سے پہلے کرو صبح یا شام تمہیں موت آنے ہی والی ہے غور سے سنو! دنیا سراسر دھوکہ ہی دھوکہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ترجمہ: ”سو تم کو دنیا دھوکہ میں نہ ڈالے اور نہ وہ دھوکہ باز (شیطان) تمہیں اللہ سے (دھوکہ میں ڈالے)“ اور جو لوگ جاچکے ہیں ان سے عبرت حاصل کرو اور خوب محنت کرو اور غفلت سے کام نہ لو کیونکہ موت کا فرشتہ تم سے کبھی غافل نہیں ہوگا“ کہاں ہیں دنیا کے وہ دلدادہ جنہوں نے دنیا میں بھٹی باڑی کی اور اسے خوب آباد کیا اور لمبی مدت تک اس سے فائدہ اٹھایا؟ کیا دنیا نے انہیں چھینک نہیں دیا؟ چونکہ اللہ نے دنیا کو پھینکا ہوا ہے لہذا تم بھی اسے پھینک دو اور آخرت کو طلب کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی اور آخرت کی۔۔۔ جو کہ دنیا سے بہتر ہے دونوں کی مثال اس آیت میں بیان کی۔ ترجمہ: اور آپ ان لوگوں سے دنیاوی زندگی کی حالت بیان فرمائیے کہ وہ ایسی جگہ ہے جیسے آسمان سے ہم نے پانی برسایا ہو پھر اس کے ذریعہ سے زمین کی نباتات خوب گنجان ہو گئی ہو پھر ہر چیز پر پوری قدرت رکھتے ہیں مال اور اولاد دنیا کی زندگی کی ایک روق ہے اور جو اعمال صالحہ باقی رہنے والے ہیں وہ آپ کے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے بھی ہزار درجہ بہتر ہیں اور امید کے اعتبار سے بھی۔“ بیان کے بعد لوگ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے بیعت ہونے لگے۔

### حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا آخری خطبہ

خلیفہ ثالث حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مجمع کے اندر جو آخری بیان فرمایا اس میں مندرجہ ذیل کلمات ارشاد فرمائے: ”اللہ تعالیٰ نے تمہیں دنیا اس لیے دی ہے کہ تم اس کے ذریعہ سے آخرت حاصل کرو اس لیے نہیں دی کہ تم اسی کے ہو جاؤ دنیا فنا ہونے والی ہے اور آخرت ہمیشہ باقی رہنے والی ہے نہ تو فانی دنیا کی وجہ سے اترا نہ لگو اور نہ اس کی وجہ سے آخرت سے غافل ہو جاؤ فانی دنیا پر ہمیشہ باقی رہنے والی آخرت کو ترجیح دو کیونکہ دنیا ختم ہو جائے گی اور ہم سب نے لوٹ کر اللہ کے پاس جانا ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو کیونکہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنا ہی اس کے عذاب سے ڈھال اور اس کی بارگاہ میں پہنچنے کا وسیلہ ہے اور احتیاط سے چلو



ذاتِ الغر اجازتِ سیالوت

# بچے کی حرکات سے سمجھئے بچہ کیا چاہتا ہے؟

ہوشیار! خبردار! ہمارے منے تشریف لاتے ہیں۔ محدود دنیا سے نکل کر وہ لامحدود دنیا میں آگئے ہیں۔ اب انہیں جن نئے نئے مسائل سے واسطہ پڑے گا ان میں سے دو مسائل زیادہ اہمیت رکھتے ہیں: اول یہ کہ اسے یہ کیونکر معلوم ہوگا کہ وہ بھی ایک فرد ہے، جسم رکھتا ہے، ذہن رکھتا ہے اس کے بھی جذبات ہیں، محسوسات ہیں؟ دوم یہ کہ اسے کیونکر معلوم ہوگا کہ وہ ایک خاندان، ایک معاشرے کا فرد ہے، یعنی وہ اپنے والدین، بہن بھائیوں اور خاندان سے باہر دوسرے بچوں سے تعلقات کیونکر استوار کرے گا؟

خود کو معاشرے کا ایک فرد محسوس کرتے وقت بچے کو اپنی صنف کا بھی احساس خود بخود ہو جاتا ہے کہ وہ لڑکا ہے یا لڑکی۔۔۔ آپ اپنے بیٹے کو خواہ کتنی بھی گڑیاں لا کر دیں اور اپنی بیٹی کے سامنے موٹر کاریں رکھیں، لیکن وہ اپنی عمر کے پہلے سال ہی میں اتنا ”باشعور“ ہو جاتا ہے کہ لڑکی خود بخود گڑیوں کی طرف اور لڑکا موٹر کاروں کی طرف مائل ہو جائے گا۔ اس امتیاز میں کچھ کردار تو قدرت ادا کرتی ہے اور کچھ آپ کا اپنا امتیازی سلوک بھی صنفی علیحدگی میں اپنا کام دکھاتا ہے۔ آپ غیر محسوس طور پر ایسے اشارے جمع ہونے پر اس کی شخصیت کی تعمیر کا حصہ بن جاتے ہیں۔ جو بچہ والدین کے جتنا زیادہ قریب ہوگا وہ خود کو اتنا ہی زیادہ محفوظ محسوس کرے گا، اس کا خود کو پہچانے کا عمل اتنا ہی تیز ہوگا۔ اس کی انفرادیت اتنی ہی زیادہ مستحکم ہوگی اور معاشرے سے اس کا تعلق اتنا ہی مستحکم ہوگا۔

دو ڈھائی ماہ کے بعد بچہ اپنے ہاتھ اور پاؤں کی شکل و صورت

بچے اور صحت مند قربت: تصور ذات حاصل کرنے میں بچے کو والدین کی صحت مند قربت سے بڑی مدد ملتی ہے۔ اپنے جسم کو دریافت کرنا بچے کی ذہنی نشوونما کا ایک اہم حصہ ہے کیونکہ اس عمل سے ایک طرف اور رفتہ رفتہ وہ اس قابل ہو جاتا ہے کہ دوسروں سے اپنے آپ کو الگ اور منفرد دیکھ سکے اور دوسری طرف اپنے اعمال اور حرکات پر قابو پاسکے اپنی انفرادیت، اپنی جنس، اپنی آزادی اور اپنی محتاجی کا احساس بچے کے اندر دوسروں کے میل جول ہی سے پیدا نہیں ہوتا بلکہ اپنے آپ کو جاننے سے بھی پیدا ہوتا ہے۔ جستجو، کھوج اور دریافت کا جذبہ امر ربی ہے، اس کے اظہار و تعیل میں رکاوٹ نہیں ہونی چاہیے۔ اسی جذبے سے وہ اپنے جسم کے اعضاء اور ان کی کارکردگی سے شناسا ہوتا ہے اس لیے اگر وہ جسمانی اعضاء کو دریافت کرنے کی کوشش کرتا ہے تو خواہ والدین کو کتنی بھی پریشانی ہو، رکاوٹ نہیں ڈالنی چاہیے۔ بچے کو اپنے جسم کے ہر حصے کے بارے میں جاننے کی آزادی کی ضرورت ہے۔ ہر حصہ کیا کام انجام دیتا ہے، کس حصے کی بو سونگھنے میں کیسی ہے، ہونٹوں کا ذائقہ، لنگھوں کے ذائقے سے

بچے کے ذہن میں اپنی ذات کا تصور بہت آہستہ آہستہ پیدا ہوتا ہے، بہت آہستہ..... دراصل خود شناسی بچے اور معاشرے کے باہمی تعلقات کی پیداوار ہے۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو وہ اپنی ذات اور اپنے ماحول کے درمیان تمیز نہیں کر سکتا۔ دوسرے لفظوں میں یوں کہیے کہ اسے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس کی شخصیت کی سرحدیں کہاں ختم ہوتی ہیں اور معاشرتی ماحول کی سرحدیں کہاں سے شروع ہوتی ہیں۔ ذرا بڑا ہونے کے بعد وہ اپنے والدین سے، اپنے بھائیوں سے، اپنے خاندان والوں سے، اپنے پڑوسیوں سے، اپنے ہم جولیوں سے تعلقات کا فرق محسوس کرنے لگے گا جبکہ بڑے بھی معاشرتی تعلقات کا احترام اور ادب آداب کرنا سکھائیں گے۔

رفتہ رفتہ بچے کا ذہن جبلت اور اس کے نتائج کے درمیان رابطہ پیدا کرنا سیکھ لیتا ہے۔ پھر ٹھوڑا سا آگے چل کر جب وہ مزید بڑے گا تو وہ اپنی مرضی اور اپنے ارادے سے اپنے افعال کو کنٹرول کرنا سیکھ لے گا۔ شروع شروع میں وہ کسی چیز کی آواز کی طرف اپنا منہ پھیرے گا، لیکن بڑا ہونے پر جب اس چیز کی مخصوص آواز کا نقش اس کے ذہن پر بیٹھ چکا ہوتا ہے تو وہ اس آواز کی طرف منہ نہیں پھیرتا بلکہ تصور باندھ لیتا ہے کہ یہ آواز اسی چیز کی ہوگی۔ اس کو آپ سیکھنے کا عمل کہہ سکتے ہیں۔

ایک باؤ بھٹکادی لے کر توے پر رکھیں اور آگ جلا دیں جب بھٹکادی پھول جائے تو اتار کر دو عدد لیموں نچوڑیں خشک ہونے پر پیس کر مچن تیار کر لیں۔ روزانہ استعمال کریں، ہلے ہوئے دانت مضبوط ہو جائیں گے اور درد بھی نہیں ہوگا۔ (عاشق حسین ہن، راولپنڈی)



# سید زادی کی قبر اور کفن چور کی توبہ

ڈاکٹر محمد شعیب امیٹ آباد  
مہمان اور اس کا رزق

کہنے لگے کہ اس مہمان کے حصے کا آنا پہلے ادھر ڈالا تھا اب تمہارے پڑوسی میں یہ حصہ جائے گا ایک مرتبہ ایک آدمی کے گھر مہمان آیا تو اس نے بیوی سے کہا کہ میرا مہمان آیا ہے کچھ کھانے کیلئے تیار کر دو۔ بیوی ذرا نک چڑھی تھی کہنے لگی آئے روز تیرے مہمان آجاتے ہیں مجھ سے کچھ نہیں ہوتا۔ بندہ تقویٰ والا تھا۔ باہر گیا اور مہمان سے کہا کہ میری بیوی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے آؤ ادھر میرے پڑوسیوں کے گھر بیٹھے ہیں وہ پڑوسی کے گھر گیا اور کہا کہ میری بیوی کی طبیعت ٹھیک نہیں اور میرا مہمان آیا ہوا ہے۔ پڑوسی نے کہا بسم اللہ اندر لے آئیں۔ اس نے کھانا وغیرہ تیار کروایا اور خوب پڑوسی کے مہمان کی خدمت مدارت کی۔ جب مہمان واپسی چلا گیا اور وہ بندہ اپنے گھر واپس آیا تو اس کی بیوی رو رہی تھی اس آدمی نے بیوی سے پوچھا کیا بات ہے رو کیوں رہی ہو؟ کہنے لگی کہ جب تم مہمان کو لے کر پڑوسی کے گھر گئے تو میں باورچی خانہ گئی تو دیکھا کہ ایک سفید ڈاڑھی والے بزرگ ہمارے آٹے سے اپنی قبیلہ میں آٹا ڈال رہے تھے میں نے پوچھا آپ کون ہیں؟ اور یہ کیا کر رہے ہیں؟ کہنے لگے کہ اس مہمان کے حصے کا آنا پہلے ادھر ڈالا تھا اب تمہارے پڑوسی میں یہ حصہ جائے گا۔ مہمان کے آنے سے پہلے اس کا رزق پہنچا دیا جاتا ہے۔

## ایجنسی کے خواہشمند توجہ کریں

کسی شہر یا علاقے میں رسالہ ادویات اور کتب کی ایجنسی لینے کے خواہشمند حضرات دفتر عقرب سے رابطہ کریں۔ ایجنسی پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر دی جائے گی۔  
قواعد و ضوابط لاگو ہونگے۔ (ادارہ)

## دوزخ سے نجات حاصل کریں

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص نماز مغرب سے فارغ ہو کر کسی سے بات کرنے سے پہلے درج بالا دعا 7 مرتبہ پڑھ لے اور پھر اسی رات اس کی موت آجائے تو وہ دوزخ سے ہمیشہ کیلئے محفوظ ہو گیا اور اگر یہی دعا نماز فجر کے بعد 7 مرتبہ پڑھ لے اور اسی دن مرجائے تو دوزخ سے محفوظ رہے گا۔ (ابوداؤد) (سوانح علی لاہور)

ان کے اترنے پر وہ زارہ بی بی اٹھ کر بیٹھ گئیں ان میں سے ایک کے پاس رجسٹر نما چیتھی جو کہ انہوں نے زارہ بی بی کے ہاتھ میں دیئے۔ زارہ بی بی نے وہ رجسٹر پر کچھ لکھ کر ان کو واپس کیا اور خود پھر لیٹ گئیں۔ وہ مخلوق واپس آسمان کی طرف اڑ گئیں۔

1948ء کی ایک رات ہماری نانی امی کے محلے میں ایک سید زادی فوت ہوئی ان کا نام زارہ بی بی تھا۔ تب میرے دو ماموں جو کہ ان زارہ بی بی کے پاس قرآن شریف پڑھنے جاتے تھے۔ یہ سید زادی بالکل تنہا تھی اور شاید اندھا یا بے ہجرت کر کے پاکستان اور پھر بنوں خیر پختونخواہ میں آکر مقیم ہو گئیں۔ نہایت دین دار اور پادریہ خاتون تھیں۔ بنوں میں انہوں نے ایک نابینا شخص سے شادی کر لی اور اس شخص کی خاطر تواضع میں کوئی کسر نہ رکھی ان کا ذریعہ معاش لوگوں کے کپڑے سی کر گزر بسر کرنا تھا۔ اس کے علاوہ تمام محلے کے بچے قرآن پڑھنے آتے تو ان کے گھر والے جو کچھ خوشی سے بھیجتے یہ قبول کر لیتیں مگر منہ سے کبھی کسی سے کوئی چیز نہ مانگی۔ شادی کے کچھ عرصہ بعد ان کے شوہر کی وفات ہو گئی اس کے بعد انہوں نے اپنی باقی زندگی بیوگی کی حالت میں گزاری۔ اپنے فوت ہونے سے کچھ دن پہلے انہوں نے ایک قرآن پاک پڑھنے والے بچے کے ذریعے ایک نامعلوم شخص کو بلوایا۔ پھر خود دروازے کی اوٹ میں کھڑی ہو کر بولیں میں جانتی ہوں تم کفن چور ہو۔ یہ کچھ پیسے ہیں جو کہ میں نے اپنی سلائی کر کے جمع کیے ہیں اور کفن کی قیمت سے زیادہ ہے یہ رکھ لو مگر میرے مرنے کے بعد میرا کفن چوری کرنے کی کوشش مت کرنا۔ وہ شخص بڑا حیران ہوا کہ کوئی میری حقیقت نہیں جانتا تو یہ عورت سب کیسے جانتی ہے؟ بہر حال وہ پیسے لیکر چلا گیا اور کچھ دنوں بعد یہ خاتون فوت ہو گئیں۔ اب ان کا کوئی تھانہ بھی نہیں تو نانی امی اور محلے کی باقی کچھ عورتیں ان کے گھر جا کر بیٹھ گئیں اور انہیں نہلا کر کفن پہنا دیا اور خود تسبیحات اور ذکر میں مشغول ہو گئیں۔ اتنے میں میری نانی امی نے دیکھا کہ وقت تھم گیا ہے۔ وہاں بیٹھی ہر عورت جس طرح بیٹھی ہے اس طرح بت بن گئی۔ نانی ابھی اسی شش و پنج میں تھی کہ ایک اور حیرت انگیز بات سامنے آئی کہ آسمان سے ایک عجیب مخلوق اتری جن کے پر تھے ان کے اترنے پر وہ زارہ بی بی اٹھ کر بیٹھ گئیں ان میں سے ایک کے پاس رجسٹر نما چیتھی جو کہ انہوں نے زارہ بی بی کے ہاتھ میں دیئے۔ زارہ بی بی نے وہ رجسٹر پر کچھ لکھ کر ان کو واپس کیا اور خود پھر لیٹ گئیں۔ وہ مخلوق واپس آسمان کی طرف اڑ گئیں۔ ان کے اڑنے کی دیر تھی کہ وقت پھر سے جاری ہو گیا۔

عورتوں کے قرآن پڑھنے کی آواز شروع ہو گئی اور سب عورتیں حسب معمول اپنی اپنی تسبیحات میں مشغول ہو گئیں اور سوائے میری نانی امی کے باقی کسی کو بھی کسی کو کچھ نہ بتایا۔ اسی رات ڈی آئی خان میں ایک شخص نے خواب دیکھا حضور نبی کریم ﷺ گھوڑے پر اور ساتھ میں اور صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کہیں جا رہے ہیں تو اس آدمی نے آپ ﷺ کے گھوڑے کی باگ پکڑ کر کہا یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ سے ملنے کی بہت آرزو تھی۔ آپ ﷺ سے بات کرنا چاہتا ہوں۔ تو حضور نبی کریم ﷺ نے جواب میں ارشاد فرمایا آج میری بیٹی بنوں کے فلاں علاقے اور فلاں محلے میں فوت ہوئی ہے میں اس کا جنازہ پڑھانے جا رہا ہوں اس لیے آج میں فارغ نہیں۔ اس شخص کی جیسے ہی آنکھ کھلی تو وہ پسینے میں شرا پور تھا۔ اسی وقت گھوڑا لیا اور پوری رات سفر کر کے گھوڑے پر صبح بنوں پہنچا اور لوگوں سے پوچھتے پوچھتے اس محلے میں آکر پوچھا کہ یہاں کوئی عورت فوت ہو گئی ہے تو لوگوں نے بتایا کہ سید زادی تھی نہایت با پردہ خاتون تھیں اور قرآن سے بہت محبت کرتی تھیں، ہر وقت تلاوت قرآن پاک کرتی رہتی تھیں۔ اس نے لوگوں کو اپنا خواب سنایا تو اس کے بعد اس سید زادی کے جنازے میں لوگوں کا ہجوم سمندر کی طرح تھا۔

کفن چور کو جب علم ہوا کہ وہی عورت فوت ہو چکی ہے تو اگلی رات وہ قبرستان گیا اور قبر کی کھدائی شروع کر دی مگر وہ جب لحد میں اترا تو نظارہ ہی الگ تھا اندر قبر میں مردے کے بجائے ایک نہایت حسین باغ اس باغ میں ایک تخت جو دنیا میں سوچ بھی نہ پائے اور اس پر وہ زارہ بی بی بیٹھی قرآن پاک کی تلاوت کر رہی ہیں۔ جب اس نے یہ حال دیکھا تو واپس بھاگنے لگا کیونکہ اس کی طرف زارہ بی بی کی کرتھی مگر زارہ بی بی نے آواز دی کہ میں نے تمہیں منع کیا تھا مگر تم باز نہیں آئے۔ اچھا آگئے ہو تو یہ لے جاؤ۔ ان کے پاس ایک ٹوکری میں سیب رکھے تھے۔ وہ اس کفن چور کو دیئے۔ اس سیب کی خوشبو سے پورا قبرستان مہک اٹھا اس کے بعد اس کفن چور نے اپنے گناہوں سے توبہ کر لی اور حلال کمانے لگا۔

نالکدامان لاہور

## میں کیوں علاج کرواؤں۔۔۔! میں پاگل نہیں ہوں

میں پاگل نہیں ہوں میں علاج کیوں کرواؤں؟ یہ سب میرے ساتھ ایسا سلوک کیوں کر رہے ہیں؟ یہ میرا مذاق اڑانا چاہتے ہیں۔ لوگوں کو پتہ چلے گا تو وہ کیا کہیں گے؟ یہ سب باتیں فوراً اس شخص کے ذہن میں آجاتی ہیں جسے ماہر نفسیات کے پاس جانے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ ”نفسیات“ کا لفظ دو الفاظ روح اور مطالعہ سے مل کر بنا ہے۔ جس کا مطلب ہوا روح کا مطالعہ کرنا، نفسیات انسان کے کردار اور روح کا مطالعہ کرنے میں مددگار ثابت ہوئی ہے۔ ”نفسیات“ ایک علم ہے جو کہ زندگی کے تمام شعبہ جات میں لاگو ہوتا ہے اور جس کی ابتدا اس وقت سے ہے جب سے انسان کا وجود ہوا ہے۔ یہ روح کا علم بھی ہے اور کردار اور تجربہ کا بھی..... اب تو نفسیات ایک سائنسی علم کا درجہ سے جانی جاتی ہے جو کہ تجربات بھی کرتی ہے۔ یہ علم ہر جگہ موجود ہے سکولوں میں، کالجوں میں، گھریلو زندگیوں میں، سماجی زندگیوں میں اور اداروں میں غرض ہر جگہ جہاں جہاں انسان موجود ہیں وہاں علم نفسیات موجود ہے۔

نفسیات کے لفظ سے تو اس دور حاضر میں تقریباً سب ہی لوگ آشنا ہونگے اور یہ لفظ کے سنتے ہی بہت سے لوگوں کے ذہنوں میں بہت سے تصورات اور خیالات بن جاتے ہونگے۔۔۔ کسی کے ذہن میں اچھے خیالات اور کسی کے ذہن میں شکوک و شبہات جیسا کہ کچھ لوگوں کے ذہن میں پہلا لفظ ابنا بل لوگوں کا (جنہیں عرف عام میں پاگل کہہ کر مخاطب کیا جاتا ہے) کا خیال فوراً آجاتا ہے یا پھر ایسے لوگوں کا جو کہ معاشرے کیلئے خطرہ ہیں یا جن کی وجہ سے لوگوں کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ اس کی وجہ لاعلمی اور سنی سنائی باتوں پر بغیر تحقیق کے یقین کر لینا ہے۔ اس ترقی یافتہ دور میں بھی جب کوئی سنتا ہے کہ کوئی شخص Psychology پڑھ رہا ہے تو اکثر لوگ اس کی حوصلہ شکنی کرنے کے لیے یا تو مذاق اڑانے لگتے ہیں یا پھر ایسے الفاظ استعمال کرتے ہیں جس کا مقصد صرف تمسخر کرنا ہو جیسا کہ ”یہ بھی کوئی مضمون ہے پڑھنے والا“ ”یہ پڑھ کر خود پاگل ہو جاؤ گے“ ”یہ پڑھنے سے دماغ خراب ہو جاتا ہے“ یا پھر اکثر لوگ کہتے ہیں کہ اسے پڑھنے کے بعد تو کوئی آپ کو پاگل ہی نظر آئے گا اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ پھر تو آپ چہرہ دیکھ کر بتاؤ گے کہ ہم کیا سوچ رہے ہیں..... ایسے لوگوں کی باتوں پر توجہ نہیں دینی چاہیے بلکہ ان سے یہ پوچھنا چاہیے کہ کیا ڈاکٹر پڑھ لکھ کر خود بیمار ہو جاتے ہیں یا کیل بننے کے بعد کوئی خود پر مقدمے کرنا

نفسیات کے پاس جاتے ہیں۔ اور یہ بھی کہ ان کے پاس جانے کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہے کہ کسی شخص کو پاگل ہونے کی سند مل گئی ہے بلکہ اگر گرد کے لوگوں کا دھیان رکھنا چاہیے اور اگر کسی شخص کو دیکھیں جو کہ اپنا رملی کی طرف جارہا ہو تو اسے علاج کروانے کا مشورہ دیں بلکہ اس کا علاج کروائیں اگرچہ کہ یہ ایک بہت مشکل کام ہے کیونکہ کوئی بھی یہ الفاظ سننا پسند نہیں کرتا اور تعلیم یافتہ لوگ بھی اس بات کو سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں اور ان باتوں کو اپنی انا کا مسئلہ بنا لیتے ہیں۔

نفسیاتی بیماریاں قابل علاج ہوتی ہیں اگر یہ شروع ہی میں کنٹرول کر لی جائیں تو انسان بالکل نارمل ہو جاتا ہے سوائے چند ایک بیماریوں کے جو کہ موروثی ہوں یعنی کہ جو باپ دادا وغیرہ کو بھی ہوں اور یا پھر وہ امراض جو بہت بگڑ گئے ہوں۔ علاج کروانے سے ان کو اتنا کنٹرول کیا جاسکتا ہے کہ یہ لوگ کسی کی جان کا خطرہ نہ بنیں اور نہ ہی خود کو نقصان پہنچائیں۔ علاج کروانے سے انسان صحت یاب ہو جاتا ہے اور پھر ہشاش بشاش زندگی کا سفر طے کرنے کی ہمت باندھ لیتا ہے اور علاج کروانے سے ہی پتہ چلتا ہے کہ یہ علاج کروانے سے کتنی بہتری ہوئی ہے۔ کیونکہ بعض اوقات انسان کو خود بھی معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کس حد تک بیمار ہے اور اس بات کا احساس اسے صحت مند ہونے کے بعد ہوتا ہے۔

### فضیلت سورۃ یٰسین شریف

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ اور آخرت کے لیے اس سورۃ مبارکہ کو پڑھے گا اس کی بخشش ہو جائے گی اور اس کو اپنے مردوں پر پڑھو۔ (نسائی، ابوداؤد) جو شخص ہمیشہ رات کو سورۃ یٰسین پڑھے گا تو اس کی موت شہیدوں کی موت ہوگی اور اس کو شہادت کا درجہ حاصل ہوگا۔ (بخاری و طبرانی) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورۃ یٰسین شروع سے لے کر آج آہا الْمَرْسَلُونَ تک پڑھ کر جو دعائیں مانگی جائے ضرور بالضرور قبول ہوگی۔ (داری)

اس سورۃ مبارکہ کو جس جائز مطلب کیلئے استمال مرتبہ پڑھو گے انشاء اللہ مطلب حاصل ہوگا۔ یہ سورۃ قرآن مجید کا دل اور دسواں حصہ ہے یعنی اس کو دس مرتبہ پڑھنے سے پورے قرآن پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ (ترمذی)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورۃ یٰسین کو دن کے شروع حصے میں پڑھے گا اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

اس لیے مشائخ نے فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان پڑھنے کی سفارش کی ہے۔ (داری) (حسن فارابی جنگ صدر)



نوازش علی بخاری

## بہار کا مہینہ اور بہار جیسی صحت

سیر سے واپسی پر حسب ضرورت و برداشت ورزش کریں۔ جسم پر سرسوں کے تیل کی مالش بھی مفید ہے۔ اس کے بعد تازہ پانی سے غسل کریں تاکہ میل کچیل اور چکنائی دور ہو کر جلد کے مسامات اپنا فعل انجام دینے کے قابل ہو سکیں۔

سال کے بارہ مہینوں میں کیفیت و بشت اور رعنائی و زیبائی کے لحاظ سے جو فوجیت مارچ کو حاصل ہے وہ کسی اور مہینے کو نہیں ہے۔ یہ مہینہ موسم بہار کا نہ صرف آغاز ہے بلکہ بہار کی حلاوت آفرین اور کیف پرور رعنائیوں کے عروج کا بھی زمانہ کہلاتا ہے اور ہر انسان خواہ غریب ہو یا امیر طبع و مزاج میں یک گونہ مستعدی و توانائی اور شبابی کیفیت محسوس کرتا ہے۔

غذائی معمولات جو موسم سرما میں ہر انسان کی عادت ثانیہ بن کر رہ جاتے ہیں۔ اس مہینے کے شروع ہوتے ہی قدرتی طور پر اعتدال و توازن کی جانب مائل ہونے لگتے ہیں۔

اب سردی کا موسم قرب الاختتام ہے۔ اس کے ساتھ ہی بعض بیماریاں جو اس موسم سے مخصوص ہوا کرتی ہیں کم ہو رہی ہیں۔ طبعی انجماد، جسم کا ٹھہراؤ، لمحات کی گوشہ گیری اور ہمہ وقت سرد ہواؤں کے تھپیڑوں سے محفوظ رہنے کا احساس دور ہو جاتا ہے۔ پودوں میں نئی کونٹیں پھوٹی ہیں۔ شاخوں کی انکڑائیوں میں حسن و شباب کا ایک مسحور کن فطری باکپن لہراتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ باغوں میں نئے نئے شگوفے پھوٹ کر چشم بینا کیلئے تسکین چشم و دل کی دعوت دیتے ہیں اور حسین گلستان کے ساتھ ساتھ آرزوؤں اور ولولوں کے خیابانوں میں بھی نکت و رنگ اور راحت و رافت کے پھول کھلنے لگتے ہیں۔

جس طرح سوکھی اور برہنہ شاخوں کو پتوں اور شگوفوں کی سبز خلعت پہنانے کے لیے موسم بہار کی ضرورت ناگزیر ہے اور چمن زاروں کی تزئین و آرائش کا حسن موسم بہار کے گنگنائے ہوئے لمحوں میں مضمر ہے، بالکل یہی کیفیت ہمارے اور آپ کے جسم کی ہے اور..... اگر آپ اپنے جسم کی زیب و زینت اور صحت و سلامتی کے آرزو مند ہیں تو آمد بہار سے پہلے یعنی مارچ کے شروع ہوتے ہی اس طرف توجہ کریں۔ اس لیے ہمیں اپنی صحت کی حفاظت کیلئے کچھ تدبیریں کرنی ہوں گی تاکہ ہم آنے والے موسم سے وابستہ بیماریوں سے محفوظ رہ سکیں۔

صبح سیر کریں: روزانہ علی الصبح بستر سے نکل کر کچھ دور تک

اس بروقت اور ہوشمندانہ توجہ سے صرف اعضائے ربیکہ کو ہی فائدہ نہیں پہنچے گا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اعضائے غریبہ کو بھی خاطر خواہ فوائد حاصل ہوں گے۔

اس موسم میں چھوٹے بچوں کو بالعموم خسرہ، لاکڑا کا کڑا یا چچک کا خطرہ درپیش ہوتا ہے۔ اس لیے مناسب ہے کہ انہیں چچک کا ٹیکہ ضرور لگوا لیا جائے۔

آج کل حکومت کی کوششوں سے مرض چچک ملک میں ناپید ہو چکا ہے اس کی جگہ مختلف چھ بیماریوں پو لیو، خسرہ، اختناق، کالی کھانسی، ٹینفس اور بی ٹی سے محفوظ رہنے کیلئے پانچ سال تک کے بچوں کو ویکسین کے ٹیکے لگائے جاتے ہیں اور قطرے پلائے جاتے ہیں۔ بعض کمزور بچوں پر تپ محرقہ (ٹائیفائیڈ فیور) کا حملہ ہو جاتا ہے اس لیے ان کی غذا کا خاص خیال رکھیں۔ ضرورت سے زیادہ کھالینا، بار بار کھانا، گندہ پانی پینا اس مرض کے اسباب میں شامل ہیں۔ بچوں کو بھی بڑوں کی طرح روزانہ غسل کروائیں اور صاف ستھرا لباس پہنائیں تو انشاء اللہ ان کی صحت بہت اچھی رہے گی اور وہ بیماریوں سے بھی بچے رہیں گے۔

اس کے علاوہ زیادہ گرم تاثیر والے میوہ جات سے اجتناب کریں۔ ☆ رات کو جلد سوئیں اور علی الصبح بیدار ہونے کی عادت ڈالیں۔ ☆ ہر قسم کی شیریں غذائیں مثلاً مٹھائی، بالخصوص چینی بہت کم استعمال کریں کیونکہ یہ خون میں فساد و خرابی پیدا کر کے شوگر جیسے موذی مرض کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ ☆ پیدل چلنے، صبح کی ہوا خوری اور مناسب ورزش کو اپنا معمول بنائیں۔

### نسخہ برائے بلغم و ریشہ

میرے چھوٹے بھائی کو عرصہ دراز سے بلغم و ریشہ کا مسئلہ تھا جس کی وجہ سے اسے بہت پریشانی اٹھانی پڑتی تھی، بہت ڈاکٹروں اور حکیموں سے علاج کرایا لیکن افاقہ نہیں ہوا۔ پھر ہمیں کسی اللہ والے سے یہ نسخہ ملا، اس نسخے کے استعمال سے اسے مکمل شفاء مل گئی، نسخہ یہ ہے: **حوالہ شانی:** بکری یا بکرے کی پللی کی بڈی لیں اور اس کو کونٹے پر جلائیں اور خوب جلنے کے بعد اس کو پس لیں اور اپنے پاس محفوظ کر لیں اب روزانہ رات کو سونے سے پہلے ایک کھانے کا چمچ شہد لیں اور اس میں بکری کی پللی والی دوائی ایک چمکی اور تھوڑا کھانے والا نمک ملا کر کھائیں۔ چکنائی والی چیزوں مثلاً مکھن، گھی، دیسی گھی ملائی وغیرہ سے پرہیز کریں۔ انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔ (عبدالباسط ڈیرہ اسماعیل خان)

### مارچ میں کیا کھائیں؟

ناشتہ میں دودھ، دلیہ، ذیل روٹی، کھن ایک انڈا تلی ہوئی مچھلی ایک کٹڑا یا تھوڑا سا گوشت، بادام اور دودھ کا حریرہ وغیرہ جو چیز پسند ہو کھا سکتے ہیں۔ ناشتہ میں چائے کی بجائے گرم دودھ زیادہ مفید ہے۔ بلغمی مزاج والے حضرات اس میں تھوڑا سا چائے کا پانی شامل کر لیں۔

### مارچ میں کیا پہنیں؟

علی الصبح باہر نکلنے وقت گرم سویٹر وغیرہ ضرور استعمال کریں۔ کام پر جاتے ہوئے سٹرپیٹان وغیرہ کا لباس استعمال کر سکتے ہیں۔ ملل یا وائل کا کرتہ پہننے سے بھی گریز کریں۔

ابھی کھلے آسمان کے نیچے سونے سے گریز کریں: رات کھلے آسمان کے نیچے نہ سوئیں بلکہ برآمدہ میں سوئیں تاکہ اوس (شبنم) سے بچا جاسکے لحاف اتار کر کمبل استعمال جاسکتا ہے مگر ایک آدھ ماہ تک اگر چاہیں تو گدا استعمال کر سکتے ہیں۔ اسی طرح بجلی (الیکٹرک) کے پنکھے کی ہوالینا یا ایئر کنڈیشنڈ کمرے میں سونا بھی ابھی مضر صحت ہے ہر چیز کا اپنا ایک وقت ہوتا ہے۔

مارچ میں ہونیوالی بیماریاں: مت بھولیں کہ مارچ موسم بہار کے آغاز و استقبال کا مہینہ ہے اس مہینے میں اپنے گلستان جسم کے پھولوں یعنی دل، دماغ، جگر اور معدہ کو جن کو طبی اصطلاح میں اعضائے ربیکہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے پورے غور و التفات سے نگہداشت کریں، یاد رکھیے! آپ کی

## روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 15 مارچ بروز جمعہ سہ پہر 3 بجے سے 4 بجکر 27 منٹ تک 21 مارچ بروز جمعرات صبح 10 بجکر 7 منٹ سے 11 بجکر 34 منٹ تک 30 مارچ بروز ہفتہ عصر تا مغرب یا آرتب اللہ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درود، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سنی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پھلکی روشنی آپ کے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہوں گی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1- روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بن سکتے ہیں۔ ہر مہینہ کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عنقریب رسالہ ایک سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں اور اس کی پچھلی تمام جلدیں منگوا کر ساری پڑھ لی ہیں اور پچھلے چھ ماہ سے مسلسل روحانی محفل گھر میں کر رہی ہوں۔ محترم حکیم صاحب ہمارے گھر میں ہر وقت میری امی اور میری دادی کی آپس میں لڑائی رتی تھی ہر وقت ٹوک جھونک جاری رہتی جس کی وجہ سے گھر کا ماحول بہت ہی خراب تھا۔ میں نے ان کی لڑائی ختم کرانے کی نیت سے روحانی محفل شروع کر دی۔ الحمد للہ اچھے ماہ سے روحانی محفل کر رہی ہوں اور چھ ماہ ہو گئے ہیں ان کی آپس میں بھی لڑائی نہیں ہوئی اب تو ماشاء اللہ دونوں ماں بیٹی کی طرح رتی ہیں۔ جس کی وجہ سے ہم سب بہت خوش ہیں۔ (صائمہ نسیم لاہور)

## نیکوں کی بہار اور عبادت کا سیزن

اس ماہ کی 15 اور 29 شب کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی جائز دلی مراد ہوگی وہ پوری ہوگی۔

بعد عشاء اور فاتحہ پڑھنے کے بعد ہر رکعت میں پانچ پانچ بار سورۃ اخلاص پڑھی جائے۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پڑھنے والے کو ہزاروں نیکیاں عطا ہوں گی اور ہزاروں اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

### جمادی الاولیٰ کے فضائل

اس مہینہ میں قرآن پاک کی پاک و صاف لباس پہن کر صاف اور آہستہ آہستہ سمجھ کر تلاوت کرنا بہت زیادہ ثواب اور فائدہ کا باعث ہے۔ اس ماہ میں نوافل پڑھنا اور دیگر عبادت کرنا بہت سی فیوض و برکات کے حصول کا باعث ہے۔ پہلی شب:- جو کوئی اس ماہ کی پہلی شب نماز مغرب کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس کو بے شمار ثواب سے نوازے گا اور اس کو گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔ دو

نفل:- جمادی الاولیٰ کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھنی چاہئے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ جمعہ پڑھے جبکہ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ مزمل پڑھے۔ چار نوافل:- اس ماہ کی یکم تاریخ کو نماز ظہر کے بعد چار رکعت اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ النصر پڑھے۔ تیسری شب:- جمادی الاولیٰ کے مہینہ کی تیسری شب کو نماز عشاء کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کے ساتھ اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ قدر پڑھے اور سلام پھیرتے ہی یعنی تمام نوافل کی ادائیگی کے بعد با وضو حالت میں ہی قبلہ رخ بیٹھ کر فجر کی اذان تک یہ کلمات بکثرت پڑھتا رہے۔ یا عَظِيمُ تَعَظَّمْتُ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِي عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيمُ انشاء اللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہوگا اور جو بھی نیک حاجت ہوگی پروردگار عالم وہ ضرور پوری فرمائے گا۔ نفلی روزے:- اس ماہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو نفلی روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ اکیسویں شب:- اس مہینہ کی اکیسویں شب کو نماز عشاء کے بعد چھ رکعت نفل نماز دو دو (باقی صفحہ نمبر 44 پر)

ہر مشکل و پریشانی کیلئے: اس ماہ کی پہلی شب کو نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد عشاء کی نماز سے قبل 8 رکعت نماز دو دو رکعت اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین بار سورۃ الکواثر، دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ کافرون۔ اس کے بعد باقی تمام رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ اس نماز کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ہر طرح کی پریشانی و مشکل سے خلاصی عطا فرماتے ہیں۔

مرادیں پوری ہوگی: جو کوئی رجب الثانی کی تیسری شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے سلام پھیرنے کے بعد چالیس مرتبہ یا بَدِيعُ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی نیک حاجت ہوگی پوری ہوگی۔

جنت الفردوس کے حصول کیلئے: اس ماہ کی پانچویں شب کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 3-3 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ پروردگار عالم ان نوافل پر پیشگی کرنے والے کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائیں گے۔

اجر عظیم حاصل کرنے کیلئے: جو کوئی رجب الثانی کی پندرہ تاریخ کو چاشت کے بعد 14 رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات سات مرتبہ سورۃ اقراء پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ 60 مرتبہ یہ پڑھے۔

يَا مَلِيكَ تَمَلَّكْتَ الْمَلَكُوتَ وَالْمَلَكُوتَ فِي مَلَكُوتِ مَلَكُوتِكَ يَا مَلِيكَ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے سے ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

دلی مرادوں کے حصول کیلئے: اس ماہ کی 15 اور 29 شب کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی جائز دلی مراد ہوگی وہ پوری ہوگی۔

ہزاروں نیکیاں کمائیں: ماہ رجب الثانی کی پہلی تاریخ، پندرہویں تاریخ اور اٹیس تاریخ کو چار چار رکعت نفل نماز پڑھے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ: نماز کی نیت کر لینے کے



يَا اللَّهُ. يَا سَمِيعُ. يَا عَلِيمُ. يَا سَرِيعُ الْحِسَابِ.  
يَا وَاسِعُ. يَا عَدْلُ. يَا عَظِيمُ. يَا مُتَعَالٍ. يَا عَزِيزُ.  
يَا غَوُورُ. يَا بَاعِثُ. يَا فَعَّالُ الْإِمَارِئِدِ. يَا رَافِعُ  
يَا مُعِزُّ الْيَامَانِ. يَا فَاعِلُ الْإِجَامِ. يَا كَبِيرُ.

پروفیسر محمد سعد اسلام آباد

# تازہ پھل کھائیے تازہ دم رہیے

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

## مراقبہ سے علاج

مراقبہ کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عقبر کے قارئین کے لئے مراقبہ سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر با وضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یا اِیَّوِ اِیَّوِ یا ذَا اِیَّوِ اِیَّوِ کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفہ کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/ گئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبہ کے بعد اپنی کیفیات فائدہ اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا بھیج لیں۔

### مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے تین سال سے مراقبہ کر رہی ہوں، مجھے مراقبہ سے بہت فیض ملا ہے میری بہت سی مشکلات حل ہوئی ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ مجھے بہت ساری عظیم شخصیات کی زیارت بھی ہوئی ہے۔ شروع میں جب میں مراقبہ کرتی تھی تو میرا رابطہ بالکل بھی نہیں بنتا تھا لیکن آہستہ آہستہ تقریباً دو سال کے بعد میرا مراقبہ میں دھیان بننا شروع ہوا اور الحمد للہ ابھی پچھلے ہفتے میں نے جو مراقبہ کیا اس کی کیفیت درج ذیل ہے:۔ مراقبہ شروع کرتے ہی میں نے خود کو مسجد نبوی شریف میں پایا، حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی میں نے دیکھا کہ حضور نبی کریم ﷺ منبر کے پاس کھڑے ہیں میں آپ ﷺ کو عرض کرتی ہوں کہ میں مراقبہ کر رہی ہوں اس کے بعد منظر بدلا اور دیکھا کہ میں پہلے آسمان پر ہوں اس کے بعد دوسرے آسمان پر پہنچی مگر وہاں (باقی صفحہ نمبر 33)

پھر خیال آیا کہ کیا یہ مرہب سبب یا بھی کی طرح تازہ اور غذائیت سے بھرپور ہے؟ یہ درست ہے کہ اس میں نہ مرے کے کلڑوں کی سی شیرینی ہوتی ہے اور نہ اضافی خوشبو۔ اس کے باوجود عقل اور علم گواہی دیتے ہیں کہ پھل تازہ ہی بہترین ہوتے ہیں ایک فضائی سفر کے دوران کھانے کے ساتھ تازہ میب کے علاوہ بھی کے مرے کے مہکتے ہوئے کلڑے بھی رکھے تھے۔ خوشبو کے علاوہ ان کی رنگت بھی دل فریب تھی۔ ساتھی مسافروں کی اکثریت تازہ میب کی جگہ بھی کا یہ مرہب بڑے شوق سے کھا رہی تھی بلکہ کئی چہروں سے لگ رہا تھا کہ اورل جاتا تو یہ مرہب جی بھر کے کھاتے۔ بات اس حد تک درست ہے کہ مرے کی شکل میں پیش کیے جانے والے پھل رنگ خوشبو ذائقے اور صفائی سترائی کے اعتبار سے واقعی تازہ بھی یا سبب وغیرہ کے مقابلے میں بہت عمدہ بہت شیریں بیجوں سے پاک اور چبانے کے اعتبار سے بہت اچھے ہوتے ہیں۔ تازہ بھی سی بو وغیرہ کا کاٹنا بیجوں کا الگ کرنا خود ایک کام ہے۔ اس کے علاوہ تازہ پھل مرے کی طرح اتنے میٹھے شیریں بھی تو نہیں ہوتے۔

جی تو میرا بھی چاہا کہ مرے کے کلڑے منہ میں گھول کر معدے میں پہنچا دوں لیکن پھر خیال آیا کہ کیا یہ مرہب سبب یا بھی کی طرح تازہ اور غذائیت سے بھرپور ہے؟ یہ درست ہے کہ اس میں نہ مرے کے کلڑوں کی سی شیرینی ہوتی ہے اور نہ اضافی خوشبو۔ اس کے باوجود عقل اور علم گواہی دیتے ہیں کہ پھل تازہ ہی بہترین ہوتے ہیں۔ ایک پھل ہی کیا ہر تازہ شے غذائیت سے بھرپور ہوتی ہے سائنسی تحقیق گواہی دیتی ہے کہ تازہ پھل اور ربز یا نعت خداوندی ہوتے ہیں جو جسم کے خلیات کو بھی توانائی اور زندگی دیتے ہیں جبکہ مرے کی شکل میں ڈبا ہوا پھل مردہ ہوتے ہیں جو مہینوں ڈبے میں بند پڑے رہتے ہیں ڈبوں میں بند کرنے سے پہلے ان کا چھلکا دور کر دیا جاتا ہے گویا اس طرح بہت سے پھل ریشے جیسی اہم صحت بخش شے سے محروم کر دیے جاتے ہیں پھر انہیں خوب پکا یا جاتا ہے تاکہ ان میں کسی قسم کے جراثیم باقی نہ رہیں اور دوبارہ پیدا بھی نہ ہوں اس طرح انہیں تیار کرنے والے خود کو مالی نقصان سے مکملہ حد تک محفوظ کرنے کے جتن کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے یہ انہیں مالی فائدہ پہنچاتے ہیں لیکن کھانے والوں کو ان میں موجود اہم غذائی اجزاء سے محروم رکھتے ہیں۔ کھانے والوں کے حصے میں نہ صحت آتی ہے نہ توانائی۔۔۔ نہ اس کے جسم کی قوت مدافعت ہی مستحکم ہوتی ہے۔ ہاں زبان کے ذائقے کی کلیاں اور کام و دہن ضرور وقتی طور پر مطمئن اور سرشار ہوتے ہیں۔

عمل کیا اور فائدہ پایا  
جب بھی آپ کو غصہ آئے تو درود پاک پڑھیں غصہ ختم ہو جائے گا۔ ہر نماز کے بعد وَلَا یَمُودُہُ حِفْظُہُمَا آیۃ (الکرسی) کثرت سے پڑھیں اللہ کی رحمت سے لگنا ہوں سے حفاظت رہے گی۔ سورہ کوثر 129 مرتبہ صبح و شام پڑھیں غریب آدمی کی غربت ختم ہوگی اور بہت سارے روحانی فائدے ہوں گے۔ (محمد زاہد مہ سلطان پور، ممبلی)



## جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

### ☆ سانس مشکل سے آتا ہے ☆ بھول جانے کی بیماری ☆ سرچکراتا ہے ☆ صحت اچھی مگر۔۔☆ خسرہ اور گھبراہٹ

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوندا یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیمپلرز پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تاکہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

#### سرچکراتا ہے

میری عمر 21 سال ہے میں بی اے کی سٹوڈنٹ ہوں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ باوجود انتہائی کوشش کے سبق یاد نہیں ہوتا۔ تھوڑا سا بھی سبق پڑھوں تو دماغ تھک جاتا ہے اور سخت سر چکراتا ہے اس کے بعد درد شروع ہو جاتا ہے۔ مجھے پڑھنے کا بہت ہی شوق ہے مگر اس سرچکرا نے کی وجہ سے میرا مستقبل بالکل تاریک ہو گیا ہے مجھے ایسا لگتا ہے کہ جیسے میں کچھ نہیں کر سکو گی۔ (فرزانہ بنوں)

مشورہ: آپ اصلی بنا ہو انخیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا آدھی چائے کی چمچی صبح وشام خالی پیٹ کھائیں۔ صبح کے ناشتہ میں بادام عمدہ قسم کے جس قدر کھا سکیں کھالیا کریں۔ سر پر روغن لبوب سبوعہ کی اچھی طرح مالش کیا کریں۔ عمدہ قسم کا بکری/بکرے کا گوشت اچھی طرح گلا کر پکایا ہوا ادراک مرچ پاؤڈر ڈال کر چپاتی سے کھائیں۔ عمدہ قسم کے انگور صاف پانی سے دھو کر جس قدر کھا سکیں کھائیں۔ ایک ماہ کے بعد دوبارہ لکھیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

#### خسرہ اور گھبراہٹ

مجھے چند ماہ پہلے خسرہ کے دانے نکلے تھے اس کے ساتھ ہی بخار بھی ہوا تھا۔ بخار اور دانے اس وقت ٹھیک ہو گئے تھے مگر اس کے بعد سے آج تک یہ حالت ہے کہ اکثر مجھے بخار ہو جاتا ہے۔ ذہن پر بوجھ رہتا ہے کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ سر میں بھی درد رہتا ہے سخت گھبراہٹ ہوتی ہے۔ (مسعود راولپنڈی)

مشورہ: صبح وشام خالی پیٹ خمیرہ مروارید سادہ آدھی آدھی چائے کی چمچی کھائیں اور مکمل آرام کریں غذا کسٹرد دودھ فرنی وغیرہ نرم غذا کھائیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

#### شدید خارش

سر میں اور جسم میں شدید خارش ہے، سر میں خشکی سی ہے کھانے سے خون نکل آتا ہے آپ کا ایک نسخہ نظر سے گزرا تھا آپ نے کسی کو نو دانے عتاب توڑ کر رات کو ایک پیالی میں

ڈال کر گرم پانی ڈال کر صبح نہار کر پینے کو لکھا تھا میں نے اس پر عمل کیا جس سے مجھے بہت فائدہ ہوا جو آگ سی لگتی تھی اب کم ہے خارش بھی کم ہے سر میں کوئی تیل نہیں لگا سکتی مکھن لگاتی ہوں۔ (عاصمہ کوئٹہ)

مشورہ: آپ یہی نسخہ جاری رکھیں غذا کا خیال رکھیں ٹھنڈی غذائیں کھائیں گرم غذاؤں انڈا مرغی مچھلی مرچ گرم مصالحے سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

#### سانس مشکل سے آتا ہے

میری ناک بند ہے سانس مشکل سے آتا ہے۔ خوشبو بدبو کا پتہ نہیں چلتا ہے ناک سے کبھی پانی نکلتا ہے، نزلہ زکام بہت پرانا ہے علاج بہت کر دئے ہیں کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ (مسعود خان ملتان)

مشورہ: عمدہ قسم کا اسطوخودوس چھ گرام ایک ایک کپ پانی میں جوش دیکر چھان کر ایک بڑا چمچہ خالص شہد ملا کر گرم گرم چائے کی طرح پیئیں۔ یہ عمل دن میں تین بار کریں۔ صبح وشام خالی پیٹ رات کو سوتے وقت غذا میں عمدہ قسم کا گوشت اچھی طرح گلا کر بھون کر کھایا کریں۔ صبح ناشتہ میں ہاف فرنی انڈا بہت مناسب ہے۔ کھٹائی سے اور ہر قسم کی بوتلوں شربت دہی لسی چاول اور دودھ سے پرہیز رکھیں۔ ٹھنڈی ہوا میں نہ جائیں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

#### کہیں گردے نہ خراب ہو جائیں

آپ ہر بندے کو ہڑکھانے کی ہدایت کرتے ہیں میں نے کالی ہڑنیں لی ہے مگر کھاتے ہوئے ڈرتی ہوں کہیں اس سے گردے جگر خراب نہ ہو جائیں۔ تین سال پہلے میرے ماموں کو یرقان ہو گیا تھا۔ انہوں نے پشاور میں حکیم کی دوا کھالی جس سے انہیں کینسر ہو گیا تھا اب ان کو مرے ہوئے پانچ ماہ ہو چکے ہیں اس لیے ڈر لگتا ہے۔ (پ، ر، پشاور)

مشورہ: ہم ہر بندے کو ہڑکھانے کو ہرگز نہیں کہتے ہڑ صرف وہ مریض استعمال کر سکتے ہیں جن کو ہم خاص طور پر مشورہ دیتے ہیں۔ ہڑ سے جگر گردے خراب نہیں ہوتے مگر پھر بھی

مشورے سے استعمال کرنی چاہیے۔ آپ کے ماموں کو کینسر کی وجہ سے یرقان ہوا ہوگا۔ یرقان کا علاج بھی دیسی دواؤں سے کرنا چاہیے۔

#### بھول جانے کی بیماری

میری یادداشت بہت کمزور ہو گئی ہے حتیٰ کہ ماضی کی تمام باتیں میں بھول چکا ہوں کسی سے کوئی وعدہ کرتا ہوں تو قطعی یاد نہیں رہتا اور کوئی بات یا کام کر لیتا ہوں تھوڑی دیر میں بالکل بھول جاتا ہوں اس کی وجہ سے پریشانی ہے۔

مشورہ: ایک چمچہ خمیرہ گاؤ زبان سادہ پر ایک رتی کشتہ مرجان جواہر رکھ کر دودھ سے کھالیا کریں۔ اگر حرب برہمی مل جائے تو وہ بھی مفید ہے۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

#### صحت اچھی مگر.....

میں خوفزدہ رہتا ہوں دیکھنے میں میری صحت بہت اچھی ہے بلکہ میں جن لڑکوں کے ساتھ ہو جاتا ہوں ان کا رعب بہت ہی زیادہ ہو جاتا ہے۔ دیکھنے والے لڑکے مجھ سے بہت رعب کھاتے ہیں مگر اندر سے میں خوف کا شکار ہوں اگر کوئی لڑائی ہو جائے تو مجھے معلوم ہوتا ہے کہ جیسے میری ٹانگوں میں جان ہی نہیں ہے۔ دل اتنے زور سے دھڑکتا ہے کہ میرے کانوں میں دھمک دھمک ہوتی ہے۔ (حمید اسلام آباد)

مشورہ: ناشتہ میں ہر روز ایک سیب ضرور کھائیں۔ سیب کا مربہ بھی مفید ہے۔ نیک صحبت اختیار کریں پانچ وقت کی نماز کی لازمی پابندی کریں۔ صبح کی سیر کا معمول بنائیں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

#### خونی دانے اور تلوؤں سے آگ

میرے ماتھے پر خونی دانے نکلتے ہیں، بہت چھوٹے ہیں مگر ان کو دبائے سے ان سے خون نکلتا ہے، میں اس کی وجہ سے بہت پریشان ہوں، دراصل ہم لوگ اسلام آباد کے رہنے والے ہیں تعلیم کیلئے ملتان آئی ہوں یہاں کی آب و ہوا گرم ہے، میرے پاؤں کے تلوے سرخ رہتے ہیں اور ہر وقت

آگ سی نکلتی ہے پسینہ بھی بہت آتا ہے۔ (عابدہ انجم ملتان)  
مشورہ: رات کو عمدہ قسم کے فربہ موٹے موٹے عتاب نودانے توڑ کر ایک کپ میں ڈالیں اوپر سے کھولتا ہوا پانی ڈال دیں صبح اٹھ کر پانی تھار کر ذرا سی چینی ملا کر پی لیں۔ دانوں پر ملتان مٹی پانی میں بھگو کر لگائیں۔ گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔ غذائیں 1 استعمال کریں۔

### دبلا پتلا جسم اور پیلا رنگ

میری عمر اٹھائیس سال ہے میں چار بچوں کی ماں ہوں میرا جسم دبلا پتلا ہے اور بالکل سیدھا ہے جس کے علاوہ رنگ بھی اچھا نہیں ہے پیلا ہے۔ ماہرین سے مشورہ کرتی ہوں تو وہ کوئی خاص مشورہ نہیں دیتے بلکہ مایوس کر دیتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں اب کچھ نہیں ہو سکتا مجھے ریشہ بھی رہتا ہے اور ٹھنڈی چیزیں استعمال کرنے سے زیادہ بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں ریشہ ہی ریشہ بنتا ہے۔ (مسرت پکوال)  
مشورہ: جب تک آپ میں بلغم رہے گا خون کی کمی رہے گی اور خون کی کمی رہے گی تو جسم کہاں سے بنے گا۔ آپ بلغم ریشہ کا باقاعدہ علاج کروالیں اس کیلئے ہم بھی اکثر و بیشتر اس کالم میں لکھتے رہتے ہیں۔ صبح دو انڈے ہاف فرائی کھائیں۔ دوپہر رات کو دہی گھی میں پکا ہوا بھنا ہوا گوشت کھائیں گوشت کو اچھی طرح گالیں اور گرم مصالحہ مرچ اچھی بقدر ہضم ڈالیں۔ پسینہ روٹی پر دہی گھی ڈال کر کھائیں۔ اصلی بنا ہوا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا چھ گرام صبح و شام کھائیں۔ سردی سے بچیں۔ غذائیں 12 استعمال کریں۔

### ایک سستی دوا

میں ایک مزدور کا بیٹا ہوں میرا باپ بھائی کھڑے جمع کرتا ہے بس یہی ہمارا روزگار ہے اس سے جو آمدنی ہوتی ہے وہ ہم چار بہن بھائی ماں باپ اور دادی کیلئے کافی نہیں ہوتی۔ بس سب کو ایک ایک روٹی مل جاتی ہے کبھی بیاز سے..... کبھی اجار سے..... کبھی کوئی ترکاری بھی مل جاتی ہے۔ میں نے بھی اب ردی جمع کرنی شروع کر دی ہے مگر مجھے ابھی اس کا تجربہ نہیں ہوا ہے۔ اب کہتا ہے کام کیے جاؤ..... آہستہ آہستہ خود ہی سمجھ آ جائے گی۔ ہم سب نماز ضرور پڑھتے ہیں دادی قرآن شریف بھی پڑھتی ہے ہمیں بھی پڑھاتی ہیں اللہ کا شکر ہے بڑی صحبت سے بچے ہوئے ہیں مگر کچھ دنوں سے مجھے ایک لت لگ گئی ہے میں نے کئی بار ابا کو بھائی کھڑوں میں سے سوکھے کھڑے چھانٹ چھانٹ کر کھاتے دیکھا ہے بس مجھے بھی عادت پڑ گئی ہے اچھے اچھے سوکھے ہوئے روٹی کے کھڑے جن پر پھپھوندی نہ ہو اچھی طرح چبا کر کھا لیتا ہوں اس سے ذرا پیٹ بھر جاتا ہے مگر اب کچھ دنوں سے میرے پیٹ میں شدید درد ہونے لگا ہے کبھی متلی ہونے لگتی ہے کبھی جلاب لگ جاتے ہیں ایک دو بار سر میں شدید درد بھی ہوا ہے مگر زیادہ پریشان پیٹ درد سے ہوں جب ہوتا ہے تو کسی طرح بھی کم نہیں ہوتا۔ (رشید احمد چنیوٹ)  
مشورہ: آپ نے لکھا ہے کہ آپ جواب کیلئے لفاظی نہیں بھیج سکتے، پتہ بھیج رہے ہیں عقبر کی آپ باقاعدہ نہیں دیکھتے، مگر مشکل یہ ہے کہ آپ پتہ لکھنا بھی بھول گئے ہیں۔ آپ نے

اپنا پتہ نہیں لکھا ہے۔ مشورہ یہ ہے کہ آپ سوکھی روٹی کے کھڑے نہ کھائیں۔ پودینے کی چٹنی لیوں کا عرق ڈال کر دن میں چند بار ایک چمچ چاٹ لیں۔ اگر ممکن ہو تو ایک دن صرف دارچینی کی چائے پر گزارہ کریں سادہ چائے بغیر دودھ کے ہو تو وہ بھی ٹھیک ہے امید ہے اس سادہ سہل تدبیر سے فائدہ ہو جائیگا۔ جب حلییت ایک سستی دوا ہے دن میں تین بار دودھ گولی کھائیں۔ غذائیں 1 استعمال کریں۔

### مجھے نیند کیوں نہیں آتی؟

مجھے نیند نہیں آتی آتی آتی بھی ہے تو بہت کم آتی ہے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ساری رات جاگ کر گزارنی پڑتی ہے۔ یہ حالت دس دس دن پندرہ پندرہ دن رہتی ہے پھر دو چار دن نیند آ جاتی ہے پھر غائب ہو جاتی ہے دن بھر سر میں شدید درد غصہ کوفت جسم میں ٹکان رہتی ہے۔ بلڈ پریشر لو رہتا ہے۔ (صبوحی لاہور)

مشورہ: خمیرہ ابریشم ارشد والا اصلی بنا ہوا صبح و شام آدھی چمچی کھائیں۔ غذا کے بعد دودھ چمچے خالص شہد کھائیں۔ سوتے وقت سر پر روغن لبوب سبعة روغن خشخاش سے اچھی طرح مالش کریں۔ غذائیں 3 استعمال کریں۔

### اس ماہ کی موصول شدہ تحریریں

رفعت فیصل آباد۔ حکیم محمد ظفر اقبال اسلام آباد۔ محمد یونس قادری ٹنڈو آدم۔ ایک بندہ خدا واہ کینٹ۔ ع۔ ا۔ ساکھڑ سندھ۔ ڈاکٹر حاجی عباس علی ٹیکسلا۔ عباس علی واہ کینٹ۔ حافظ محمد آصف بشیر منڈی بہاؤ الدین۔

## مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

### غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبزیوں ہر قسم کی، دیسی انڈے، آدلیٹ، پرندوں کا گوشت، ہریس نہاری، پائے، دال موگی، دیسی گھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، مچھو تازہ، چھو ہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے، بھنے، کباب، پیاز کی سلاڈ، ناریل منقہ، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پسینہ، چلوخوڑ، کاجو، مچھلی، گاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، لونگ کا قہوہ، کلوچی، خوبانی خشک، مرہ تمام قسم، جو کا ستوا، اونٹ کا گوشت، کشمش، اگور، آم، گلقد دودھ میں ملا ہوا۔

### شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری، گھیا کدو، ٹینڈے، چھوٹا گوشت، کرلیے، دال موگی، دیسی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی، جو کا دلیہ، ساگودانہ، ہریس، کچھوڑی، عرق سولف، عرق پودینہ، انجیر تھوڑی مقدار میں، ذیل روٹی سادہ براؤن بریڈ، رس، میتھی، خرفہ کا ساگ، پائے نہاری، آدلیٹ، پٹاوری قہوہ، کلوچی، خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں، ذرائی فروٹ، زیتون کا پھل، پھیکا دودھ، چنے بھنے روغن زیتون، دیسی انڈے کی زردی، چھوٹا مغز

### غذا نمبر 1

کدو، گھیا توری، ٹینڈے، جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کچھوڑی، بندرس، ذیل روٹی، کھیرے، کاسا، موگی کی پتلی، دال، بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرفہ کا ساگ، دیہی، بیٹھا، براؤن بریڈ، سلاڈ، امرود، گندیری، انار، تربوز، گرماسرد، خربوزہ، حلوہ کدو، پیپہ، کیلا، چھلکا اسپنول، مرہ آملہ، مرہ ہریس، مرہ گاجر، پیٹھے کا حلوہ، خمیرہ گاؤ زبان، عرق گاؤ زبان، عرق سولف، عرق پودینہ، دودھ سوڈا، آڑو، اگور، ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر، پالک، پیٹھا، خرفہ کا ساگ، بکری کا دودھ۔

### غذا نمبر 3

جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کچھوڑی، ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے ذیل روٹی، بند براؤن بریڈ، کیلے کا ملک شیک، گاجر کا جوس، گنے کا تازہ رس، ابلا ہوا پانی، ایلے ہوئے چاول، نمکین دلیہ، دیسی مرغی کی میچنی، انار، اگور، مسمی، پیٹھا، پیچی، امرود، کھیرا، چھاچھ کدو، ناریل کا پانی۔



# ناشتہ بنائے آپ کو چاق و چوبند

بچوں کو صحت بخش اور جلد ہضم ہوجانے والی غذائیں کھانا بہت ضروری ہے مثال کے طور پر پھل، کچی سبزی مثلاً گاجر اور کھیرا، دودھ، دہی، مکھن، انڈا اور شہد۔ اگر بچوں کو روزانہ ایک ہی جیسا ناشتہ کرایا جائے تو وہ پور ہوجائیں گے اس لیے روزانہ الگ الگ طرح کے ناشتے کا استعمال کیا جانا چاہیے۔

کرنے کے بعد اپنے معمول کے کام کرنے سے ایک تو تھکاؤ کم ہوگی دوسرے سارا دن کام کرنے کے بعد بھی توانائی برقرار رہتی ہے۔

**ناشتہ ہر گھر کا مسئلہ:** ویسے تو صبح کا ناشتہ کسی ایک گھر کا نہیں بلکہ اکثر گھرانوں کا مسئلہ ہے۔ خصوصاً بچوں کو صبح کے وقت کچھ بھی کھانا ایک دشوار عمل ہے۔ اکثر بچے ناشتہ کرنے کے چور ہوتے ہیں کیونکہ وہ نہیں جانتے کہ ناشتہ ان کیلئے کیوں ضروری ہے۔ والدین بچوں کو زبردستی ناشتہ اور کھانا کھاتے ہیں جس سے بچوں کی طبیعت خراب ہوجاتی ہے۔ والدین کی اکثریت اس حوالے سے ڈاکٹر سے رجوع کرتی نظر آتی ہے۔

بچوں کو صحت بخش اور جلد ہضم ہوجانے والی غذائیں کھانا بہت ضروری ہے مثال کے طور پر پھل، کچی سبزی مثلاً گاجر اور کھیرا، دودھ، دہی، مکھن، انڈا اور شہد۔ اگر بچوں کو روزانہ ایک ہی جیسا ناشتہ کرایا جائے تو وہ پور ہوجائیں گے اس لیے روزانہ الگ الگ طرح کے ناشتے کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ کسی روز میٹھا دلیہ تو کبھی ذیل روٹی انڈے کا استعمال ہر روز ناشتے میں مختلف اور مزیدار چیز ہونی چاہیے کہ بچے کا دل اسے کھانے کو مچل جائے۔

ناشتہ بچوں کی صحت کیلئے انتہائی ضروری ہے۔ ناشتے کے ذریعے بچے اپنا وزن بڑھا سکتے ہیں اور موٹے بھی نہیں ہوتے اور ان کی توانائی بھی برقرار رہتی ہے۔ ناشتہ نہ کرنے والے بچے پڑھائی میں بھی دوسروں سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔ دماغ کو صبح سویرے جو توانائی درکار ہوتی ہے وہ ناشتے کے ذریعے ہی مل سکتی ہے۔ کھیل کود اور چست رہنے کیلئے روزانہ ناشتہ درکار ہوتا ہے خواہ ایک گلاس دودھ ہی کیوں نہ پیا جائے۔ کوشش کریں کہ ناشتہ کسی بھی حال میں نہ چھوڑیں بلکہ ناشتہ کر کے گھر سے نکلنے کو اپنی عادت بنالیں۔

**ریشے دار غذا اگلیں اور ہمارا ناشتہ:** ریشے دار غذا اگلیں آپ کی طرز حیات کو تبدیل کر دیا کرتی ہیں۔ فائبر آپ کو جوس، پھلوں، سبزیوں اور تمام اجناس سے حاصل ہو سکتا ہے۔ یاد رکھیں کہ فائبر کی شمولیت بھی غذا کیلئے بہت ضروری ہے ایک بالغ مرد یا عورت کو روزانہ چالیس گرام فائبر ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ ریشے دار اشیاء کی آسان تشخیص یہ ہے کہ ان کو

ایک تازہ ترین طبی تحقیق کے مطابق اگر آپ اپنا وزن کم رکھنا چاہتے ہیں تو بھاری بھر کم ناشتہ کریں۔ طبی ماہرین اور سائنسدانوں کے مطابق روزانہ بھاری ناشتہ جسم میں چکنائی کو کم کرتا ہے۔ ایسے افراد جو ناشتے میں اپنی دن بھر کی نصف خوراک کھا جاتے ہیں ان کا وزن معمولی ناشتہ کرنے والوں کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے کم ہوتا ہے۔ تحقیق کے مطابق ناشتہ کا بڑا حصہ آپ کے جسم میں چربی نہیں بناتا، تاہم کوشش یہ ہونی چاہیے کہ آپ کا ناشتہ پروٹین اور کاربوہائیڈریٹ پر مشتمل ہو۔ اس سے باقی دن آپ کو میٹھی اور نشاستہ دار غذا کی طلب نہیں ہوتی بلکہ توانائی تمام دن کیلئے برقرار رہتی ہے۔ مذکورہ تحقیق 100 سے زائد افراد کی ناشتہ کی عادت کے مطالعے کا نتیجہ ہے۔ تحقیق کے پہلے چار ماہ کے عرصے میں کم کاربوہائیڈریٹ والی خوراک کھانے والوں نے تیزی سے وزن کم کیا جبکہ آٹھ ماہ کے عرصے کے بعد بھر پور ناشتہ کرنے والوں کے وزن میں دوبارہ اضافے کی رفتار کم کاربوہائیڈریٹ لینے والوں کے مقابلے میں کم رہی۔ بعض لوگوں سے صبح سویرے اٹھتے ہی ناشتہ نہیں کیا جاتا، ایسے لوگ زیادہ سے زیادہ چائے کا ایک کپ پی کر اپنی نکان اتار لیتے ہیں۔ لوگوں کی اکثریت اس بات سے ناواقف ہے کہ صبح سویرے ناشتہ صحت کیلئے کس قدر مفید اور چائے کتنی نقصان دہ ہے۔ صبح خالی پیٹ چائے کے استعمال سے معدے میں تیزابیت کے خطرات ڈگنے ہوتے ہیں اور سارا دن طبیعت بوجھل رہتی ہے۔ اسی وجہ سے صبح کے وقت بغیر کچھ کھائے پیے چائے کے استعمال سے پرہیز ضروری ہے۔ خالی پیٹ اپنے دن کا آغاز کرنا بہت بڑی غلطی ہے اس لیے صبح کے ناشتے پر خصوصی اہتمام کیا جانا چاہیے۔

**سارا دن توانائی برقرار:** ناشتے میں روزانہ دودھ، دلیہ اور ایک چھوٹی چپاتی شامل کرنے سے نہ صرف جسم کی نشوونما برقرار رہتی ہے بلکہ جسمانی توانائی میں اضافہ بھی ہوتا ہے کیونکہ دودھ اور دلیہ کے ناشتے سے 20 فیصد سے زائد کالیشیم حاصل کی جاسکتی ہے اور یہ چیزیں ہڈیوں کے درد سے بچاؤ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ صبح سویرے مناسب ناشتہ

زیادہ دیر تک چبانے کی ضرورت پیش نہ آئے۔

آج کل ہمارے یہاں بھی یہ رواج چل پڑا ہے کہ کھانے پینے کی چیزیں ڈبوں میں ملنے لگی ہیں اور ہر ڈبے پر مطلوبہ پروٹین وٹامنز اور فائبر وغیرہ کے پیمانے لکھے ہوتے ہیں۔ اس طرح آپ کو باآسانی پتہ چل سکتا ہے کہ آپ کتنا فائبر (ریشے دار اشیاء) استعمال کر رہے ہیں۔ ایک ماہر غذا انیت نے غذا میں توازن قائم کرنے اور غذا کے ذریعے توانائی حاصل کرنے کا ایک آسان نسخہ بتایا ہے اس کا کہنا ہے کہ ناشتہ بادشاہوں کی طرح کرو، دوپہر کا کھانا عام آدمی کا ہو اور رات کا کھانا غریب آدمی کا۔ ناشتہ پر تکلف اس لیے ہو کہ اس سے آپ اپنے دن کا آغاز کرتے ہیں اور اس وقت مطلوبہ مقدار میں فائبر آپ کو حاصل ہو سکتی ہے۔ ناشتے میں اگر آپ وہ پھل بھی استعمال کریں جن کے ذریعے فائبر کے استعمال کے بے شمار فوائد ہیں۔ تحلیل شدہ فائبر پھلوں، پھلیوں وغیرہ میں موجود ہوتا ہے جو جسم میں موجود کثافت کو باآسانی خارج کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ بہر حال یہ دیکھا گیا ہے کہ ہم میں سے بہت سے لوگ فائبر کے فوائد جان لینے کے باوجود اتنی مقدار میں اس کا استعمال نہیں کر پاتے۔ ماہر غذا انیت کا یہ کہنا ہے کہ اگر آپ نے مطلوبہ مقدار سے آدھا بھی فائبر استعمال کرنا شروع کر دیا تو اس کے حیرت انگیز فوائد آپ کو حیران کر دیں گے۔ سب سے پہلے آپ کا قبض ختم ہوجائے گا جو بذات خود کئی بیماریوں کا سبب ہے۔ دوسری طرف آپ یہ نہ سمجھیں کہ زیادہ کھانے سے آپ تندرست اور توانا رہ سکتے ہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے بلکہ ضرورت سے زیادہ کھالینا کبھی کبھی پیچیدگیوں کا سبب بن سکتا ہے۔

## درس کی برکت سے فرسٹ پوزیشن

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے اثر کے امتحانات قریب تھے اور میں نے سارا سال کچھ نہ پڑھا تھا جس کی وجہ سے میں بہت زیادہ پریشان تھا۔ جمعرات والے دن میرا ایک دوست بانیگ پر آپ کے درس میں شریک ہونے کے لیے جا رہا تھا تو اس نے مجھے بھی دعوت دی میں فارغ ہو گیا تھا اس کے ساتھ چل پڑا۔ راستے میں اس نے مجھے آپ کے درس کے فائدے بتائے۔ میں نے بھی نیت کر لی کہ آئندہ سے درس میں ضرور شریک ہوں گا اور خاص کر امتحان میں کامیابی کی نیت کر کے درس میں شرکت کرنا شروع کر دی۔ میں نے درس میں رو رو کر اپنے اچھے رزلٹ کیلئے دعا کی۔ قدرت خدا کی امتحان میں ہمیشہ وہی سوال آتے جو میں یاد کر کے جاتا۔ اللہ نے ہر پرچے میں میری مدد فرمائی۔ (فہملاہور)

مولانا وحید الدین خان

## الجنہ کے انجام ناکامی

## مسجد کی صفائی سے رشتوں کے مسائل کا حل

نادان آدمی ناموافق باتوں سے الجھتا ہے۔ دانش مند آدمی ناموافق باتوں سے دامن بچاتے ہوئے گزر جاتا ہے۔ گلاب کے پھولوں کا ایک باغ ہے۔ آپ اس میں داخل ہوتے ہیں۔ اس کی خوبصورت پتلاں اور اس کے خوشبودار پھول آپ کو متاثر کرتے ہیں۔ اسی کے ساتھ ایسا ہوتا ہے کہ اس کے کانٹے آپ کو لگ جاتے ہیں۔ آپ کا ہاتھ زخمی ہو جاتا ہے یا آپ کے کپڑے کانٹوں میں پھنس جاتے ہیں۔ اب ایک صورت یہ ہے کہ گلاب کے باغ میں کانٹوں کی موجودگی کو آپ باغبان کا فعل قرار دیں۔ دوسری صورت یہ ہے کہ آپ یہ جانیں کہ یہ کانٹے قدرت کے قانون کا نتیجہ ہیں۔ اگر آپ کانٹوں کی موجودگی کا سبب باغبان کو سمجھیں تو آپ کے اندر نفرت اور شکایت کا ذہن ابھرے گا اور اگر آپ اس کو قانون قدرت کا نتیجہ سمجھیں تو آپ کانٹوں کی موجودگی کو بطور حقیقت تسلیم کرتے ہوئے یہ کوشش کریں گے کہ اس سے اعراض کرتے ہوئے اپنا مقصد حاصل کریں۔ ایک شخص سے احتجاج کا ذہن ابھرے گا اور دوسری شخص سے تدبیر تلاش کرنے کا۔

ہندوستان میں اکثریتی فرقہ کی طرف سے جو قابل شکایت باتیں پیش آتی ہیں ان کو مسلمانوں کے تمام لکھنے اور بولنے والے انسان کا پیدا کردہ مسئلہ سمجھتے ہیں۔ اس لیے وہ احتجاج کی پالیسی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ مگر یہ سراسر عبث ہے۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے گلاب کے کانٹوں کے خلاف شور مچا لیا جائے۔ گلاب کے درخت میں کانٹے بہر حال رہیں گے اسی طرح انسانی سماج میں ایک دوسرے کو تلخ باتیں بھی ضرور پیش آئیں گی۔ ان تلخ اور قابل شکایت باتوں کا حل صرف ایک ہے۔ ان سے اعراض کرنا ان کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے سرفحیات پر رواں دواں رہنا۔ اس قسم کے سماجی مسائل خود اللہ کے تخلیقی منصوبہ کا حصہ ہیں اس لیے وہ کبھی ختم نہیں ہو سکتے۔ البتہ ان کی موجودگی کو گوارا کر کے ہم اپنی زندگی کے سفر کو ضرور جاری رکھ سکتے ہیں۔

نادان آدمی ناموافق باتوں سے الجھتا ہے۔ دانش مند آدمی ناموافق باتوں سے دامن بچاتے ہوئے گزر جاتا ہے۔ یہی ایک لفظ میں اس دنیا میں ناکامی اور کامیابی کا راز ہے۔ یہاں الجھنے کا انجام ناکامی ہے اور نظر انداز کرنے کا انجام کامیابی ہے۔

میاں نوید احمد رضا چولستان میں نے اللہ کا گھر صاف کیا اللہ تعالیٰ کو راضی کیا اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو مجھ سے راضی کر دیا اور اکیس دن کے اندر اندر میں نے تین بچیوں کے رشتے کر لیے ہیں اور میں نے اپنے اللہ سے وعدہ کر لیا ہے کہ انشاء اللہ میں زندگی بھر مسجد کی صفائی کرتا رہوں گا۔ لیکن بچیوں کی عمر بھی بڑھاپے میں پہنچ رہی ہے۔۔۔۔۔ لیکن شادیوں کی آس امید تک پیدا نہیں ہوئی۔۔۔ میں کیا کروں؟؟؟ خود اپنے آپ کو ختم کر لوں یا پھر بچیوں کو زندہ درگور کر دوں۔۔۔؟؟؟ میں نے بزرگ چولستانی کی داستان سننے کے بعد اسے محترم حکیم صاحب کا بتایا ہو عمل بتا دیا کہ مسجد کی صفائی ہر روز کرو۔۔۔ بلکہ مسجد کے غسل خانے صاف کرو۔۔۔ اس نے جا کر مسجد کی صفائی شروع کر دی۔ اکیس دن کے بعد مجھے ملا اور بڑی خوشی سے کہنے لگا۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے مسجد کی صفائی کے صدقے میری بچیوں کو نصیب کھول دیئے۔۔۔ وہ لوگ جنہوں نے مجھے برادری سے نکال دیا تھا وہ میرے گھر آئے اور مجھے بڑی منت سماجت سے راضی کر لیا۔ میں سوچتا ہوں میں نے اللہ کا گھر صاف کیا اللہ تعالیٰ کو راضی کیا اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو مجھ سے راضی کر دیا اور اکیس دن کے اندر اندر میں نے تین بچیوں کے رشتے کر لیے ہیں اور میں نے اپنے اللہ سے وعدہ کر لیا ہے کہ انشاء اللہ میں زندگی بھر مسجد کی صفائی کرتا رہوں گا کیونکہ مسجد کی صفائی سے مجھے اور میری بچیوں کو بادی سکون حاصل ہوا ہے۔ قارئین! یہ تو ایک فرد واحد کی کہانی ہے قبلہ حکیم صاحب کے پاس ہزاروں ایسی داستانیں ہیں۔۔۔ لیکن یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ مسجد کی صفائی سے دنیا اور آخرت کی ان گنت سعادتیں حاصل ہوتی ہیں۔۔۔ ہر جائز مراد پوری ہوتی ہے تقدیریں بدل جاتی ہیں۔۔۔

### ایک خاندانی نسخہ عقبر کی نذر

حوالہ: برک نیم چاکسو رسونت مصفی اچھی عمدہ لیں۔ برک نیم سائے میں خشک کریں پھر چاکسو توڑے پر بریاں کریں۔ رسونت کو رات عرق گلاب میں بھگو دیں صبح مل کر چھان لیں اور اسے بھی سایہ میں خشک کریں۔ اب تینوں ادویہ برابر وزن لیں اور سفوف تیار کریں۔ زیر و ساز کپسول بھر لیں۔ اٹھرا کا انتہائی کامیاب تجربہ نسخہ ہے۔ پورے نو ماہ کھلائیں۔ زیادہ تر بیٹے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ (حکیم ہمایوں شیراز برکی لاہور)

حضرت عبید رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی کہ مدینہ میں ایک عورت تھی جو مسجد کی صفائی کرتی تھی وہ مر گئی اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نہ چلا۔ ایک روز اس کی قبر پر گزر ہوا۔ دریافت کیا یہ قبر کس کی ہے؟ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا ”ام حنن کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہی جو مسجد کا کام کرتی تھی؟ عرض کیا جی ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صف باندھی اور اس کی نماز جنازہ ادا فرمائی۔ پھر فرمایا۔ اے عورت! کونسا عمل اچھا پایا؟ صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین نے فرمایا کیا یہ سنتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس سے زائد سننے والے نہیں اس عورت نے جواب دیا مسجد کی صفائی کی وجہ سے جنت میں ہوں اور اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا ہے۔ (راوی: ابوالشیخ ابن حبان)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مرفوعاً روایت کی کہ جس نے اللہ کی مساجد کو روشن کیا اللہ تعالیٰ اس کی قبر کو روشن فرمائے گا اور جس نے اس میں خوشبوئیں رکھیں تو اللہ تعالیٰ جنت میں اس کیلئے خوشبو مینا فرمائے گا۔

محترم حکیم صاحب اکثر اپنے بیان میں فرماتے ہیں کہ مسجد کی صفائی سے اللہ تعالیٰ رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے۔ لا علاج مریضوں کو مسجد کی صفائی سے شفاء نصیب ہوتی ہے۔۔۔ رزق کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ مقدمات ختم ہو جاتے ہیں رشتوں کی بندش ٹوٹ جاتی ہے بے اولاد کو اللہ تعالیٰ مسجد کی صفائی کے صدقے اولاد دیتا ہے میں نے اپنے ایک بزرگ چولستانی کو ہر روز مسجد کی صفائی کا عمل بتایا اور مسلسل اور خلوص نیت کا کہا کہ جتنی خلوص نیت سے خدمت کرو گے اتنا ہی جلد تمہارا کام ہوگا۔

### خودکشی کروں یا بیٹیاں دفن کر دوں؟؟؟

چولستان میں وٹے سٹے کے مرض کی وجہ سے کئی خاندان پریشان ہیں۔ کئی کئی خاندانوں میں کئی کئی بچیاں جوان بیٹھی ہیں۔ رشتے نہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہیں۔۔۔۔۔ میرے بزرگ چولستانی نے کہا کہ دل کرتا ہے خودکشی کر لوں یا پھر بچیوں کو زندہ دفن کر دوں۔۔۔ ایک ہوتی تو کوئی غم نہ تھا۔۔۔ اب چار جوان بچیوں کا بوڑھا باپ ہوں۔۔۔۔۔

# نرم مزاجی سے دل جیت لیجئے

اس نے کہا ”لیکن میں نے شادی کے پہلے ہی دن اپنے شوہر کو اپنی مرضی کا تابع کر لیا تھا“ ”آخر کس طرح..... وہی تو پوچھ رہی ہوں“ ”اپنی خاموشی کے ذریعے.....“

اب دونوں کے حالات پر غور کریں۔ ایک طرف حرم ہے اور دوسری طرف شمینہ..... حرم خوبصورت اور ذہین ہے، سارٹ ہے، لیکن وہ اپنے ارادے کی قوت کے باوجود اپنے شوہر کو تبدیل کرنے میں ناکام رہی، جب کہ شمینہ نے اس سے کم صورت اور کاہل ہونے کے باوجود یہ مرحلہ سر کرنے میں کامیاب ہو گئی۔ اس کا مطلب ہے ہوا کہ لڑکیوں کو سسرال میں تبدیلی کی خواہش نہیں کرنی چاہیے جیسا ہے بس دیا ہی ہے۔ سسرال والے اگر دقیقاً نوئی اور جاہل ہیں تو ان کو اسی طرح رہنے دیا جائے یا پھر ساس اگر نا انصافی کرتی ہے تو اس کو چپ چاپ برداشت کرتے رہا جائے۔

اس سوال کا جواب اس بات میں پوشیدہ ہے کہ آخر وہ دونوں ایک دوسرے کو تبدیل کیوں کرنا چاہتی ہیں۔ شوہر اپنی بیوی کو اور بیوی اپنے شوہر کو بدلنا کیوں چاہتی ہے۔

ہاں اگر شوہر بیوی میں مثبت تبدیلیاں دیکھنا چاہتا ہے۔ اس کو ترقی کرتا ہو اور دیکھنا چاہتا ہے اور بیوی کی بھی یہی خواہش ہے اور دونوں آہستہ آہستہ اور نرم روی کے ساتھ اس مقصد کی طرف بڑھ رہے ہیں تو یہ دوسری بات ہے بلکہ اسے ہم ایک مثبت رویہ کہہ سکتے ہیں۔ کامیاب شادی شدہ لوگ وہی ہوتے ہیں جو اپنی شریک حیات کی پوشیدہ خوبیوں کا سراغ لگا کر اس کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور ان خوبیوں کو نشوونما دیتے ہیں انہیں پروان چڑھاتے ہیں۔

## مسافران آخرت

محترم محسن انصاری صاحب کے کزن شیخ محمد عثمان قضائے الہی سے وفات پا گئے ہیں۔ ادارہ عقبر کے مخلص ساتھی قاری عبدالواحد صاحب کے سسر قضائے الہی سے وفات پا گئے ہیں۔ شیخ محمد رمضان ایجنسی ہولڈر کاموکی کے چچا شیخ محمد حبیب قضائے الہی سے وفات پا گئے ہیں۔ عقبر کے مخلص ساتھی محمد زبیر تھ کے والد محترم چوہدری عبدالعزیز تھ رضائے الہی سے انتقال فرما گئے ہیں۔ ادارہ عقبر کے مخلص ساتھی حافظ عزیز الرحمن کے خالو میاں محمد نذیر وفات پا گئے ہیں۔ نواب سلمان صاحب کی والدہ محترمہ پشاور طویل علالت کے بعد وفات پا گئیں ہیں، موصوفہ نہایت متقی، صالحہ اور نیک تھیں، گھر میں باعث برکت تھیں۔

قارئین سے ایصالِ ثواب کی گزارش ہے

ہاں اگر شوہر بیوی میں مثبت تبدیلیاں دیکھنا چاہتا ہے۔ اس کو ترقی کرتا ہو اور دیکھنا چاہتا ہے اور بیوی کی بھی یہی خواہش ہے اور دونوں آہستہ آہستہ اور نرم روی کے ساتھ اس مقصد کی طرف بڑھ رہے ہیں تو یہ دوسری بات ہے بلکہ اسے ہم ایک مثبت رویہ کہہ سکتے ہیں۔

اس وقت بڑے دھڑلے سے ایک دکان میں پہنچ کر اس نے وہی پیکٹ اُس دکاندار کے حوالے کر دیا کہ اس نے وہیں سے خریدا تھا۔ دکاندار بے چارہ بھی اس کی بات کو نہیں کر سکا تھا۔ اس لیے اس کا اعتماد بجا تھا کہ وہ اپنے شوہر اور اس کے گھر والوں کو بھی اپنی راہ پر لے آئے گی۔ لیکن..... ایسا نہیں ہو سکا۔ حرم کی شادی ہوئی اور شادی کے چند ہی دنوں بعد دونوں میں اختلافات نے جنم لینا شروع کر دیا اور جب شادی کو چھ سال ہو گئے تو دونوں کے درمیان علیحدگی ہو گئی اس وقت ان کا ایک چار سال کا بیٹا بھی تھا۔

ہم نے جب حرم سے معلوم کرنے کی کوشش کی تو اس نے آنسوؤں کے درمیان بتایا ”وہ تو انتہائی ضدی اور جاہل نکلا، بلا درجے کا دقیقاً نوی۔ میں نے اپنی سی پوری کوشش کر کے دیکھ لی۔ لیکن وہ کسی طرح بدلنے کو تیار ہی نہیں ہوتا۔“

اور دوسری طرف اس کے شوہر کا موقف تھا۔ ”اس نے تو ہماری زندگی عذاب کر دی تھی ہر وقت ہمیں برا بھلا کہتی رہتی۔ ہمارے پورے خاندان پر تنقید کرتی رہتی۔ اس کا ایسا رویہ تھا جیسے پوری دنیا میں ایک بس وہی عقلمند ہے۔ باقی ہم سب بے وقوف ہیں۔“ اختلافات کی جب مزید وجوہات معلوم ہوتی رہیں تو پتہ چلا کہ جہاں دوسرے عوامل تھے وہاں حرم کی یہ کوشش بھی تھی کہ وہ اپنے شوہر کو بدل کر رکھ دے گی لیکن ایسا نہیں ہو سکا اور اس کا سارا اعتماد اور ساری خود اعتمادی ہوا ہو گئی۔

کامیابی کا راز صرف خاموشی: دوسری طرف میری ایک اور جاننے والی تھی۔ شمینہ نام تھا اس کا۔ اس نے بھی عجیب لا پرواہ زندگی گزاری تھی۔ وہ خوبصورتی اور سمارٹنس میں حرم کی طرح نہیں تھی۔ اپنی تعلیم بھی ادھوری چھوڑ دی تھی۔ اچھی خاصی کاہل واقع ہوئی تھی۔ وہ مجھ سے کہا کرتی۔ ”یار میں نے اپنی زندگی کا ایک اصول بنا رکھا ہے اور وہ اصول یہ ہے کہ کم سے کم کام کرو اور زیادہ سے زیادہ سوئے رہو۔“ اب ایسی عورت کو تو اس کا شوہر بہت پہلے چھوڑ بھاگتا لیکن ایسا نہیں ہوا بلکہ وہ دونوں بہت مطمئن اور پرسکون زندگی گزارتے رہے۔ میں نے جب اس سے اس کامیاب ازدواجی زندگی کا راز دریافت کیا تو وہ ہنس پڑی ”مت پوچھو مجھے کیا کیا حکمت عملی اختیار کرنی پڑی ہے“

برسوں اور صدیوں سے سنتے چلے آ رہے ہیں کہ رشتے آسمانوں پر بنتے ہیں۔ یہ بالکل درست ہے لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہمیں چونکہ آگے کے حالات نہیں معلوم ہوتے اسی لیے ہم دھوکھا کھا جاتے ہیں۔ شوہر اور بیوی کے درمیان ہونے والے اختلافات اس دھوکے کی کہانی ہے۔

ذہنی ہم آہنگی، ماحول اور مزاج کا ایک ہونا کامیاب شادی شدہ زندگی کیلئے بہت ضروری ہے۔ مثال کے طور پر میں حرم کو اچھی طرح جانتی تھی وہ ایک شہری لڑکی تھی، ہر لحاظ سے شہری، جدید خیالات، جدید لباس اور جدید طرز زندگی گزارنے والی..... اس کا لائف سٹائل بہت ماڈرن تھا۔

مجھے خود پر اعتماد ہے: ہم لوگوں نے جب خبر سنی کہ حرم کی شادی ایک چھوٹے سے شہر میں رہنے والے ایک لڑکے سے ہو رہی ہے تو ہم سب حیران رہ گئے تھے بلکہ ہمیں پریشانی بھی لاحق ہو گئی اس سے پتہ چل گیا تھا کہ حرم کی شادی اس کی مرضی سے نہیں ہو رہی ہے اور دوسری سچائی یہ تھی کہ اس چھوٹے سے شہر میں مقیم وہ خاندان اور ان کا نرم و رواج بالکل الگ ہو گا کیا حرم ان کے ساتھ نباہ کر سکتی تھی۔ ہم سب دوستوں نے حرم کے گھر دھوا بول دیا۔ وہاں پتہ چلا کہ یہ رشتہ حرم کی دادی نے لگایا تھا۔ میں نے حرم سے کہا: حرم! گھر والوں کی مرضی سے شادی کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے بلکہ یہ بہت اچھی بات ہے لیکن اصل بات یہ ہے کہ اس نے ایک چھوٹے سے شہر میں پرورش پائی ہے جبکہ تم کراچی کی ہو۔ اس کا گھر ان کے خیالات و رسم و رواج اور ہیں جبکہ تم بالکل ماڈرن ہو تو پھر کام کیسے چلے گا؟؟؟ ”بالکل چل جائے گا“ وہ مسکرا دی مجھے اپنے آپ پر اعتماد ہے۔ میں اسے اپنے سانچے میں ڈھال کر اسے بھی ماڈرن بنا دوں گی، میں اس کی خود اعتمادی پر مسکرا دی۔

ساری خود اعتمادی ہوا ہو گئی: اس میں کوئی شک نہیں کہ حرم اچھی خاصی خوبصورت، سمارٹ اور خوش لباس لڑکی ہے اسے باتیں کرنے کا سلیقہ آتا تھا۔ وہ بہت آسانی سے دوسروں کو اپنا ہم خیال بنا لیا کرتی تھی کیونکہ اس میں کشش بھی بلا کی تھی۔ میں نے تو گھاگ قسم کے دکانداروں کو بھی اس کے آگے بے بس ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ ایک بار میں نے کسی دکان سے کوئی چیز خریدی تھی۔ وہ اچھی نہیں نکلی، حرم نے مجھ سے وہ پیکٹ لیا اور



# لا علاج امراض کا سورہ رحمن سے علاج

ان۔ لاہور

منسوب اختر

## روحانی کیفیت

حکیم صاحب کبھی کبھی میں سوچتی ہوں مجھ میں یہ ساری تبدیلیاں اللہ کے خاص کرم اور آپ کی نظر کرم کی وجہ سے ہی ہوئی ہیں محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے اور آپ کا سایہ شفقت ہمارے سروں پر ہمیشہ سلامت رکھے۔ حکیم صاحب! میں اکثر سوچتی تھی کہ اللہ والے لوگوں کی ہر بات اور ہر کام میں ان کے تقویٰ کی اثرات ہوتے ہیں اور میں اس بات پر سو فیصد یقین رکھتی ہوں۔ میں روزمرہ معمولات میں کافی کمزور تھی، عقبری پڑھتے ہوئے میں سب سے پہلے درس ہدایت پڑھتی ہوں اور آداب معرفت تو کافی عرصے سے میرے مطالعے میں ہے۔ ہر دفعہ آداب معرفت پڑھتے ہوئے یہی لگتا ہے کہ پہلی دفعہ پڑھ رہی ہوں اور درس ہدایت پڑھتے ہوئے بہت شرم محسوس کرتی ہوں کہ میں تو اپنی آخرت کیلئے کچھ بھی نہیں کر رہی، میرے معمولات کتنے ناقص ہیں۔ ایک بات درس ہدایت کی میرے ذہن سے نہیں نکلتی کہ ”میرے کمزور بنائیں“ اور میں اکثر یہ سوچتی ہوں کہ دنیاوی کاموں میں پڑ کر میں آخرت سے بہت لاپرواہ ہو گئی ہوں لیکن حکیم صاحب اللہ کا شکر ہے اور آپ کے احسانات ہیں کہ یہ درس ہدایت اور آداب معرفت پڑھ کر کچھ عرصہ سے میرے صبح و شام کے اذکار میں باقاعدگی ہو گئی ہے اور پہلے قرآن پاک کی تلاوت میں کافی سستی تھی مگر اب ایسا نہیں ہے۔ آپ دعا فرمائیں اللہ اس میں مزید بہتری فرمائے اور نماز کے بعد دو انمول خزانے تو کافی عرصے سے معمولات میں ہے اور چلتے پھرتے سورہ قریش بھی پڑھتی ہوں جتنا ہونا چاہیے اتنا تو نہیں لیکن اب ہر وقت فکر آخرت غالب رہتی ہے، آپ دعا فرمائیں اللہ زیادہ سے زیادہ کرنے کی توفیق دے۔ نظر بد سے حفاظت کیلئے ہر نماز کے بعد دو انمول خزانے ضرور پڑھتی ہوں۔ مسنون دعاؤں کا بھی بہت زیادہ اہتمام رہتا ہے۔ حکیم صاحب! کبھی کبھی میں سوچتی ہوں مجھ میں یہ ساری تبدیلیاں اللہ کے خاص کرم اور آپ کی نظر کرم کی وجہ سے ہی ہوئی ہیں۔

### برص کے داغ ختم کرنے کیلئے

باتھو بوٹی جو کہ گندم کے ساتھ اگتی ہے اس کو ابال کر فریق میں رکھ لیں، برص کے داغوں کیلئے اس کا سانپن پکا کر صبح و شام تھوڑا تھوڑا کھائیں۔ داغ برص ہمیشہ کیلئے نیست و نابود ہو جائیں گے۔ داغوں پر اسی بوٹی کا پانی ڈرا کر صبح و شام لگائیں۔ برص کا داغ ختم ہو جائیگا۔ (مسز اعجاز شمیم بخاری، ملہ کننگ)

سورہ رحمن کی ہر آیت سننے کے ساتھ اس کے جسم کے اندر ایک حرارت پیدا ہوتی ہے اور جب سورہ رحمن کی تلاوت سننے کے بعد وہ آدھا گلاس پانی پیتا ہے تو وہ اس طرح محسوس کرتا ہے کہ جس طرح انگاروں کے اوپر پانی ڈالا جاتا ہے میڈیکل سائنس پینا ٹائٹس کے امراض سے متعلق مایوسی کا شکار ہو چکی ہے۔ دنیا میں اس وقت پینا ٹائٹس کے مرض میں مبتلا مریضوں کی رجسٹرڈ تعداد چالیس کروڑ ہے جبکہ پاکستان میں رجسٹرڈ مریضوں کی تعداد دو کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے۔ ایسے میں میڈیکل سائنس کی بے بسی انسانی ذہن اور معاشرے کی تباہی کا پیغام دے رہی ہے مگر سورہ رحمن کے سننے سے یہ مرض چند ہی ایام میں وجود سے ایسے غائب ہو جاتا ہے جیسے کبھی اس کا نام و نشان ہی نہ تھا۔ سورہ رحمن کے ذریعے لوگوں کی ذہنی، جسمانی اور روحانی بیماریوں کا یقینی علاج ہوتا ہے۔ سورہ رحمن کی قرآن تھراپی کے ذریعے لاعلاج مریضوں کا کامیاب علاج ہو چکا ہے بلکہ بہت سے لوگوں نے بتایا کہ سورہ رحمن سننے سے ان کی بہت سی پیچیدہ بیماریاں ختم ہو گئیں ہیں۔ سورہ رحمن قاری عبدالباسط کی آواز میں بغیر ترجمہ پچاس منٹ کے دورانیے پر مشتمل ہے۔ جب کوئی مکمل طور پر اپنی توجہ سورہ رحمن کی طرف کر کے تلاوت سنتا ہے اور اپنی آنکھیں بند کرتا ہے تو سورہ رحمن کی ہر آیت سننے کے ساتھ اس کے جسم کے اندر

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عقبری کی شہرہ آفاق کتاب ”سنت نبویؐ اور جدید سائنس“ ضرور پڑھیں۔

میرے طبی و روحانی آزمائے نجات  
ذہن تیز کرنے کیلئے: یہ عمل ان بچوں کیلئے ہے جو پڑھائی میں بالکل تیز نہ ہوں۔ رِبِّ زُحْنِ عَلِمًا۔ ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیے۔ انشاء اللہ جلد ذہن تیز ہو جائیگا۔

خونی بواسیر کا آسان علاج: خونی بواسیر کیلئے ہے کہ لوٹے میں نیا تھوڑا ایک چنگی ڈال کر حاجت کرے۔ شفا ہوگی۔  
محبت کا عمل خاص: داول و آخر درود شریف کے ساتھ گیارہ مرتبہ سورہ مزمل پڑھ کر عطر پر دم کر کے اس کو لگا کر جس کے پاس سے بھی گزرے گا۔ اس کے دل میں محبت و عزت پیدا ہوگی۔ یہی عمل پھول پر دم کر کے بھی سنگھا سکتے ہیں۔ (ناجائز کرنے والا نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا) (محمد یونس لاہور)

بامجھ پن سے یقینی نجات حاصل کریں  
اگر کوئی بے اولادی کی وجہ سے پریشان ہو تو یہ آیت اکیر ہے۔ 40 لونگ لے کر ہر ایک پرسات سات بار سورہ نور کی آیت نمبر 40 (اَوْ كَظَلَمْتُ فِيْ حَجْرٍ مَّكْمَلٍ آیت) کو پڑھیں اور جس دن عورت پاک ہو کر غسل کرے اس دن سے ایک لونگ روزانہ رات کو سوتے وقت کھانا شروع کرے اور پانی نہیں پینا اور اپنے شوہر کے پاس ضرور جائے۔ انشاء اللہ ضرور اولاد ہوگی۔ چند گھنٹوں کے علاج: کاغذی لیٹوں کا رس اگر دن میں چند بار پی لیں تو ملیر یا کاحملہ نہیں ہوگا۔ ☆ آٹے میں نمیر جلد آنے کیلئے خربوزہ کے چھلکوں کو خوب سکھائیں اور باریک پیس کر سفوف تیار کر لیں۔ تھوڑا سا سفوف آٹے میں ڈال دیا کریں اور سبز یوں کو جلد لگانے کیلئے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ ☆ روغن زیتون دانتوں پر ملنے سے مسوڑھے اور ملتے ہوئے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ ☆ کچھ بچے مٹی کھاتے ہیں انہیں روزانہ تھوڑی سی اجوائن کھلانے سے یہ عادت دور ہو جاتی ہے۔ (علیم اللہ شیخ، ڈی آئی خان)

ایک حرارت پیدا ہوتی ہے اور جب سورہ رحمن کی تلاوت سننے کے بعد وہ آدھا گلاس پانی پیتا ہے تو وہ اس طرح محسوس کرتا ہے کہ جس طرح انگاروں کے اوپر پانی ڈالا جاتا ہے۔ سورہ رحمن کے ان مشاہدوں کا جب ناروے میں پتہ چلا تو ناروے اوسلو سے پرائم ٹی وی سے یہ پروگرام پوری دنیا میں دکھایا گیا اور سورہ رحمن کے پروگرام کی افادیت نے پوری دنیا کو چونکا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ کبھی ابھن یا ذہنی کرب میں مبتلا ہوں وہ سورہ رحمن کی تلاوت دن میں تین مرتبہ متواتر سات دن تک سنیں۔

تمام بیماریوں کا علاج قرآن کی آیات میں موجود ہے اگر ہم ان آیات کو غور سے سنیں۔ اس کے ذریعے کینسر، فاج، شوگر، ہارٹ ایکٹ اور دوسرے بے شمار امراض کا علاج کیا جا چکا ہے۔ گزشتہ سات آٹھ سال سے پاکستان کے مختلف شہروں پشاور، لاہور، ملتان، کوئٹہ، اسلام آباد میں ہزاروں مریضوں کا علاج ہو چکا ہے۔ دنیا کی ہر بیماری کا علاج سورہ رحمن کی

# یہ جادوئی لفظ دنیا فتح کر چکے

شمیہ تنیم، کراچی

رکھنا آپ کی اخلاقی ذمہ داری میں شامل ہے۔

آپ کے ذہن میں شوہر کے بدلے ہوئے کسی رویے سے متعلق ڈھیروں سوالات ہو سکتے ہیں مگر ٹھہریے ہر بات ہر وقت پوچھنا ایسا کیا ضروری ہے۔۔۔؟ اپنے غصہ پر قابو پائیے! اگر وہ گھر دیر سے آئے ہوں تو انتظار کیجئے وہ خود بتائیں گے کہ دیری کا سبب کیا ہوا؟ آپ کیوں پولیس والے کی طرح جرح کرنے لگی ہیں کیا اس طرح وہ سیدھا جواب دیں گے۔ ممکن ہے اشتعال میں آکے کچھ غلط کہہ دیں ایسا کچھ جسے برداشت کرنے کی آپ میں بھی ہمت نہ ہو اس لیے اس وقت خاموش رہیں۔۔۔ پھر وقت آئے گا جب پوچھ لیجئے گا۔

مرد جن باتوں سے مشتعل ہو سکتے ہیں ان میں بے جا روک ٹوک اور کریدنے کی عادتیں شامل ہیں مرد ایسی بیویوں کو ٹشکی مزاج قرار دیتے ہیں تو ایسا غلط تو نہیں کرتے۔ آپ میرا فون کیوں نہیں اٹینڈ کر رہے تھے؟ اب یہ ایسا سوال ہے جو خواہ مخواہ مضطرب کر سکتا ہے۔ دفتر میں کام کی مصروفیت اور افراتفری کو نظر میں رکھ کر دیکھیں تو شوہر ظالم نہیں ہو سکتا، جن دفاتر میں کام کا دباؤ ہو اور اوقات کار میں نرمی بھی نہ ہو وہاں کبھی کبھار فون اٹینڈ نہیں کیے جاسکتے، اگر آپ شوہر کے کام کی نوعیت جان لیں تو کبھی یہ سوال دوبارہ نہ کریں۔

کچھ پوچھنا ہو، کوئی فرمائش ہو مسئلہ ہو معاوضت درکار ہو یا اخراجات کیلئے روپیہ چاہیے ہو رات گئے کہ نہ لیں، وہ سکون سے ہر بات کا جواب دیں گے لیکن انداز گفتگو میں مٹھاس کا رس گھولے نرمی سے بات کیجئے وہ پیار کا مطلب جانتے ہیں آپ کا خیر مقدم کریں گے۔

حساس کون نہیں ہوتا، ہر جاندار شخصیت حساس ہو سکتی ہے آپ اور آپ کے شوہر تو ایک ساتھ رہتے ہیں ایک دوسرے کیلئے حساس ہونا کٹھن فرن ہے مگر کوشش کر کے کامیابی کے ٹارگٹ تک پہنچئے۔

اس دنیا میں ایسا کون ہے جو توجہ کا طالب نہیں حتیٰ کہ وہ پالتو بلی بھی آپ کی توجہ چاہتی ہے جو منہ سے کچھ کہہ نہیں سکتی لیکن اس کی حرکتیں اور لبھانے کا انداز بتا دیتا ہے کہ وہ آپ کا لمس چاہتی ہے یا اسے کس وقت بھوک لگی ہے پھر آپ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کے اسے فیڈ کراتے ہیں ناں! آپ اسے جھڑکتی تو نہیں ہیں۔ شوہر کو بھی نہ نہ کہنے والی بیویاں بری لگتی ہیں لہذا سننے کی عادات اختیار کرنا بہت ضروری ہے۔ رکئے..... بٹھریئے..... ان کا خیال رکھئے اور انہیں جاننے کہ کس وقت وہ کیا چاہتے ہیں؟

شکریہ!..... آپ کا احسان ہے!..... آپ کی عنایت، محبت کرم گسٹری ہے!..... آپ نے میرا خیال رکھا، بہت شکریہ! آپ نے میرا مان بڑھا دیا!..... مجھے آپ پر ناز ہے!..... ہمارے بیچ شکریہ کا رشتہ تو نہیں مگر..... محبت کا کوئی مول نہیں۔ مجھے آپ سے محبت ہے!.....

جن کے سیاں پان کے شوقین ہیں وہ خواتین ایسے نشانوں کو دھو دھلا لیں، ورنہ قمیص پر جمنے والے پان کے داغ دراصل بیویوں کے گھٹڑپنے کی کہانیاں سناتے رہ جاتے ہیں۔ نفاس، صفائی اور گھٹڑپن یہ تین اوصاف بے ترتیب، لاابالی اور مصروف ترین شوہروں کو بیویوں سے قریب لانے کیلئے کافی ہو کر تے ہیں کیا آپ میں یہ اوصاف موجود ہیں؟ بہترین ذہنی ہم آہنگی کیلئے ضروری ہے کہ آپ اور آپ کے شوہر کے خیالات میل کھاتے ہوں۔ آپ کی کیمسٹری ایک دوسرے سے ملتی ہو۔ یہ مشکل مگر دلوں کو فتح کرنے کی صلاحیت آپ میں بھی موجود ہو سکتی ہے بس ذرا توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

شاعر نے توقع کی تھی کہ جو اور جیسا وہ سوچتا ہے اس کی محبوبہ تک وہ بات اڑ کر پہنچ جائے لیکن اگر آپ اس سے اتفاق نہ بھی کریں تو بھی اتنا ضرور کر لیں کہ پسند ناپسند ترجیحات، رویوں اور عادتوں سے ایک دوسرے کو جان لیں سمجھ لیں۔ کس وقت کیا بات کرنی چاہیے، اپنے خیالات کو کیسے ظاہر اور کتنا چھپانا ضروری ہے۔ بات کرنے کا انداز شائستہ اور مہذبانہ کیوں ہونا چاہیے اور کونسی بات یا رویہ طبیعت میں اشتعال پیدا کر سکتا ہے۔۔۔ وہ ٹوک بات کرنا کہاں ضروری ہے اور کہاں ایک دوسرے کو سوچنے کا وقت دیتا ہے۔ سانس لیتی ہوئی آنکھوں کو ذرا سو نہ بھی تو دیجئے، یور کے تڑکے کی جاگی ہوئی ہیں۔ کیا آپ ایک دوسرے کی تھکن آلود زندگی سے معاملات سے اور مصروفیات سے واقف ہیں؟

**تعلقات میں ایثار کی اہمیت کیوں ضروری ہوتی ہے؟**  
سوال اگر سمجھ سے بالاتر نہیں تو اس کا مطلب ہے کہ آپ کی سوچ اور طرز عمل مثبت اور صحت مندی پر مبنی ہیں۔ ایثار کیلئے ضروری ہے کہ فرمائش اور اصرار، رضا اور نکرار ہر وقت جاری نہ رکھا کریں۔ گھر پر کوئی نیا محاذ کھول کر نہ بیٹھا کریں، صرف ٹریفک کے اثر و دام اور بروقت کسی جگہ نہ پہنچنے کی کوفت اور الجھن ہی کو مد نظر رکھ لیا کریں۔ گھر ہی تو ایسی محفوظ پناہ گاہ ہے کہ جہاں دن بھر کا مضطرب، تھکا ماندہ شخص چین سے رہنے کیلئے آتا ہے۔ گھر پر ایسی طمانیت، سکون اور محبت بھری فضا قائم

یہ درج بالا کتنے جادوئی سے لفظ ہیں آپ کی سپاٹ سی زندگی میں حیرت ناک حرارت اور خوشبو بھر دینے والے لفظ یہ تمام کے تمام آپ کسی کے لیے اور کوئی آپ جیسی مہربان شخصیت کے لیے ادا کرتا ہے تو یقیناً آپ خوش ہوتے ہیں۔

ایک صحت مندانہ طرز فکر اور طرز عمل پر مبنی یہ رشتہ خواہ احسان مندی تسلیم کرنے والا ہو یا ممنونیت کا اظہار ہو انسان کے لیے نعمت مترقبہ ہوتے ہیں۔

بات یہ ہے کہ روزانہ کی تھکا دینے والی مصروفیات میں ہم اپنے ساتھیوں اور رفقا کے لیے وقت نکال نہیں پاتے، مصروفیت کا بہانہ کرتے ہیں بعض اوقات جھوٹ نہیں کہتے بیچ مچ میں الجھے ہوئے ہوتے ہیں۔ کچھ منصوبوں کی تکمیل میں یا کچھ ارادوں کو پورا کرنے کے لیے دوڑ رہے ہوتے ہیں اور وقت ریت کی مانند ٹھٹی سے نکلتا جاتا ہے۔ کوئی فون آجائے، کوئی پرانی رفاقت کا حوالہ دے، کوئی پرانے تعلق کو برقرار رکھنے کی اخلاقی کوشش کرے تو کچھ مضائقہ نہیں ہوتا۔ آپ چند لمحے اپنے لیے جی کر دیکھئے ایک چائے یا کافی کی پیالی پر خیر و عافیت پوچھئے، کیریز اور خانگی مصروفیات کا تذکرہ کیجئے باتیں تو بھی ختم نہیں ہوا کرتیں لیکن اس سے زندگی کی بے رونقی جاتی رہتی ہے۔ آپ بہت کامیاب انسان سہی مگر آپ کو بھی کچھ ٹانگ تو چاہیے۔

میاں بیوی کے تعلقات میں سرد مہری اور روکھاپن دونوں سے برداشت نہیں ہوا کرتا۔ رشتوں پر کھر نہ جسے دیجئے۔ آپ دونوں انفرادی سطح پر اپنے تعلقات کو خوشگوار بنانے کی کوشش کریں۔ ایک دوسرے کو بتائیں کہ ایک دوسرے کے لیے ہم کتنے ضروری ہیں آپ کی بہت اہمیت ہے، آپ میرے لیے بہت اہم ہیں یہ بات کہنے کی بھی ہے اور عملاً ثبوت دینے کے لیے بھی آپ کو کچھ نہ کچھ کرنا پڑیگا۔ مثلاً بیویاں شوہروں کی چھوٹی چھوٹی ضرورتوں کا خیال رکھنا سیکھ لیں تو کمال کی ذہنی وجد باقی ہم آہنگی ہو سکتی ہے۔

کیا آج آپ نے اپنے شوہر کا واڈروب چیک کیا ہے؟ آج وہ دفتر کیا پہن کر جا رہے ہیں؟ اگر وہ اپنے لباس خود منتخب کرتے ہیں تو کیا وہ دھلے ہوئے یا پرپیس کیے ہوئے ہیں؟

اسلام اور رواداری  
ابن زبیب بھکاری  
قسط نمبر 79  
پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں  
سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس باخلاق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا آپ نے سابقہ قسط میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کے پڑوس میں ایک یہودی رہتا تھا۔ ایک رات ساتھ والے مکان میں ایک بچہ مسلسل روتا رہا۔ آپ نے صبح اس یہودی کے دروازے پر کھڑے ہو کر دستک دی۔ اندر سے ایک عورت کی آواز آئی کہ گھر میں کوئی مرد نہیں ہے۔ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنا تعارف کرایا اور خیریت دریافت کی۔ یہودی عورت نے بتایا کہ میرا شوہر کئی ماہ سے سفر پر گیا ہوا ہے اور اس عرصہ میں میرے ہاں بچے کی ولادت ہوئی ہے اور رات بھر وہی بچہ روتا رہتا ہے۔ آپ نے بچے کے رونے کا سبب پوچھا تو عورت نے بتایا کہ گھر میں اندھیرا رہتا ہے کوئی تیل لانے والا نہیں ہے اور نہ ہی پیسے ہیں۔ میرے شوہر جاتے وقت گھر میں اناج رکھ کر گئے تھے اسی پر گزر اوقات کر رہی ہوں۔ حضرت فوراً اپنے گھر گئے اور ضرورت کی ہر چیز اس عورت کو مہیا کی اور پھر شام ہونے سے پہلے وہ اللہ کا بندہ جسے دنیا بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے پکارتی ہے ہاتھ میں تیل کی کچی لے کر یہودی کے دروازے پر پہنچ گئے۔ کئی روز تک آپ رحمۃ اللہ علیہ اس بے سہارا خاتون کیلئے ضروری چیزیں فراہم کرتے رہے کہ مکان تاریکی میں نہ ڈوب جائے اور اندھیرے میں اس کا بچہ پھرنے رونا شروع کر دے۔ کچھ ماہ بعد یہودی سفر سے واپس آ گیا اور اس کی بیوی نے تمام حالات کا اس سے ذکر کیا تو وہ بہت خوش ہوا اور یہ شکر ادا کرنے کیلئے حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ بھائی شکر یہی کی ضرورت نہیں یہ تو میرا فرض تھا جس کو میں نے پورا کیا ہے کیونکہ اگر میں ایسا نہ کرتا تو سخت گنہگار ہوتا کیونکہ ہمارے دین میں پڑوسی کے بڑے حقوق ہیں۔ یہودی نے حضرت سے عرض کی حضور مجھے بھی اسی دین کی چادر رحمت میں چھپا لو اور اسی آقا صلی اللہ علیہ وسلم دو جہاں کا کلمہ پڑھا دو جس کی غلامی کی وجہ سے آپ اس بلند مرتبے پر فائز ہیں۔ حضرت نے اس یہودی کو اسی وقت مسلمان کر لیا۔

# حافظہ اور یادداشت کیلئے بہترین عمل

ایک رات میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے مالک بن دینار! (رحمۃ اللہ علیہ) بے شک اللہ نے تجھ کو بخش دیا۔ جتنی مرتبہ تو نے میری امت کو نور کا ہدیہ بھیجا ہے اور اتنا ہی اللہ نے تیرے لیے ثواب کیا ہے

مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کا خواب  
(عثمان بیگ راولپنڈی)

مرتبہ یہ دعا اللّٰهُمَّ تَوَدُّ قَلْبِي بِعِلْمِكَ وَاسْتَعْوِلْ بَدَنِي بِطَاعَتِكَ

2۔ اسلامی سینے (چاند) کے پہلے بدھ کو طلوع آفتاب سے لیکر غروب آفتاب تک اول و آخر تین دفعہ درود شریف درمیان میں کام کاج بھی کرتا رہے اور یہ دعا مسلسل پڑھتا رہے پھر جب کسی کتاب کا مطالعہ کرنے لگے تو اول و آخر تین مرتبہ درود شریف درمیان میں تین دفعہ یہ دعا پڑھ لے انشاء اللہ مطالعہ نہیں بھولے گا۔ يَا اَللّٰهُ اَلْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ

3۔ مطالعہ کرنے سے قبل درود شریف اول و آخر تین مرتبہ درمیان میں یہ دعا اللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيَّ فُتُوْحَ الْعَارِفِيْنَ بِحِكْمَتِكَ وَالنُّشْرَ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ وَذَكِّرْنِي مِنْهُ مَا نَسِيتُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

4۔ مطالعہ کے بعد یہ دعا پڑھ لیں انشاء اللہ مطالعہ مضبوط ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ حَرْفٍ كُتِبَ اَوْ يُكْتَبُ اَبَدًا اَبَدِيْنَ وَكَهَرُ الدّٰهِيَيْنِ يَازِدُ الْعَالَمِيْنَ۔

## حکیم صاحب کے نام پر دھوکہ

بارہا یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے اور ماہنامہ عقبري سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دھکی انسانیت کو اپنے جعلی عالمین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عقبري کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org  
facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ”عقبري“ مرکز روحانیت و امن 78/3 قرطبہ چوک نزد گونا نیلام گھر سابقہ یونائیٹڈ بیکری عقبري اسٹریٹ مزنگ چوگی لاہور۔ فون: (042) 37552384-37597605، نوٹ: عقبري کی طرف سے روحانی و جسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ اولیاء کبار میں ہیں فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کی رات قبرستان میں گیا میں نے دیکھا کہ وہاں نور چمک رہا ہے میں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے قبرستان والوں کو بخش دیا ہے۔ غیب سے آواز آئی اے مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ یہ مسلمانوں کا تحفہ ہے۔

میں نے کہا تمہیں خدا کی قسم ہے! مجھے بتاؤ مسلمانوں نے کیا تحفہ بھیجا ہے؟ اس نے کہا ایک مومن مرد نے اس رات اس قبرستان میں قیام کیا اس نے وضو کر کے دو رکعتیں پڑھیں اور ان دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد پہلی رکعت میں سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص پڑھی اور کہا اے اللہ ان دو رکعتوں کا ثواب میں نے ان تمام قبروں والے مومنین کو بخش دیا بس اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ہم پر یہ روشنی اور نور بھیجا ہے اور ہماری قبروں میں کشادگی اور فرحت فرمادی ہے۔

حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں ہمیشہ دو رکعتیں پڑھ کر ہر جمعرات میں مومنین کو بخشا۔ ایک رات میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے مالک بن دینار! (رحمۃ اللہ علیہ) بے شک اللہ نے تجھ کو بخش دیا۔ جتنی مرتبہ تو نے میری امت کو نور کا ہدیہ بھیجا ہے اور اتنا ہی اللہ نے تیرے لیے ثواب کیا ہے اور نیز اللہ تعالیٰ نے تیرے لیے جنت میں ایک مکان بنایا ہے جس کا نام ”منیف“ ہے میں نے عرض کیا ”منیف“ کیا ہے؟ فرمایا! جس پر اہل جنت بھی جھانکیں گے۔ (شرح الصدور صفحہ 128)

حافظہ کیلئے خاص عمل علماء طلباء اور عوام کے نام  
(حبیب الرحمن نقشبندی اٹک)

اول و آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف درمیان میں سات



# روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو  
سے تڑپتے  
سلگتے انوکھے  
خط اور  
شافی علاج

برادر کرم الفافہ میں کبھی قسم کی نقدی نہ چھپیں۔ تو جہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لافافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحہ کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی نو گونڈ ٹیپ یا سٹیمپلر زین کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پڑھو لکھیں۔ ایڈریس نام مکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

ہے سب کچھ ہوتے ہوئے بھی الجھنوں اور پریشانیوں نے گھیر رکھا ہے۔ (عشرت، کراچی)

**جواب:** بھائی سے کہیں کہ وہ نماز فجر کے بعد سومرتبہ یاتِ اَرَجِیْمُ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور ہاتھ چہرے پر پھیر لہا کرے۔ کم از کم نوے دن اس عمل کو جاری رکھے۔

## نوسالہ بیٹی

میری نو سالہ بیٹی بہت کمزور ہے اس کو بھوک بہت کم لگتی ہے کبھی اس کا رنگ زرد سا ہو جاتا ہے کبھی ٹھیک لگتی ہے، اکثر صبح اٹھ کر پیٹ میں درد کی شکایت کرتی ہے صبح کو سوت رہتی ہے اور رات کو دیر سے سوتی ہے پڑھنے لکھنے میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتی۔ (شائلاہور)

**جواب:** کسی اچھے طبیب کو دکھائیں کیونکہ علامات کسی طبعی خرابی و بیماری کی طرف اشارہ کر رہی ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الرَّتِلْکَ اَیْتُ الْکِتَابِ الْمُہِمِّیْنَ الْکَرِیْمِ الْکَرِیْمِ یَا اللّٰہُ یَا حَفِیْظُ عَلٰی صَح

اکتائیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں انشاء اللہ جسمانی نظام کی بحالی میں بہت معاون ثابت ہوگا۔ ساتھ ساتھ طبیب کی ہدایت کے مطابق غذا میں پرہیز احتیاط کرنا لازمی ہے۔

میرے اندر عقل نہیں

میرے اندر عقل نام کی کوئی چیز نہیں ہے، لوگوں کے ساتھ بیٹھتا ہوں تو خود کو انتہائی کمتر محسوس کرتا ہوں۔ کسی سے بات چیت نہیں کر سکتا۔ دماغ ہمہ وقت مختلف النوع خیالات کی آماجگاہ بنارہا ہے۔ کوئی کام شروع کرتا ہوں تو کچھ ہی عرصہ بعد جھوڑ دیتا ہوں۔ شاید اسی لیے تعلیم کے معاملے میں بھی پیچھے ہوں۔ گھر کے سارے کام کرتا ہوں لیکن گھر میں وہ عزت نہیں جو ہونی چاہئے بلکہ میری کہیں بھی عزت نہیں۔

آج کے دور میں گفتگو کرنے کی صلاحیت ضرور ہونی چاہیے لیکن میں اپنی بات کسی کو سمجھا نہیں سکتا۔ میرے اندر کسی کو متاثر کرنے کی قوت بھی نہیں ہے۔ (شیراز بٹ، گوجرانوالہ)

جواب: قدرت کی طرف سے ہر شخص کو مختلف اوصاف اور

بال بہت چھوٹے ہیں

میرے بال بہت چھوٹے ہو گئے ہیں اور خشکی بھی زیادہ ہو گئی ہے، کئی طریقے اور شیپو آزمائے لیکن خاطر خواہ نتائج سامنے نہیں آئے۔ (عظمیٰ ناز لاہور)

**مشورہ:** بال صحت مند ہوں اور پھر ان پر زوال آجائے تو یہ جسمانی نظام میں کسی کمی کی طرف اشارہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے بالوں کی نشوونما پر اثر پڑتا ہے مثلاً بیماری کے دوران بالوں کی صحت متاثر ہوتی ہے لیکن صحت یاب ہونے کے بعد بالوں کی نشوونما بحال ہو جاتی ہے۔ بالوں کی صحت میں ماحول اور غذا سے لیکر ذہنی حالات بھی زیر بحث آ جاتے ہیں۔ ناقص چکنائی کے استعمال سے طبعی نظام متاثر ہوتا ہے جس سے خشکی پیدا ہوتی ہے۔ چنانچہ سب سے پہلے آدمی کو متوازن غذا اور بالوں کی مناسب صفائی پر توجہ دینی چاہیے۔ دوران خون کو بالوں کی جڑوں میں بحال کرنے کیلئے علی الصبح گہری سانسیں لینا اور ہلکے ہاتھوں سے جڑوں کا مساج بھی بہتر ہوتا ہے ان تمام باتوں کی تفصیل کئی پر مختلف مضامین میں شائع ہو چکی ہے بعض جڑی بوٹیاں بالوں کی جڑوں میں کیمیائی حرکات کیلئے مفید پائی گئی ہیں مثلاً گلوبز بیل کا تیل جس سے روغن گلوبز تیار کیا جاتا ہے بالوں کی نشوونما میں مدد و معاون ثابت ہوتا ہے مندرجہ بالا امور کا خیال رکھنے سے بالوں کی نشوونما پر انشاء اللہ اچھا اثر پڑے گا۔ اس کے ساتھ آپ سورۃ اللیل صبح و شام سات بار پڑھ کر جو تیل آپ استعمال کریں اس پر دم کریں اور اس تیل کی مالش کریں انشاء اللہ بہت جلد آپ کو بالوں کی جملہ بیماریوں سے نجات مل جائے گی۔

## مسئلہ نوکری

بھائی جہاں نو کر سی کیلئے جاتا ہے وہاں سے جواب نفی میں ملتا ہے اگر کسی کو کہتے ہیں تو وہ بھی دلچسپی نہیں لیتا۔ نہ صرف بھائی کے ساتھ ایسا ہے بلکہ ہمارے گھرانے کے حالات اچھے نہیں ہیں۔ دیگر معاملات میں بھی مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا

## احساسات میں تبدیلی

چند ماہ سے میرے احساسات میں غیر معمولی تبدیلی واقع ہو گئی ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ ایک لمبا شخص جس نے سفید لباس پہنا ہوا ہے میرے پاس موجود ہے اور میری طرف آرہا ہے۔ ادراک و خیال میں یہ تصویر مجھے اس قدر گہری دکھائی دیتی ہے کہ میں اسے وہم سمجھ کر رد نہیں کر سکتی۔ اچانک جب نگاہ تصور اسے دیکھتی ہے تو میں ڈر کر بھاگنے پر مجبور ہو جاتی ہوں۔ خاندان کے ساتھ ہوتے ہوئے بھی دہشت طاری ہو جاتی ہے۔ عام خیال میں مجھے وہ شخص چلتا پھرتا دکھائی دیتا ہے اور میرا خوف کے مارے برا حال ہو جاتا ہے۔ (ف، ملتان)

**جواب:** آدمی ادراک و خیال تصور اور احساس کا نام ہے۔ ایک ہی اطلاع بہت بلکی گہری اور بہت گہری ہو تو اس کے مختلف نام ادراک خیال تصور و احساس وغیرہ رکھ لیے جاتے ہیں۔ ذہن انسانی میں جو اطلاعات وارد ہوتی ہیں اگر کسی وجہ سے ان میں گہرائی واقع ہو جائے تو آدمی انہیں دیکھنے اور محسوس کرنے لگتا ہے۔ اس کی وجہ اور تفصیلات بیان کرنے کی یہاں گنجائش نہیں ہے لیکن مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کرنے سے انشاء اللہ اس کیفیت کا خاتمہ ہو جائے گا۔

☆ غذا پر کنٹرول کریں یہ کہ نمک لاہوری گھر میں پیس کر استعمال کریں اور وہ بھی بہت کم کھائیں۔ ہاسی اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔ گوشت کم کھائیں۔ ☆ اگر کوئی ورد یا وظیفہ کرتی ہیں تو اسے ترک کر دیں۔ ☆ علی الصبح گھاس یا ننگے فرش پر چلا کریں۔ دس منٹ کے اس عمل کے بعد سورہ فلق ایک مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ سر سے پیر تک پھیر کر ہاتھ زمین تک مس کر دیں۔ اس طرح پانچ مرتبہ کیا جائے اس پر دو گرام پر کم از کم چالیس دن عمل کیا جائے۔

### لا علاج بیماری میں مبتلا

میری ہمیشہ مسلسل ایک سال سے دماغی دباؤ میں مبتلا ہے۔ اسے کوئی جسمانی تکلیف ہوئی تھی جو بذریعہ آپریشن دور کر دی گئی لیکن وہ تکلیف پھر ہو گئی ہے۔ معالجین کہتے ہیں کہ اس میں خطرے کی کوئی بات نہیں ہے لیکن بہن کے ذہن میں یہ خیال راسخ ہو گیا ہے کہ وہ لا علاج بیماری میں مبتلا ہے اور جلد مرنے والی ہے۔ بہت علاج کرایا ہے اور بہت سمجھایا ہے لیکن وہ ماننے پر تیار نہیں ہوتی۔ زندگی سے مایوس ہو چکی ہے اور روتی رہتی ہے باتیں کرتے کرتے چپ سا دھ لیتی ہے۔ سوتے میں ڈر جاتی ہے اور پھر خوب روتی ہے۔ (محمد شاہد راولپنڈی)

**جواب:** صبح سویرے نکلنے سے پہلے عمل کیا جائے۔ با وضو ہو کر بیٹھ جائیں اور بہن کو بھی سامنے بٹھالیں۔ بہن سے کہیں کہ وہ آنکھیں بند کر کے یہ تصور کرے کہ وہ عرش کے نیچے بیٹھی ہے۔ آپ یا عمل کرنے والا کوئی بھی شخص آنکھیں بند کر کے یہ خیال کرے کہ وہ بھی عرش کے نیچے بیٹھا ہوا ہے۔ اسی حالت میں ایک مرتبہ یا کوڈ پڑھ کر ذہن کے اندر بہن کی شکل پر دم کر دیں۔ اس عمل کو روزانہ اکیس دن کیا جائے۔ انشاء اللہ بہن کے ذہن میں اسم الہی کی وہ انوار و برکات متغزل ہو جائیں گے جن سے شک کی کیفیت کو مغلوب کرنے میں مدد ملے گی۔

### ضدی اور مزاج کی تیز

چھوٹی بہن بچپن ہی سے ضدی اور مزاج کی تیز ہے۔ جو مرضی میں آئے کرتی ہے اور کسی کی بات نہیں سنتی۔ سکول جانے سے قطعی گریزاں رہتی ہے۔ بڑی مشکل سے روزانہ سکول بھیجنا پڑتا ہے۔ غصہ میں ایسی حرکتیں کرتی ہے کہ دماغی صحت پر شبہ ہونے لگتا ہے۔ (قادر بخش اوکاڑہ)

**جواب:** رات کو جب بہن سو جائے تو سر ہانے کھڑے ہو کر ایک مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر سر پر دم کر دیا جائے۔ یہ عمل آپ کی والدہ کریں تو سب سے بہتر ہے۔ روزانہ کسی وقت پانی یا کسی مشروب پر سومرتہ یا زچہ دم کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ مزاج میں تبدیلی واقع ہوگی۔ تاہم غیر ضروری سختی کرنے اور ڈرانے سے گریز کیا جائے۔

### ہر جگہ مایوسی.....

میرا تعلق ایک متوسط گھرانے سے ہے۔ میں نے میٹرک فرسٹ ڈویژن سے کیا۔ انٹر میں گھریلو حالات کی وجہ سے اچھے نمبر نہ لے سکا۔ اپنے بہن بھائیوں میں سب سے بڑا ہوں۔ والد صاحب بیمار اور ضعیف ہیں۔ ہمارے معاشی حالات بھی بہتر نہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ کسی جگہ جاب مل جائے۔ چند ایک جگہ کوشش کی مگر مایوسی ہوئی۔ کبھی سوچتا ہوں کہ تعلیم جاری رکھوں اور کبھی سوچتا ہوں کہ ملازمت کر لوں۔ براہ مہربانی اس سلسلے میری رہنمائی اور مدد فرمائیں۔

**جواب:** جو حالات آپ نے تحریر کیے ہیں ان کا تقاضا ہے کہ آپ تعلیم جاری رکھنے کے ساتھ ساتھ کوئی ہنر بھی سیکھیں۔ بہتر یہ ہوگا کہ کوئی ٹیکنیکل کورس کر لیں مثلاً کمپیوٹر آپریٹنگ موبائل ریسپرنگ یا اس طرح کے دوسرے مختصر کورس کیے جاسکتے ہیں۔

بطور وظیفہ ہر نماز کے بعد 41 مرتبہ یا ز ز ا ق کا ورد کر کے اللہ تعالیٰ سے حالات میں بہتری اور مسائل میں اضافہ کیلئے دعا کریں۔ یہ عمل کم از کم چالیس روز تک جاری رکھیں۔ وضو بے وضو چلتے پھرتے کثرت سے اسم الہی یا تحی یا قیوہ کا ورد کرتے رہا کریں۔

### چڑچڑاہچہ

میرا بیٹا چھ مہینے کی عمر تک خوب صحت مند تھا۔ جو بھی اسے دیکھتا تو کہتا کہ اس کی نظر اتار دینا۔ ساتویں مہینے سے اس کے دانت نکلنے شروع ہوئے تو اکثر اسے بخار چڑھ جاتا تھا۔ دو مرتبہ شدید موشن بھی لگے۔ اب بہت کمزور ہو گیا ہے۔ دلیہ

اور ساگودانہ کھانا بھی چھوڑ دیا ہے۔ ہر وقت روتا رہتا ہے۔ چڑچڑاہچہ بہت ہو گیا۔ ڈاکٹر کی تجویز کردہ دوائیں پابندی سے دے رہی ہوں لیکن بچے کی طبیعت میں فرق محسوس نہیں ہو رہا۔ (نہرت بہاولپور)

**جواب:** جب شیر خوار بچوں کے دانت نکلنے میں تو اکثر بچے اس کیفیت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ڈاکٹر کی تجویز کردہ دوائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ کرم فرمائے گا۔ ڈاکٹر کی علاج کے ساتھ ساتھ سورہ یوسف کی پہلی آیت پارہ 12 الہ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ بسم اللہ شریف کے ساتھ بٹر پیپر پر لکھ کر موم جامہ کر کے نیلے رنگ کے کپڑے میں سی کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ رات کو آکٹالین مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر بچے پر دم کریں۔

### سہاگ واپس آجائے

میری شادی کو دس سال ہو چکے ہیں۔ شوہر پہلے پہل بہت اچھے اور محبت کرنے والے تھے۔ آج سے چار سال پہلے ان کی دوستی ایک لڑکی سے ہو گئی۔ یہ بات کچھ لوگوں نے ہمیں بتائی۔ جب شوہر سے میں نے یہ بات پوچھی تو انہوں نے صاف انکار کر دیا۔ اب کئی دن گھر نہیں آتے اور نہ ہی بچوں کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ ایک روز میں نے شکایت کی تو مجھے گھر سے نکال دیا۔ اب میں ایک کرایے کے مکان میں رہتی ہوں۔ سنا ہے کہ انہوں نے اُس لڑکی سے شادی کر لی ہے۔ اس لڑکی نے یہ شرط لگائی تھی کہ تم اپنے بیوی بچوں سے کبھی نہیں ملو گے۔ ایک سال سے اُن کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ حکیم صاحب اللہ کے کلام میں بڑی طاقت ہے۔ آپ میرے حق میں دعا کریں کہ مجھے میرا سہاگ واپس مل جائے۔ (ناہیدہ خانوال)

**جواب:** رات سونے سے قبل 101 مرتبہ سورہ آل عمران کی آیت 26 پارہ 3 اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر شوہر کا تصور کر کے دم کریں اور شوہر کا تصور کرتے ہوئے سو جائیں۔ عمل کی مدت چالیس روز ہے۔ رہ جانے والے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

### کسی بھی قسم کا بخار نزدیک نہیں آئیگا

ایک چچ ساگودانہ گرام گرم دودھ میں ڈال کر ڈھانپ دیں۔ 15 منٹ بعد چچ سے ہلا کر پی لیں کسی قسم کا بخار قریب نہیں آئیگا۔ بار بار پیشاب آنا: رات گرم گرم پیالی دودھ میں آدھا چچ اسپنول چھلکا گھول کر پینے سے رات بھر آرام سے سوئیں۔ (محمد امین لاہور)

## بواسیر اور اٹھراہ کے ناقابل یقین آزمائے نسخے

دودو کپسول صبح و شام استعمال کیے۔ پندرہ دن کے اندر اندر فائدہ ہو گیا۔ اس کے بعد میں نے وہ لوگوں میں عام کیا اور اس کو کپسول میں بھر کر فری بانٹ رہا ہوں جو کہ تقریباً 15000 کپسول ہوں گے جو میں اب تک بانٹ چکا ہوں۔

### پندرہ دن میں پرانی بواسیر ختم (محمد اقبال کراچی)

مجھے بواسیر کی پرانی بیماری تھی، میں نے کئی ڈاکٹروں اور حکیموں کو دکھایا۔ ڈاکٹر نے آپریشن بتایا جو کہ میں نہیں کرانا چاہتا تھا۔ میں آپ کا پرانا عقربی کا قاری ہوں۔ ایک مرتبہ عقربی میں بواسیر کی دوائی کے بارے میں پڑھا اس میں جو نسخہ لکھا ہوا تھا جو کہ کلونجی کے کرکشات میں بھی ہے۔ میں نے وہ نسخہ بنایا میں نے کپسول بھر کے کھایا۔ دودو کپسول صبح و شام استعمال کیے۔ پندرہ دن کے اندر اندر فائدہ ہو گیا۔ اس کے بعد میں نے وہ لوگوں میں عام کیا اور اس کو کپسول میں بھر کر فری بانٹ رہا ہوں جو کہ تقریباً 15000 کپسول ہوں گے جو میں اب تک بانٹ چکا ہوں۔ نسخہ یہ ہے، ہوا لٹانی: کلونجی 70 گرام، سرسوں کے بیج جن سے کڑوا تیل نکلتا ہے 100 گرام، نیم کی نمولی کا اندرونی مغز 100 گرام۔ تمام اجزاء کو ٹپس کر سفوف تیار کریں اور بڑے کپسول بھر کر ایک سے دو کپسول دن میں تین یا چار بار پانی کے ہمراہ کھانے سے قبل استعمال کریں۔

### گلقدن کے آسان نسخہ سے شفا ملی

دوسرا گلقدن والا نسخہ بنایا جو میں نے فری بانٹا ایسا ہوا کہ رمضان میں میرے گھٹنے میں شدید تکلیف ہو رہی تھی، مجھ سے نماز بھی پڑھنا مشکل ہو گئی۔ میں نے حکیم عاشق حسین سے کہا انہوں نے یہ نسخہ لکھ کر دیا میں نے بنایا اس سے اتنا فائدہ ہوا کہ میں آرام سے چل پھر سکتا ہوں اور نماز آسانی سے پڑھ سکتا ہوں۔ گلقدن کا نسخہ یہ ہے ہوا لٹانی: گلقدن 250 گرام، 10 گرام چھوٹی الائچی ہیں کر گلقدن میں ملا لیں۔ ایک بڑا جیج صبح و شام استعمال کریں۔ میرے بھائی جن کی عمر ساٹھ سال ہو گئی ہے ان کو شوگر ہے اور دماغ سن ہو جاتا ہے اور چل پھر نہیں سکتے ان کو میں نے اسیر الہدن استعمال کروائی۔ ایک ہفتہ بعد ان کو ناقابل یقین حد تک فائدہ ہوا۔ حالانکہ کہ اس سے پہلے وہ بہت سی جگہوں پر علاج کروا چکے تھے۔

### اٹھراہ کیلئے آزمایا نسخہ خاص (محمد ادریس ڈی جی خان)

مختلف کتب و رسائل بندہ کے مطالعہ میں رہتے ہیں مگر عقربی واقعاً ناممکن روحانی مشکلات اور لا علاج جسمانی بیماریوں کیلئے ایک ایسا ذریعہ ہے جس کی مثال نہیں ملتی۔ آپ جیسی انسانیت کا درد رکھنے والی ہمتیاں بہت کم ہیں جو حقیقی معنوں میں امت کی وحدت اور فلاح کا کام کر رہے ہیں اور آپ نے زبان زد عام اس محاورے کو غلط ثابت کر دیا ہے کہ حکماء اور عالمین حضرات بخیل ہوتے ہیں اور اپنے علوم سینے میں لیے دنیا سے کوچ کر جاتے ہیں آپ کی علمی فیاض اور دیادلی کا جرتو اللہ ہی عنایت فرمانے والا ہے کہ آپ اپنے ساتھ دوسرے لوگوں کو بھی علم پھیلانے اور فلاح الناس کا ذریعہ بننے کی دعوت دیتے ہیں اور حقیقی علم ہی وہی ہے جس سے کوئی مستفید ہو سکے ورنہ نفع نہ دینے والے علم سے تو سرکارِ دو عالم ﷺ نے بھی پناہ مانگی ہے۔ بندہ کی کوشش ہوتی ہے کہ جہاں سے بھی کوئی روحانی یا جسمانی نسخہ یا ٹونک ملے اسے عقربی کے قارئین کیلئے ارسال کروں۔ چنانچہ ایک طبی نسخہ پیش خدمت ہے اگر پسند آئے اور بہتر لگے تو افادہ عام کیلئے شائع فرما کر شکر یہ کا موقع عنایت فرمائیے اور آپ سے خصوصی طور سے دعا کی درخواست ہے۔ نسخہ یہ ہے:-

ہوا لٹانی: نوجوان مادہ بھینس کا پتہ لیکر اس میں 12 گرام مکھن (فلفل دراز) اور 12 گرام کچور کا موٹا موٹا سفوف کر کے اس میں 12 گرام برادہ فولاد ملا لیں اور پتے میں ڈال دیں۔ اب اس کا منہ دھاگے سے باندھ کر اونچی جگہ لٹکا دیں اور تقریباً ایک ماہ لٹکائے رکھیں تاکہ تمام پانی ادویات میں جذب ہو جائے پھر تمام ادویہ بالکل باریک پیس کر خشک کر لیں اور اس کا وزن کر کے دوا کی مجموعی مقدار سے آٹھ گنا زیادہ خشک دھما ملاءیں اور اچھی طرح کھل کریں اور حسب ضرورت شہد ملا کر چنے سے ذرا بڑی گولیاں بنالیں۔ ترکیب استعمال میں بعد میں بتاؤں گا۔ اٹھراہ عورتوں کا ایک مشہور مرض ہے یہ سخت نامراد مرض ہے جس کی

وجہ سے عورتوں کے بچے دوران حمل یا پیدائش کے کچھ عرصہ بعد ضائع ہو جاتے ہیں۔ اس مرض میں عورتوں کو حمل ٹھہرتے ہی جلد اسقاط ہو جاتا ہے یا مردہ بچہ پیدا ہوتا ہے اگر بچہ زندہ پیدا ہو تو طرح طرح کے امراض میں مبتلا ہو کر آخر چل بستا ہے۔ ترکیب استعمال: اٹھراہ کی مریضہ کو جب حمل کا یقین ہو جائے تو وہ ایک گولی روزانہ ناشتے کے ایک گھنٹے بعد تازہ پانی کے ساتھ لے اور وضع حمل تک مسلسل لیتی رہے بچے کی پیدائش کے بعد چوتھائی گولی ماں کے دودھ میں حل کر کے چھ ماہ تک بچے کو بھی استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ صحت مند رہے گا۔

اس ضمن میں دو باتیں یاد رکھنے کے قابل ہیں 1۔ دھما سہ بوٹی ایسے وقت کھاڑیں جب اس پر پھل لگ کر پکنے کے قریب ہو لیکن پوری طرح سے پختہ نہ ہو۔ 2۔ دوسری بات یہ کہ گولی چنے سے ذرا بڑی رکھیں تاکہ سوکھنے پر چنے کے برابر رہ جائے یہ نسخہ جہاں سے حاصل کیا وہ کہتے ہیں کہ الحمد للہ ہزاروں مریضوں پر آزمایا چکے ہیں اور بڑے بڑے حکماء اس کے فوائد کے معترف ہیں۔

### ہر وقت اللہ کا شکر ادا کریں

انسان کو خوشی کے لمحات میں اللہ کی تعریف کرنی چاہیے مشکل میں اللہ کو یاد کرنا چاہیے خاموشی کے لمحات میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہیے اور تکلیف میں اللہ پر یقین ہونا چاہیے ہر وقت اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

### بیکار ہے

وہ دولت جس کی زکوٰۃ ادا نہ ہو۔ ☆ وہ انسان جس کا اخلاق اچھا نہ ہو۔ ☆ وہ پردہ جس میں حیاء نہ ہو۔ ☆ وہ عبادت جس میں اخلاص نہ ہو۔ ☆ وہ دل جس میں احساس نہ ہو۔ ☆ وہ اپنا جس میں وفاء نہ ہو۔ ☆ وہ حسن جس میں سادگی نہ ہو۔ ☆ وہ حکمران جو عادل نہ ہو۔ ☆ وہ زندگی جس میں اسلام نہ ہو۔ ☆ وہ دوست جس میں سچائی نہ ہو۔ ☆ وہ محفل جس میں ذکر الہی اور ذکر مصطفیٰ ﷺ نہ ہو۔

### ذکر اور اس کی اقسام

کسی بھی طریقے سے اللہ پاک کو یاد کرنا ذکر ہے۔ ذکر تین قسم کے ہیں:-  
1۔ لسانی: وہ ذکر جو زبان سے کیا جائے۔  
2۔ قلبی: وہ ذکر جو دل میں کیا جائے۔  
3۔ جسمانی: وہ ذکر جو جسم سے کیا جائے۔  
ذکر کی افضل ترین شکل نماز ہے کیونکہ اس میں ذکر کی تینوں چیزیں آ جاتی ہیں۔ (عظمیٰ عبدالستار سکھر)

## بلڈ پریشر، ڈیپریشن اور ٹینشن کا انوکھا علاج

یہ ٹوکھا ضرور آزما کے دیکھیں آپ کو اس ٹوکے سے صحت و تندرستی اور شفاء ملے گی بے شمار بلڈ پریشر کے مریض اس ٹوکے سے صحت یاب ہوئے ٹینشن کے مریض ڈیپریشن کے مریض اس سے صحت یاب ہوئے میں نے بیپا ٹائٹس کے مریضوں کو صحت یاب ہوتے دیکھا۔  
**قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی جن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں آپ بھی سخی نہیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود چنڈو بی جغتائی)**

قارئین! آج ہی میرے پاس ایک مریض آیا بڑے تپاک سے ملا، بہت ہی زیادہ خوش تھا اور میرا بہت پرانا نسخہ..... گویا بہت پرانا پیڈ کا کاغذ میرے سامنے رکھا۔ کہنے لگے میں ملک سے باہر چلا گیا اور پھر آپ سے ملاقات نہ ہو سکی آتے ہوئے میں نے سوچا میں آپ کی پہلے والی پرچی لیتا جاؤں لہذا میں یہ پرچی ساتھ لے کے آپ کے پاس آیا..... مجھے بہت پرانا ڈیپریشن اور ٹینشن اور ایگزائٹ تھی بڑے بڑے ڈاکٹر ز اور ماہرین کو دکھا دکھا کر میں تھک گیا..... میں جب بھی ڈاکٹری دوائی استعمال کرتا تو وقتی طور پر ڈیپریشن اور ٹینشن ہلکا ہو جاتا لیکن کچھ دیر بعد بیماری پھر ویسی ہو جاتی حتیٰ ایک وقت تو میرے اوپر یہ آیا کہ میں دواؤں سے تھک گیا اور دواؤں سے عاجز آ گیا آخر کار میں نے فیصلہ کر لیا کہ اس زندگی کو ختم کر لوں۔ دو بار خودکشی کرنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہا خودکشی کی کوشش کی وجہ سے میرے جسم کو جو تکلیف پہنچی بجائے اس کے کہ میں مرجاتا میں اس کا علاج کرتا رہا۔ میں تھک ہار کر عاجز آ گیا۔

میں نے ان سے جب یہ بات سنی تو میں نے فوراً ان کے ہاتھ سے وہ پرچی لے لی۔ مجھے اس بات کی خوشی ہوئی کہ یہ نسخہ میں لوگوں کو لکھ کر دے چکا ہوں عقبر میں باقاعدہ اس کو تفصیل سے کبھی نہیں لکھا تھا اب اپنی بات پہنچا سکے گا اگر اسی طرح بندہ ایک فرد یا سو افراد تک اپنی بات پہنچا سکے گا اگر اسی طرح لکھ کر دیتا رہا۔ ز یادہ سے زیادہ ہزاروں تک پہنچا سکے گا۔ اگر یہی چیز میں نے عقبر میں دے دی تو میں اپنا پیغام لاکھوں تک پہنچا سکوں گا بلکہ کروڑوں تک۔

تو قارئین! آپ اگر ڈیپریشن ٹینشن یا ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا ہیں اور اس کے ساتھ آپ کا معدہ متاثر ہے، غذا ہضم نہیں ہوتی یا معدہ قبول نہیں کرتا یا بالکل بھوک نہیں لگتی یا ہر وقت تھکے ٹوٹے رہتے ہیں، جسم نڈھال بے زار رہتا ہے ڈاکٹری دواؤں نے آپ کو مجبور کر دیا ہے کہ آپ دوا کے بغیر نہیں چل سکتے۔۔۔ آپ ہرگز مایوس نہ ہوں آپ کچھ عرصہ نہیں چند ہفتے یہ ٹوکھا ضرور آزما کے دیکھ لیں آپ کو اس ٹوکے سے صحت و تندرستی ملے گی اور شفاء ملے گی بے شمار بلڈ پریشر کے مریض اس ٹوکے سے صحت یاب ہوئے ٹینشن کے مریض ڈیپریشن کے مریض اس سے صحت یاب ہوئے میں نے بیپا ٹائٹس

سٹری کر کے محفوظ رکھیں اب روزانہ ان میں سے نکالتا اور استعمال کرتا۔ میں تقریباً چار ماہ یہ دوائیں استعمال کرتا رہا اس کے بعد مجھے پھر بیرون ملک جانے کا سفر درپیش ہوا میں نے یہ دوائی سبیں چھوڑی اور اپنی ڈاکٹری دوائی ساتھ بیگ میں رکھ کر سفر میں چل پڑا لیکن میں اتنا صحت یاب ہو چکا تھا کہ وہاں کے ہنگاموں اور حادثوں اور وہاں کی ٹینشن لائف نے مجھے مجبور نہ کیا کہ میں سوئے سے پہلے نیند بلڈ پریشر یا ٹینشن ایگزائٹ کی گولی لوں حتیٰ کہ میں ہر میدان میں ہر قدم پر فریش تھا۔ چند لوگ جو مجھے جانتے تھے وہ میری صحت دیکھ کر حیران ہو گئے اور کہنے لگے خیریت تو ہے میں نے انہیں اسی دوا کا راز بتایا۔ کہنے لگے ہمیں بھی بتاؤ اگر یہ واقعی اتنی فائدہ مند ہے تو ہم بھی اس کا استعمال کریں میں نے انہیں یہی دوائی استعمال کرنے کو کہا۔ انہوں نے استعمال کیا یا نہ کیا میں نے انہیں نسخہ بتا دیا۔ میں آج آپ کے پاس سات سال کے بعد آیا ہوں اور وہی پرانا نسخہ والی پرچی لایا ہوں۔

میں نے ان سے جب یہ بات سنی تو میں نے فوراً ان کے ہاتھ سے وہ پرچی لے لی۔ مجھے اس بات کی خوشی ہوئی کہ یہ نسخہ میں لوگوں کو لکھ کر دے چکا ہوں عقبر میں باقاعدہ اس کو تفصیل سے کبھی نہیں لکھا تھا اب اپنی بات پہنچا سکے گا اگر اسی طرح بندہ ایک فرد یا سو افراد تک اپنی بات پہنچا سکے گا اگر اسی طرح لکھ کر دیتا رہا۔ ز یادہ سے زیادہ ہزاروں تک پہنچا سکے گا۔ اگر یہی چیز میں نے عقبر میں دے دی تو میں اپنا پیغام لاکھوں تک پہنچا سکوں گا بلکہ کروڑوں تک۔

میں نے دیکھا اور کہا یہ عام سی سستی سی جڑی بوٹیاں ہیں میں تو اتنی ہنگامی ادویات استعمال کر چکا ہوں اور پاکستان سے بیرون ملک میرا آنا جانا لگا رہتا ہے وہاں کی قیمتی ادویات میں نے استعمال کی ہیں یہ دوا مجھے کیسے فائدہ دے سکتی ہے؟ کچھ عرصہ بے یقینی کے طور پر میں نے اسے چھوڑ دیا آخر جب دواؤں سے بہت ہی زیادہ عاجز آ گیا تو ایک دن فیصلہ کیا اور میں نے وہی آپ کی پرچی تلاش کی وہ ادویات میں نے منگوائیں اور انہیں استعمال کرنا شروع کیا صرف چند ہی دنوں میں مجھے بہت اچھے نتائج ملے میں نے محسوس کیا کہ اگر میں یہ دوا مزید استعمال کروں گا تو مجھے اور فائدہ ہوگا اب میں نے اس دوا کو مستقل استعمال کرنے کا فیصلہ کر لیا میں نے سفید رنگ کے ڈبے منگوائے (شیشے کے جار) ان میں وہ دوائیں صاف

کے مریضوں کو صحت یاب ہوتے دیکھا۔

ایک صاحب میرے پاس آئے انہیں میں نے یہ دوا ڈیپریشن کیلئے دی انہیں بیپا ٹائٹس بھی تھا ڈاکٹری انجکشن کے دو کورس وہ کروا چکا تھا۔ مجھے کہنے لگے میں بیپا ٹائٹس کا ٹیسٹ کروانے گیا تو مجھے پتہ چلا کہ میں بیپا ٹائٹس سے صحت یاب ہو چکا ہوں، میں حیران ہوا کہ میں کس دوا سے صحت یاب ہوا؟ تو مجھے پتا چلا کہ میں اسی دوا سے صحت یاب ہوا ہوں یعنی یہ دوا بیپا ٹائٹس کا بھی علاج ہے معدے کی تیزابیت اور جسم کے اندر جلن اور گرمی اور سڑان رتی ہو۔۔۔ اس کیلئے بہت لا جواب چیز ہے۔ دائمی قبض کیلئے بہترین چیز ہے اور بلڈ پریشر ڈیپریشن کیلئے لا جواب ہے۔

قارئین! یہ دوائی ایک نہیں دو نہیں بے شمار لوگوں کو میں نے بتائی اور انہوں نے استعمال کی۔ آپ اس کو ضرور استعمال کیجئے۔ ایک ریٹائرڈ پروفیسر خاتون میرے پاس آئیں۔ کہنے لگیں میں ایک سبجیکٹ کی ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ تھی لیکن اپنے سامنے ہر وقت پانی رکھتی تھی اور ٹھنڈا پانی ہوتا چاہے سخت سردی ہو میں ٹھنڈا پانی پیتی اور دوسرا اپنے بیگ میں ہر وقت گولیاں رکھتی کیونکہ میں بلڈ پریشر کے مریض ہوں کچھ ڈیپوری کے کیس ایسے ابھار لے ہوئے کہ ڈاکٹری دواؤں نے مجھے بہت زیادہ متاثر کیا اور بلڈ پریشر نے مجھے اتنا زیادہ متاثر کیا کہ میں ٹینشن میں چلی گئی اب میں دواؤں سے تنگ آ گئی ہوں۔ سنا ہے کہ آپ کا سبجیکٹ ہر بل کا ہے اور آپ نے ہر بل ہیلتھ امریکہ سے پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری لی ہے تو کیا میرے لیے آپ کے پاس کوئی علاج ہے؟ تو میں نے انہیں یہی نسخہ لکھ کر دے دیا لیکن ایک تاکید کی کہ آپ فوری طور پر ڈاکٹری ادویات نہ چھوڑیں کچھ عرصہ یہ ادویات استعمال کریں آپ کو خود احساس ہوگا کہ تمام ادویات آپ سے چھوٹ چکی ہیں اب آپ کو کسی دوا کی ضرورت نہیں ہے اور آپ صحت اور تندرستی کے آخری مقام تک پہنچ چکی ہیں یہ بات میں نے ان کو تاکید بتائی اور اس کے بعد انہیں روانہ کیا جب میری باتیں سن کر وہ چلی گئیں تو کچھ ہی عرصہ کے بعد کسی فرد کے ذریعے دستی رقمہ ملا جس میں انہوں نے یہ لکھا تھا کہ میں نے تو سمجھا تھا کہ دنیا میں اس مرض کا علاج ہی نہیں لیکن میں نے اس سے صحت یابی پالی اب اپنے ہر لیکچر میں یہ حوالہ دیتی ہوں میں نے نیٹ پر اس نسخے کو ڈالا اور اپنے فائدہ لکھے میں نے اس نسخے کو چھوڑ کر باٹھا۔ واقعی یہ نسخہ لا جواب ہے کہ اس فارمولے میں بلڈ پریشر، ڈیپریشن اور ٹینشن کا آخری علاج ہے، میری درخواست ہے کہ آپ ایسی چیزیں لوگوں تک پھیلاتے رہیں اور لوگ اس سے (باقی صفحہ نمبر 42 پر)



# نفسیاتی گھربلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان  
اور بد حال  
گھرانوں کے  
الجھے خطوط اور  
سلجھے جواب

جوانی لفافہ ضرور بھینیں، مکمل یتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

تھی جس کا وجود جینے کی امنگ پیدا کرتا تھا وہ ہی اب اس دنیا میں نہیں ہے۔ میں نے اپنی پسند پر شادی کی ایک بیٹا ہوا جو اب بہن کے پاس ہے اور بیوی دینا سے رخصت ہو گئی۔ گاؤں کے چھوٹے سے شفا خانے میں جدید طبی سہولیات موجود نہ ہونے کے سبب میری بیوی کی زندگی نہ بچائی جاسکی۔ اس جدائی کے بعد بہت لوگوں نے کہا کہ شادی کر لو گھر میں نے اب زندگی یونہی گزرنے کا ارادہ کر لیا ہے اگر شادی کر لی تب بھی کسی کو محبت نہ دے سکوں گا کیونکہ میرے دل و دماغ سے اس کی محبت ابھی تک نہیں گئی۔ لوگ مجھے عجیب نظروں سے دیکھتے ہیں جیسے کہ میں پاگل ہوں لیکن ایسا نہیں ہے۔ خط لکھنے کا سبب یہ ہے کہ اپنی موت کا خیال آنے لگا ہے سوچتا ہوں کہ مر کر ضرور خوشی نصیب ہو جائیگی۔ (اظہارِ بٹ، چنیوٹ)

**مشورہ:** آپ کی ذہنی کیفیت سے مایوسی کا اظہار ہو رہا ہے۔ ڈپریشن یا انتحلال معلوم ہوتا ہے۔ کسی قریبی عزیز کی موت کوئی حادثہ یا کوئی ناخوشگوار واقعہ جو انسان کو جھنجھوڑ کر رکھ دے اس حالت کا سبب ہوتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے سروے کے مطابق پوری دنیا کی آبادی کا تقریباً بیس فیصد حصہ اس کا شکار ہے۔ ایک اور اندازے کے مطابق 2020ء تک ڈپریشن کا مرض تمام بیماریوں میں سرفہرست ہوگا۔ آپ کی کیفیت مایوس کن ضرور ہے مگر ہمیشہ رہنے والی نہیں آپ کو اس حالت کا شعور ہو گیا ہے اور موت کا خیال آنے پر قلم اٹھانا اس بات کی دلیل ہے کہ آپ اپنی اصلاح چاہتے ہیں اور کربھی سکتے ہیں عام طور پر تو لوگ گمان بھی نہیں کر سکتے کہ مایوسی بڑھتی ہے تو انسان اپنی زندگی تک داؤ پر گادیتا ہے۔ اپنے بچے سے ملیں اس کے ساتھ تھیلیں اور خود کو پرسکون رہنے کی ترغیب دیں۔ مشکل، پریشانی اور مایوسی میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا مشکلات و مصائب سے نجات حاصل کرنا ہے کیونکہ جو اللہ تعالیٰ کو صدق دل سے یاد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے سکون قلب عطا فرماتا ہے۔ زندگی اور موت سب کچھ تو اس کی طرف سے ہے۔ انسان نہ خود جی سکتا ہے نہ خود مر سکتا ہے۔ محض یہ خیال کرنا کہ زندہ رہنے کا فائدہ نہیں اور مرنے کے بعد خوشی نصیب ہوگی نادانی اور ناشکری ہے۔

ہوں ورنہ تنہائی تو بہت ناگوار گزرتی ہے۔ صبح سے سہ پہر تک طبیعت ٹھیک رہتی ہے مگر جیسے جیسے شام ہوتی ہے ذہنی دباؤ بڑھتا جاتا ہے۔ (سلطان احمد، سکھر)

**مشورہ:** ایک مشہور مفکر نے کہا ”انسان کے دل و دماغ پر خوف کا جتنا اثر ہوتا ہے اتنا کسی اور طاقت کا نہیں ہوتا۔ محبت پریشانی، مایوسی، کمتری یہ سب انسان کو ضرور دکھی کرتے ہیں لیکن یہ ہوا کے ہلکے جھوکے ہیں اور خوف شدید آندھی ہے“ ایک اور مفکر نے کہا کہ جس نے اپنی روح کو معلوم کر لیا اس کو موت کا خوف ختم ہو گیا، موت کا خوف ختم ہونے سے ہر قسم کے خوف از خود ختم ہو جاتے ہیں۔ ویسے تو خوف کا شکار زندگی میں کبھی نہ کبھی ہر ایک ہی ہوتا ہے لیکن اگر کسی شخص کے ذہن پر کسی بھی طرح کا خوف مسلط ہو جائے اور وہ اپنی زندگی کے معمولات کی انجام دہی میں بھی مشکل محسوس کرنے لگے تو یہ مریضانہ خوف ہوگا اور اس کا خاتمہ ہونا ضروری ہے۔ آپ کے ذہن پر بیماری اور اس کے ساتھ موت کا خوف مسلط ہو رہا ہے۔ کبھی آپ نے غور کیا کہ لوگ طویل عرصے بیمار رہنے کے بعد بھی بالکل ٹھیک ہو جاتے ہیں اور معمولات زندگی کی طرف لوٹ آتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی تعداد ان لوگوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے جو بیمار ہوتے ہی اللہ کو پیارے ہو جاتے ہیں۔ موت تو ایک نہ ایک دن ہر شخص کو آتی ہے جو بیمار نہیں ہوتے وہ حادثات میں ختم ہو جاتے ہیں تو موت کے خوف کا شکار ہو کر انسان صرف اپنی ہی زندگی کو مشکل میں ڈالتا ہے لہذا موت کی حقیقت کو سمجھتے ہوئے زندگی کیلئے دعا گو رہیں، دعائیں قبول ہوں تو تقدیریں بدل جاتی ہیں۔ بہر حال خود کو اچھی مصروفیت میں شامل رکھیں تاکہ پریشانی کی طرف توجہ نہ جائے۔

**کبھی ہم بھی زندہ دل تھے**

آج مجھے دیکھ کر مجھ سے مل کر کوئی کہہ نہیں سکتا کہ کبھی میں بھی خوش مزاج اور زندہ دل ہوا کرتا تھا اب کسی بات سے نہ تو دلچسپی ہے اور نہ اہمیت، خوشی میرے لیے یا میری شخصیت کیلئے ماضی کا گمشدہ قصہ بن کر رہ گئی ہے کیونکہ جس کے دم سے خوش

**گاؤں میں دم گھٹتا ہے**

میٹرک میں پاس تو ہو گیا مگر نمبر کم آئے تھے، کسی اچھے کالج میں داخلہ نہیں ملا، میں نے سوچا دوبارہ محنت سے پاس ہو جاؤں گا لیکن والد نے مجھے اپنے پاس گاؤں میں بلوالیا۔ وہاں زمینوں پر ان کے ساتھ کام کرنا پڑتا ہے۔ والدہ بڑے بھائیوں کے ساتھ شہر میں رہتی ہیں۔ میرے بھی بہت دوست تھے جواب کالج میں پڑھ رہے ہیں۔ میں بھی ان کے ساتھ رہتا تھا۔ ہر جگہ گھومنا پھرنا معمول تھا۔ گاؤں میں دم گھٹتا ہے۔ (رضوان، فیصل آباد)

**مشورہ:** زندگی اچھی طرح گزارنے کیلئے کوئی نہ کوئی کام تو کرنا پڑتا ہے۔ آپ کے والد نے دیکھا کہ آپ نے میٹرک میں اچھے نمبر حاصل نہیں کیے۔ اس کا مطلب ہے تعلیم کی طرف آپ کا رجحان نہیں ہے۔ لہذا انہوں نے اپنے ساتھ کام میں شامل کر لیا۔ یہ تو اچھی بات ہے آپ کو والد کا ساتھ دینے کا موقع ملا، رہی دوستی تو اچھے لوگوں سے یہاں بھی دوستی کی جاسکتی ہے۔ شہر کے دوست بچھڑ گئے تو اب انہیں یاد کر کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ زندگی میں انسان بہت سے لوگوں سے ملتا ہے اور بہت سے بچھڑتا ہے اگر سب کی یاد لے کر بیٹھیں تو زندگی گزارنی کٹھن ہو جائے۔ جو چند اچھے دوست ہوتے ہیں ان سے رابطے میں رہا جاسکتا ہے۔ فون کے ذریعے خیریت معلوم کی جاسکتی ہے۔ مایوسی اور بیزاری سے دور رہنے کا ایک اچھا طریقہ نیک مقاصد اور بلند ارادوں کی تکمیل بھی ہے۔ بھرپور عزم، مضبوط قوت ارادی اور صلاحیتوں سے کام لیتے ہوئے اپنے وقت کو اچھے طریقے سے گزاریں۔

**موت اور تنہائی.....**

میں اگر معمولی سا بیمار ہو جاؤں یا گھر میں کوئی اور بیمار ہو جائے تو مجھے موت کے خیالات آنے لگتے ہیں۔ کسی کی بیماری کا سن کر بھی یہی حال ہوتا ہے اور تکلیف دہ خیالات مسلط رہتے ہیں۔ یوں سمجھئے کہ ذہنی سکون سے محروم ہوں۔ گھر میں کوئی مہمان آجائے یا کوئی تقریب ہو تو خوش رہتا

## عقبري کی سابقہ فائلوں سے ہر ماہ موتی چینیں گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

گھٹیا اور دیگر تکالیف: ادراک کا تیل گھٹیا اور بادی کے درد میں فائدہ پہنچاتا ہے۔ ادراک کا آدھ پاؤرس لیں۔ اس میں تل کا تیل ایک چھٹانک ملا لیں۔ آمیزے کو ہلکی آنچ پر اتنا پکائیں کہ سارا مائع اُڑ جائے۔ صرف تیل رہ جائے۔ درد ہو تو اس تیل کی مالش کریں۔ سخت سردی کے باعث کئی لوگوں کے سر میں درد رہتا ہے وہ درد سے نجات کیلئے یہ تیل ماتھے پر ملیں۔ بچوں کا سینہ گرم رکھنے کیلئے بھی اس تیل کی مالش مفید ہے۔ سردی کے باعث جسم میں درد ہو تو اس تیل سے اسے بھگا لیں۔ مالش کرنے کے علاوہ تھوڑی سی ادراک گڑ کے ساتھ کھالی جائے تو علاج مزید مؤثر ہو جاتا ہے۔ دانتوں کا درد بھگانے کیلئے بھی ادراک استعمال ہوتی ہے۔ ایک بار علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کورات کے وقت دانت میں شدید درد ہوا تو شفاء الملک حکیم اجمل خان رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں مشورہ دیا کہ دانت کے نیچے ادراک کا ٹکڑا دبا کر رکھیں۔ چند دن میں شاعر مشرق کا دانت درد جاتا رہا۔ درد شقیقہ میں بھی ادراک مفید ہے۔ کان میں درد ہو تو ادراک کا رس چند قطرے کان میں ڈالے درد کا فوراً ہو جائیگا۔ کمر اور جوڑوں کی تکلیف سے نجات پانے کیلئے کئی صدیوں سے ادراک بھون کر کھانی جارہی ہے۔ ملٹی اور ادراک 6، 6 ماشے 3 چھٹانک پانی میں ڈالے اور پانی کو جوش دیں بعد ازاں چینی ملا کر پانی پی لیں۔ یہ نسخہ سینے، کمر اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔ اگر ادراک کو سیاہ نمک کے ساتھ پیس کر سو گھنٹیں تو سردی ختم ہو جاتا ہے۔

**دیگر استعمال:** (1) گھٹھی کھاتے ہوئے ادراک کا استعمال کریں تو پیاس نہیں لگتی۔ (2) خون کی نالیوں پر جمی ہوئی چربی کی تھیں اُتارنے میں ادراک کام آتی ہے۔ یہ دل کا فعل اور سست دوران خون درست کرتی ہے۔ (3) جگر کی ابتدائی خرابی ادراک کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ (4) ذیابیطس کی دونوں اقسام میں اگر شہد کے ساتھ ادراک کا رس دن میں کئی بار چائا جائے تو فائدہ ہوتا ہے۔ (5) ادراک کا مرہ کھانا اور جائل میں رکھنا فاج سے نجات دلاتا ہے۔ (اقتباس فائل 2)

### ☆.....عقبري کی سابقہ فائلیں.....☆

گھریلو ناچاقیوں رزق کی تنگی پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عقبري کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی، جسمانی، نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

(قیمت فی جلد- 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

## ہر مقصد کو پورا کریں صرف چار ہفتوں میں

عبدالسلام لاہور

جب وہ لوگ آئے انہوں نے زور زور سے دروازہ کھٹکھٹانا شروع کر دیا۔ بد زبان بول رہے تھے میں گھبراتا ہوا چلاؤ درد کرتا رہا۔ وہ مجھ پر برس پڑے جب میں نے ان کی طرف دیکھا میری نظر ان کی نظر سے ملی تو بڑا بھائی کہنے لگا چپ ہو جاؤ اندر چل کر بات کرتے ہیں۔

منگنی کسی کے گھر کی کچھ عرصہ بعد پتہ چلا کہ وہ بہت بدمعاش قسم کے لوگ ہیں میں نے رشتہ توڑ دیا تو انہوں نے دھمکی دی ہم نے آج شام لڑکی کو اکٹھا کر لے جانا ہے۔ میں بہت پریشان ہوں میں کیا کروں؟؟؟

میں اتنا بڑا عامل تو ہوں نہیں اس کو کہہ دوں کہ بس یہ ہو جائے گا۔ میں بھی سوچ میں پڑ گیا۔ پھر میں نے اس کو آئیہ انکری والاعمل بتایا ان کے آنے تک گھر کا ہر فرد اس کا ورد کرے۔

دوسرے دن جب یہ آدمی آیا تو اس نے بتایا۔ کہ جب وہ لوگ آئے انہوں نے زور زور سے دروازہ کھٹکھٹانا شروع کر دیا۔ بد زبان بول رہے تھے میں گھبراتا ہوا چلاؤ درد کرتا رہا۔ مجھ پر برس پڑے جب میں نے ان کی طرف دیکھا میری نظر ان کی نظر سے ملی تو بڑا بھائی کہنے لگا چپ ہو جاؤ اندر چل کر بات کرتے ہیں۔ پھر ان لوگوں نے مجھ سے معذرت کی اور چلے گئے۔ وہ مجھ سے بہت خوش تھے کہ آپ کے بتائے ہوئے اللہ کے کلام نے ہمیں بچا لیا۔

**خارش کا لا جواب نسخہ:** ایک خارش کا نسخہ آپ کو دے رہا ہوں۔ یہ ہمارے گھر میں بہت عرصہ سے استعمال ہو رہا ہے میں بنا کر لوگوں کو دیتا ہوں۔ کسی قسم کی خارش ہو آرام آ جاتا ہے۔ خشک خارش کو تو ایک بار لگانے سے آرام آ جاتا ہے۔ تر خارش میں ذرا دیر لگتی ہے۔ نسخہ یہ ہے آملہ سار دو تولہ، پھلکڑی سفید چار ماشہ، رال سفید نو ماشہ، رال کو علیحدہ پیس لیں۔ آملہ سار اور پھلکڑی کو اکٹھا پیس لیں۔ جب باریک ہو جائے تو رال کو بھی اس میں ڈال دیں۔ پھر ایک چھٹانک مکھن لے کر ایک سو ایک بار پانی میں دھو کر ادویہ ڈال کر مرہم تیار کر لیں۔ نہایت ہی مفید اور مجرب نسخہ ہے۔

میرے پاس بہت سے لوگ آتے ہیں کہ ہمارا کاروبار نہیں چل رہا، میں ان کو سورہ فاتحہ کا عمل بتا دیتا ہوں۔ وہ ایسے ہے کہ مبینہ کی پہلی جمعرات کو بعد نماز عشاء جمعرات اور جمعہ کی رات کو یہ عمل شروع کرنا ہے۔ پہلی رات اول و آخر 7، 7 بار درد و شریف اور ستر بار سورہ فاتحہ، سم اللہ کو ملا کر پڑھنا ہے۔ ہر شب کو دس سورہ فاتحہ اور ایک درد و شریف کم کرتے جانا ہے۔ اس طرح بدھ کے دن دس سورہ فاتحہ ایک درد و شریف رہ جائے گا۔ یہ ایک ہفتہ پورا ہو جائے گا۔ ایسے ہی چار ہفتے پورے کرنے ہیں جس مقصد کیلئے پڑھا جائے گا اللہ کرم کرے گا اور آپ کا مقصد پورا ہو جائے گا۔ بچوں کو سردیوں میں اکثر ایک مرض ہو جاتا ہے جسے ڈبہ بھی کہتے ہیں یہ بچوں کو سردی لگنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ بچہ بہت بے چین رہتا ہے چند دن پہلے ایک آدمی ناؤن شپ سے اپنی بیٹی کو دم کرانے آیا۔ کہنے لگا میں نے اپنی بیٹی کو چلڈرن ہسپتال میں داخل کرایا۔ ایک ماہ ہسپتال میں رہی کوئی آرام نہ آیا۔ ایک دن ایک بوڑھا ڈاکٹر راولپنڈی پر آیا۔ اس نے دیکھ کر کہا اس کو یہاں پر آرام نہیں آئے گا۔ یہ ڈبہ میں مبتلا ہے۔ اس کو کسی سے دم کراؤ۔

یہ اس کو لے کر میرے پاس آئے۔ میں نے سورہ کوثر کا دم کر دیا۔ جب دوسرے دن آئے تو کہنے لگے بیٹی آج ایک ماہ کے بعد آرام سے سوئی ہے۔ تین دن دم کیا اللہ نے بیٹی کو صحت دیدی۔ ایک اور عمل جو لوگوں کو بتاتا ہوں وہ یہ ہے کہ جب کسی کو کوئی کام کسی آدمی سے پڑے، وہ نہ کرتا ہو یا کوئی بات نہ مانتا ہو کسی کام کیلئے کوئی آدمی راضی نہ ہوتا ہو۔ بہت سے کاروباری لوگ آتے ہیں، ہم اپنا مال بازار لے جاتے ہیں۔ دکاندار ان کی بات نہیں مانتا جب یہ عمل کر کے جاتے ہیں یہ جیسے کہتے ہیں دکاندار ایسے ہی مان جاتا ہے اور اس کو زیادہ مال تیار کرنے کا آرڈر دے دیتا ہے وہ عمل یہ ہے۔ اول و آخر درد و شریف تین تین مرتبہ آیت الکرسی تین بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر پھونک مار کر منہ پر پھیر لیں۔ واقعات تو بہت ہیں ایک واقعہ بیان کرتا ہوں۔ ایک آدمی روتا ہوا آیا کہنے لگا میں نے اپنے بچے کی

### درد ختم کرنے کیلئے

درد کہیں بھی ہو اس جگہ پر تین مرتبہ سانس روک کر شہادت کی انگلی سے ”یٰعِزِّیْ یٰہُمَّ“ لکھیں اور بعد میں اس جگہ پر ہاتھ پھیر دیں۔ دردا سی وقت یا ایک دو مرتبہ ایسا کرنے سے ختم ہو جائے گا۔ یہ عمل میرا آزمایا ہوا ہے اور میں نے جس کسی کو بھی بتایا اسی کو فائدہ ہوا۔ (اطہر اقبال، فیصل آباد)

# چالاک بچے اور پریشان استاد

اگلے دن پھر وہی حرکت ہوئی جیسے ہی ریاضی کا پیریڈ ختم ہوا اسی طرح کے قہقہے اور بے ہودہ آوازیں کلاس روم میں گونجنے لگیں۔ مرتضیٰ صاحب جیسے ہی کلاس روم کے دروازے پر پہنچے ان کا دماغ کھولنے لگا فوراً کلاس میں داخل ہو کر چلائے۔

آج آپ لوگوں کے پاس آخری موقع تھا۔ کل سے یہ بدتمیزی برداشت نہیں ہوگی۔ مرتضیٰ صاحب گرجے۔ ”جی سر۔۔۔۔۔“ کلاس روم میں طنزیہ جواب گونجا۔

مرتضیٰ صاحب آٹھویں جماعت کو ایک عرصہ سے معاشرتی علوم پڑھا رہے تھے۔ یہ روز کا معمول تھا کہ جب شیخ زاہد صاحب ریاضی پڑھا کر کلاس روم سے نکلتے۔ تو کلاس میں عجیب وغریب قہقہوں اور بے ہودہ آوازیں کسنے کا ایک عجیب وغریب سلسلہ شروع ہو جاتا۔ چونکہ ریاضی کے بعد معاشرتی علوم کا پیریڈ ہوتا۔ اسی لیے مرتضیٰ صاحب کو اس صورت حال کا سامنا کرنا پڑتا۔ دو ہفتوں سے وہ مسلسل ہلکے پھلکے انداز میں سن کر رہے تھے مگر آج ان کو غصہ آ ہی گیا تھا اور پوری کلاس کو آخری موقع مل چکا تھا۔

”یار منصور! آج مرتضیٰ صاحب کو کیا ہوا ہے“ فرقان نے منصور سے سرگوشی کی۔

”پتہ نہیں! میں بھی یہی سوچ رہا ہوں۔۔۔۔۔“ منصور نے جواب دیا۔ مرتضیٰ صاحب نے پیریڈ پڑھایا اور کلاس روم سے نکل آئے۔

”گلتا ہے۔۔۔۔۔ آج سر بہت غصہ میں تھے“

”آج بچے گئے۔۔۔۔۔ خیر نہیں ہوگی“

لڑکوں میں مختلف سرگوشیاں ہو رہی تھیں، دراصل اس حرکت کی بنیادی جڑ۔۔۔۔۔ دولڑکے ہی تھے۔ مگر ان کے ساتھ مل کر ساری کلاس ہی شور مچانا شروع ہو جاتی تھی۔ مرتضیٰ صاحب کو بھی انہی دونوں کی تلاش تھی کیونکہ پہلے بھی ان کی بدتمیزی مشہور تھی۔

اگلے دن پھر وہی حرکت ہوئی جیسے ہی ریاضی کا پیریڈ ختم ہوا اسی طرح کے قہقہے اور بے ہودہ آوازیں کلاس روم میں گونجنے لگیں۔ مرتضیٰ صاحب جیسے ہی کلاس روم کے دروازے پر پہنچے ان کا دماغ کھولنے لگا فوراً کلاس میں داخل ہو کر چلائے۔

”مسلمان۔۔۔۔۔ اکمل۔۔۔۔۔ دونوں اپنی سیٹوں سے اٹھ کر باہر نکل آؤ۔ دیکھ لیا تم دونوں کو میں نے۔۔۔۔۔“

”مم۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ مگر۔۔۔۔۔ سر۔۔۔۔۔ ہم دونوں تو کچھ بھی نہیں

”مسلمان۔۔۔۔۔ اکمل۔۔۔۔۔ دونوں اپنی سیٹوں سے اٹھ کر باہر نکل آؤ۔ دیکھ لیا تم دونوں کو میں نے۔۔۔۔۔“

”مسلمان۔۔۔۔۔ اکمل۔۔۔۔۔ دونوں اپنی سیٹوں سے اٹھ کر باہر نکل آؤ۔ دیکھ لیا تم دونوں کو میں نے۔۔۔۔۔“

”مسلمان۔۔۔۔۔ اکمل۔۔۔۔۔ دونوں اپنی سیٹوں سے اٹھ کر باہر نکل آؤ۔ دیکھ لیا تم دونوں کو میں نے۔۔۔۔۔“

”مسلمان۔۔۔۔۔ اکمل۔۔۔۔۔ دونوں اپنی سیٹوں سے اٹھ کر باہر نکل آؤ۔ دیکھ لیا تم دونوں کو میں نے۔۔۔۔۔“

”مسلمان۔۔۔۔۔ اکمل۔۔۔۔۔ دونوں اپنی سیٹوں سے اٹھ کر باہر نکل آؤ۔ دیکھ لیا تم دونوں کو میں نے۔۔۔۔۔“

زندگی کا ہر پہلو۔۔۔۔۔ ہر عمل۔۔۔۔۔ ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔۔۔۔۔ ان کا اٹھنا بیٹھنا، کھانا پینا ہر طرح کے معمولات حتیٰ کہ ان کا ہنسنے کا طریقہ بھی رہنمائی کرتا ہے۔۔۔۔۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ صرف تبسم فرمایا کرتے تھے۔ کبھی کبھی ہلکا سا ہنس بھی لیتے تھے۔ مگر بے ہودہ قہقہہ لگانے کو ناپسند فرمایا ہے۔۔۔۔۔ مرتضیٰ صاحب یہاں تک کہہ کر تھوڑا سا رکے۔۔۔۔۔ پھر اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے بولے۔

”حدیث شریف کا مفہوم ہے آدمی اس وقت سب سے بری حالت میں ہوتا ہے۔۔۔۔۔ جب وہ قہقہہ لگاتا ہے۔۔۔۔۔ اور ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ کا ایک جماعت پر گزر ہوا۔۔۔۔۔ تو وہ کھلکھلا کر ہنس رہی تھی اور۔۔۔۔۔ ہنسی کی وجہ سے دانت کھل رہے تھے۔۔۔۔۔ تو فرمایا (مفہوم) اگر تم موت کو کثرت سے یاد کرو۔۔۔۔۔ تو جو حالت میں دیکھ رہا ہوں۔۔۔۔۔ وہ پیدا نہ ہو۔۔۔۔۔ دیکھو! یہاں تو صرف ہنسنے پر یہ فرمایا۔۔۔۔۔ اور تم لوگ اتنی اتنی بے ہودہ آوازیں۔۔۔۔۔ اور بلند قہقہے۔۔۔۔۔ کوئی انسانیت ہے۔۔۔۔۔ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا (مفہوم) ”اور بدترین آواز گدھے کی آواز ہے“ اب خود فرق کرو تم انسان ہو۔۔۔۔۔ کیا گدھے سے بھی بدتر۔۔۔۔۔ مرتضیٰ صاحب یہاں تک کہہ کر خاموش ہو گئے۔

”سر ہمیں معاف کر دیں۔۔۔۔۔“ آئندہ واقعتاً آپ کو شکایت کا موقع نہ ملے گا۔۔۔۔۔ اکمل اور سلمان اکٹھے ہی اٹھے اور یک زبان ہو کر بول اٹھے۔

مرتضیٰ صاحب دونوں کو دیکھ کر مسکرائے اور کلاس روم سے باہر نکل آئے۔ کیونکہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو چکے تھے۔

## مجھے شفاء روحانی پھکی سے ملی

میرا معدہ کافی خراب ہو گیا تھا کہ ڈاکٹر کی دوائی سے بھی ٹھیک نہیں ہو رہا تھا میں نے گرم پانی میں ایک چٹکی روحانی پھکی اور جوہر شفاء مدینہ ایک چٹکی ڈال کر پیا تو میرا درد فوری ٹھیک ہو گیا۔ میرا گلا کثر خراب رہتا تھا اور ریشہ آتا تھا میں نے روحانی پھکی گرم پانی میں ڈال کر تھوڑا سا شہد ڈال کر پیا تو میری بلغم جو بار بار آ رہی تھی وہ ٹھیک ہو گئی اور سکون آ گیا۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کسی بھی دوائی سے فرق نہیں پڑ رہا ہوتا تو مجھے روحانی پھکی یاد آتی ہے اور میں روحانی پھکی پورے یقین کے ساتھ استعمال کرتی ہوں تو اس سے ٹھیک ہو جاتی ہوں۔ (فرحت لاہور)

محمد عثمان غنی، جوہر آباد

## سودی کاروبار بھی سکون بھی؟

حضرت نے فرمایا کہ کیا کاروبار کرتے ہو اس نے کہا کہ بینک میں ملازمت کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا پھر سکون کیسے حاصل ہو ایک دفعہ ایک بزرگ کے صاحبزادے اور جانشین لاہور سے خوشاب تشریف لائے ہوئے تھے۔ شام کو حضرت جوہر آباد کی طرف آرہے تھے جو صاحب گاڑی چلا رہے تھے انہوں نے حضرت سے اپنے گھر کی بے سکونی، ٹینشن کا تذکرہ کیا۔ پچھلی سیٹ پر بیٹھے ہوئے میں نے بغور حضرت کا جواب سنا۔

حضرت نے فرمایا کہ کیا کاروبار کرتے ہو اس نے کہا کہ بینک میں ملازمت کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا پھر سکون کیسے حاصل ہو۔ پھر فرمایا کہ ہمارے والد نے زندگی کے آخری سالوں میں گھر سے نکلتا چھوڑ دیا تھا۔ ایک صاحب کی جان نہیں نکلتی تھی۔ کئی دن گزر گئے آخر وہ حاضر ہوئے بڑی منت سماجت کی کہ آپ تشریف لائیں۔ جان نہیں نکلتی آپ نے فرمایا کہ یہ شخص کیا کوئی سودی کاروبار تو نہیں کرتا۔ انہوں نے بتایا کہ بالکل ایسا ہی ہے تو آپ نے اس کے گھر والوں کو کچھ پڑھنے کیلئے بتایا اس کے بعد اس کی جان نکل گئی۔

اس واقعہ کے بعد آپ نے فرمایا کہ جلد از جلد کوئی دوسرا کام شروع کرو اور اس کو ترک کر دو اس کے ساتھ روزانہ یا اللہ یَا زُحْمُ یَا زُحْمُ ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھو۔ اس سے گھر میں سکون آئے گا۔ بروز جمعہ عصر تا مغرب ایک ہی جگہ پر یکسوئی سے لاتعداد مرتبہ پڑھیں یہی وظیفہ آپ ہر پریشان آسودہ حال کو عطا فرماتے تھے۔

صرف ایک بار بسم اللہ پڑھی اور سکون ہو گیا: ہمارے محلہ کا ایک نوجوان عرصہ سے دماغی امراض کا شکار چلا آ رہا تھا۔ حضرت کی خدمت میں لے آئے۔ حضرت مدظلہ العالی نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر ایک تسبیح سبحان اللہ الرحمن الرحیم کی پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ نے اسے حیرت انگیز طریقہ سے سکون عطا فرمادیا۔

حضرت نے فرمایا کہ ہر کام اور جائز مقصد کیلئے اللہ الصّہمی کا ایک لاکھ دفعہ تمام گھر کے افراد کا ایک جگہ جمع ہو کر پڑھنا اکسیر ہے اور حاجت کو پورا کرتا ہے۔ مجھے ایک جانے والے نے بتایا کہ ہمارا ایک ضروری کام کسی طرح سے حل نہیں ہو رہا تھا۔ حضرت مدظلہ نے فرمایا کہ ایک لاکھ دفعہ اللہ الصّہمی پڑھیں ابھی تین حصے پڑھا تھا کہ اللہ نے کام حل فرمادیا۔

پروفیسر (ر) غلام قادر ہراج، جھنگ

## افغانستان سے آئے جن کے ساتھ ملاقات

پوچھا کہ کون ہو اور کہاں سے آئے ہو؟ بولا افغانستان سے وہ بہت حیران ہوئے۔ اس نے میرے بھائی کی انگلی پکڑی اور بھینسوں کو چارہ ڈالنے والی کھڑی کے پاس پہنچا۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہ بہت بڑا ہو گیا کہنے لگا اب آپ مجھے پہچان گئے ہوں گے؟

وہاں سے تقریباً دو یا اڑھائی ہزار چھوٹے چھوٹے پرندے اچانک پرواز کر گئے اور جاتے جاتے چھوٹی سی ٹہنی توڑ کر پھینک گئے نشانی کے طور پر کہ ہم جاتے ہیں۔

ہمارے گھر کی بیٹھک میں مشہور تھا کہ جنات ہیں۔ ہمارے گھر سرگودھا سے ایک حافظ صاحب مہمان آئے۔ ان سے کہا گیا کہ یہاں نہ سوئیں وہ نہ مانے انگلی صبح کہنے لگے میری تو بہ! ساری رات میری چار پائی اوپر نیچے کرتے رہے۔ وہ وہاں حقہ وغیرہ پیتے رہے تھے۔ میں ان دنوں میٹرک میں پڑھتا تھا کبھی بکھار ریڈیو چلا لیتا تھا جس دن ایسا کرتا تو رات جسم جو جھل ہو جاتا اور بل جل نہیں سکتا تھا۔ میں نے محسوس کیا کہ ایسا کرنے سے ان کی عبادت میں خلل پڑتا ہوگا۔ میں نے یہ کام ہی چھوڑ دیا۔ ایک دن میری فجر کی نماز فوت ہونے ہی والی تھی کہ کسی نے میرا نام لے کر پکارا کہ اٹھو پھر میں نے اٹھ کر جلدی سے فجر کی نماز پڑھی۔

### سینکڑوں دفعہ کا آزمایا نسخہ برائے نزلہ

حوالہ: بلبلہ زرد 2 تولہ، بیہرہ 2 تولہ، آملہ 2 تولہ، دھنیا خشک 2 تولہ، اسطوخودس 6 ماشہ، تخم خطمی 6 ماشہ، تخم خبازی 6 ماشہ، گل بنفشہ 6 ماشہ، خشخاش سفید 6 ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک پیس کر ملا لیں اور بادام روغن ملا کر چکنا کر لیں۔ اب عناب، سپستان یعنی لسوڑیاں ہر ایک 55 عدد۔ گل بنفشہ ایک تولہ ان تینوں کو مناسب پانی میں اچھی طرح سے ابال کر مل کر چھان لیں۔ اس میں شہد ایک چھٹانک اور مصری 2 تولہ ملا کر آگ پر گرم کر کے گاڑھا شربت بنائیں اور اس قوام میں مندرجہ بالا دواؤں کو ملا کر آخر میں مغز کدو شیریں، مغز تخم پیٹھ، مغز توبڑ، مغز بادام ہر ایک ایک تولہ پیس کر ملا دیں اور اس مجون کو بقدر 7 ماشہ سے 9 ماشہ تک صبح و شام استعمال کریں۔ اس دوا سے پرانے سے پرانا نزلہ زکام دور ہو جاتا ہے۔ یہ نسخہ ہمارے خاندان میں کافی سالوں سے استعمال میں ہے۔ ہم نے آج تک جس کسی کو بھی استعمال کروایا اللہ نے اس کو فوری شفاء دی۔ آپ بھی استعمال کریں اور دعا دیں۔ سینکڑوں دفعہ کا آزمودہ نسخہ ہے۔ (غلام سرور خان، راولپنڈی)

میرا چھوٹا زاد بھائی تھا اس پر جن آئے تھے ہم ان کے گھر گئے، میرے بڑے بھائی نے بتایا کہ میں کل وہاں گیا تھا جنات نے کہا تھا کہ ہر شام کو وہاں دیا جاتا۔ اس لڑکے کی زبان سے جنات بول رہے تھے میں ان سے کہا کہ میں نے میٹرک کا امتحان دیا ہوا ہے میرے نمبر معلوم کر کے بتائیں انہوں نے کہا کہ مستقبل کا ہم صرف اندازہ ہی کر سکتے ہیں جو غلط بھی ہو سکتا ہے۔ البتہ ماضی کی باتیں ہم بتا سکتے ہیں۔

وہاں ایک عامل موجود تھا اس نے دروازے میں ایک گھڑا رکھوایا اور اس پر کچھ دیر پڑھتا رہا۔ کچھ دیر کے بعد وہ گھڑا پانی سمیت اوندھا ہو گیا اور وہ لڑکا نارمل ہو گیا۔

دیہات میں ہمارے گھر کے ہمسایہ میں ایک چھوٹی سی بچی پر جن آنے لگے۔ میں نے اس کی والدہ سے کہا کہ جب بھی جن آئیں تو مجھے ضرور بلائیں۔ ایک دن جب لڑکی پر جن آئے تو انہوں نے مجھے بلایا۔ میرے اندر جاتے ہی جن بچی کی زبان سے کہنے لگے حاجی صاحب آجائیں ڈرتے کیوں ہیں۔ میں نے ان سے درخواست کی کہ چھوٹی سی بچی ہے میری ہمسائی بھی ہے اس کو چھوڑ دیں۔ کہنے لگے اس نے آپ کے باغ سے پھول توڑے ہیں ہم اس کی سزا دے رہے ہیں۔ میں نے کہا کہ میں نے معاف کیا آپ بھی اس کو معاف کر دیں۔ پھر وہ اس کو چھوڑ کر چلے گئے۔ ایک اور دلچسپ واقعہ میرے بھائی کے ساتھ پیش آیا۔ رات بارہ یا ایک بجے کا وقت تھا کہ دروازے پر دستک ہوئی میرے بھائی نے اٹھ کر دروازہ کھولا تو ایک بچہ کھڑا تھا۔ پوچھا کہ کون ہو اور کہاں سے آئے ہو؟ بولا افغانستان سے وہ بہت حیران ہوئے۔ اس نے میرے بھائی کی انگلی پکڑی اور بھینسوں کو چارہ ڈالنے والی کھڑی کے پاس پہنچا۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہ بہت بڑا ہو گیا کہنے لگا اب آپ مجھے پہچان گئے ہوں گے۔

میرے بھائی نے کہا جن لگتے ہو بولا ہم جن ہیں۔ اس نے اپنا نام بھی بتایا جو کہ زمان خان تھا۔ اس نے کہا ہم افغانستان سے آئے ہیں اور ہم تین دن تک اس سفیدے کے درخت پر رہنے کی اجازت چاہتے ہیں۔ میرے بھائی نے کہا کہ ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ تین دن بعد عصر کے وقت



## رشوت سے کینسر اور اولاد کی نافرمانی تک

کچھ عرصہ بعد معلوم ہوا کہ اس کی ترقی ہو گئی ہے اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ بن گیا ہے مگر اس کی موٹر سائیکل پر آنے جانے کی روٹین جاری تھی۔ ایک دن گرمیوں کے دنوں میں واپس گھر جا رہا تھا اس دن عینک بھول گیا تھا کہ اچانک ایک زہریلا چھڑا آنکھ میں آ کر لگا

ہمارے معاشرے میں عدالتی نظام بہت پیچیدہ ہے۔ اب کرپشن کو ختم کرنے کیلئے کافی اقدامات کیے گئے ہیں لیکن اب بھی ماتحت عدالتوں کے چھوٹے عملہ میں پیسہ لینے کی لعنت موجود ہے۔ لوگ مجبور ہوتے ہیں پیسے دے کر جان چھڑاتے ہیں لیکن ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ یہ پیسہ کسی کام نہیں آتا جو بھی اس طرح رقم لیتا ہے یا تو وہ بیماری پر خرچ ہوتی ہے یا پھر بہت بڑا نقصان ہو جاتا ہے۔ یقین جانے اس طرح کا مفکوک، حرام رزق جس کے گھر بھی گیا ہے بے برکتی بڑھی ہے اولاد نالائق ہو گئی ہے اور جس اولاد کی خاطر وہ ساری عمر ناجائز ذرائع سے دولت کماتا رہا وہی اولاد کئی ترین ثابت ہوئی۔ کچھ عرصہ پہلے عدالت میں ایک ریڈر صاحب آیا۔ موٹر سائیکل پر گھر سے آتا تھا۔ عدالت سے گھر تقریباً بیس کلومیٹر دور تھا۔ کٹن کے کلف لگے کپڑے پہنتا تھا اور گرمیوں میں روزانہ نیا کلف لگا جوڑا بہن کر آتا تھا، اعلیٰ عینک لگی ہوئی تھی اور جب سیٹ پر بیٹھتا تھا تو باقی ریڈر حضرات سے تین گنا زیادہ پیسے لیتا تھا اگر کوئی 20 روپے لیتا تو یہ 60 روپے لیتا۔ اگر کوئی 50 لیتا تو یہ 150 روپے سے کم نہیں لیتا تھا اور اکثر عدالت ختم ہوتے وقت کہتا تھا کہ آج اللہ نے اچھی روزی دی ہے اور میری اکثر اس سے بحث ہوتی تھی کہ یہ رزق حرام ہے یہ اللہ نے نہیں بھجوا یا یہ حرام ہے۔ یہ شیطان کا ورغلا نا ہے حلال صرف وہ ہے جتنی تمہاری تنخواہ ہے۔ باقی جو بھی تم لیتے ہو وہ حرام ہے۔ وہ کہتا کہ تنخواہ میں گزارا نہیں ہوتا۔ میرے بچے اچھے اچھے سکولوں میں پڑھ رہے ہیں بہت زیادہ فیس دینا پڑتی ہے۔ اللہ نے موقع دیا ہے تو کیوں نہ فائدہ اٹھائیں، میری یہی بحث ہوتی تھی کہ اللہ کا موقع دیا ہوا نہیں ہے اور وہ صاحب دنگ قسم کے ریڈر تھے اور اکثر اپنے صاحب سے بھی اکھڑ جاتے تھے۔ بدتمیزی پر اتر آتے اور صاحب کو جان چھڑانی پڑتی تھی۔ یہ تقریباً دس پندرہ سال قبل کی بات ہے۔ اس ریڈر کا تبادلہ ہو گیا ایک دفعہ دوسرے شہر میں ملاقات ہوئی تو بتانے لگا کہ میں بہت پریشان ہوں۔ اولاد بڑی ہو گئی ہے کہنا نہیں مانتی، سامنے

سید و احد حسین بخاری، احمد پور شرقیہ

جان ہی نکال دی۔ ڈاکٹر نے کہا کہ آنکھ میں کینسر ہو گیا ہے اور تیزی سے پھیل رہا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کہنے لگے کہ اس ٹائپ کا کینسر تیزی سے پھیلتا ہے اور دماغ کو نقصان پہنچاتا ہے آپ فوراً آپریشن کرائیں اور آپریشن کے ذریعے آنکھ نکالنا پڑے گی۔ اگلے دن آپریشن ہوا اور ڈاکٹر صاحب نے آنکھ نکال دی۔ ایک ہفتہ ہسپتال میں رہے اور اس کے بعد گھر آ گئے۔ مگر بارہ دہائیہ مگر درد مومو دور ہا، اسی طرح چھ ماہ گزر گئے۔ محکمہ والوں نے کہا کہ چار پانچ دن ڈیوٹی دوبارہ جوائن کریں اس کے بعد مزید چھٹی ملے گی جب ڈیوٹی پر آیا تو کینسر کی وجہ سے رنگ سناٹا ہوا تھا۔ جو آنکھ متاثر تھی آپریشن کی وجہ سے اس آنکھ کے اندر کچھ نہیں تھا اس میں روئی گول کر کے رکھی ہوئی تھی ویسے تو گہرے شیشوں والی عینک لگائی ہوئی تھی دستخط کرنے کیلئے عینک اتاری تو عجیب دہشت ناک چہرہ تھا۔ چہرے کے ہیئت ہی بدل گئی تھی جو بھی دیکھتا استغفار پڑھتا ہوا واپس آتا تھا۔

مجھے دیکھ کر کہنے لگا کہ میں نے اب رشوت لینا چھوڑ دی ہے میں نے عرض کیا کہ اللہ آپ کو معاف کرے اور لوگوں سے بھی معافی مانگیں کہنے لگا یہ تو بہت مشکل ہے ایک دن حاضری دی دوسرے دن واپس جا رہا تھا بالکل اسی جگہ دوسری آنکھ میں کیڑا لگا اور درد شروع ہو گیا اور گھر پہنچتے پہنچتے آنکھ سوج گئی۔ ڈاکٹر کو دکھایا تو انہوں نے کہا کہ دوسری آنکھ بھی کینسر کی طرف جارہی ہے اور پہلی آنکھ والا کینسر بھی ختم نہیں ہوا۔ اگر اسی طرح تیزی سے کینسر پھیلتا رہا تو دماغ کو نقصان پہنچا دے گا۔ ایک ماہ علاج کیا، مگر درد بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ مجبوراً دوسری آنکھ بھی نکال دی گئی۔ اب کینسر کا علاج شروع ہو گیا۔ شعاعیں لگنے لگیں، شکل تبدیل ہو گئی، ڈاکٹروں نے دونوں آنکھیں نکال دیں جو اس نے روپیہ جمع کیا تھا سب ختم ہو گیا اور وہ روپیہ اس کے کسی کام نہ آ سکا۔ اولاد پہلے ہی نالائق تھی بیماری کے دوران بالکل ہی ہاتھوں سے نکل گئی اب وہ ہر وقت گالیاں نکالتا رہتا ہے۔ اللہ اس کی منزل آسان کرے۔ یہ سب رزق حرام کی وجہ سے ہوا ہم بھول جاتے ہیں کہ رزق حرام کے نسلوں تک اثرات جاتے ہیں اور یہ سچی بات ہے حرام کے ذریعے اکٹھا کیا گیا پیسہ کسی کام نہیں آتا۔ لوگوں کی غلط فہمی ہے کہ اس طرح رقم اکٹھی کر کے نسلوں کے فائدے کیلئے جمع کر لیں گے کثرت کی بھول بھیلیوں میں گم ہو جاتے ہیں اب بھی وقت ہے اللہ کی برکت کو تلاش کر لیں۔

## مناقب صحابہ و اہل بیت

### انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنی امت میں سے سب سے پہلے جس کے لیے میں شفاعت کروں گا وہ میرے اہل بیت ہیں پھر جو قریش میں سے میرے قریبی رشتہ دار ہیں، پھر انصار کی پھر ان کی جو یمن میں سے مجھ پر ایمان لائے اور میری اتباع کی، پھر تمام عرب کی، پھر عجم کی اور سب سے پہلے میں جن کی شفاعت کروں گا وہ اہل فضل ہوں گے۔ (طبرانی)

حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک فرشتہ جو اس رات سے پہلے کبھی زمین پر نہ اُترتا تھا اس نے اپنے پروردگار سے اجازت مانگی کہ مجھے سلام کرنے حاضر ہو اور مجھے یہ خوشخبری دے کہ فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اہل جنت کی تمام عورتوں کی سردار ہیں اور حسن و حسین (رضوان اللہ علیہما) جمعین جنت کے جوانوں کے سردار ہیں۔ (ترمذی نسائی احمد)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے عہد فرمایا: مومن ہی تجھ سے محبت کرے گا اور کوئی منافق ہی تجھ سے بغض رکھے گا۔ عدی بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس زمانے کے لوگوں میں سے ہوں جن کیلئے حضور نبی اکرم ﷺ نے دعا فرمائی۔ (ترمذی)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا: کیا تو راضی نہیں کہ میں نے تیرا نکاح امت میں سب سے پہلے اسلام لانے والے سب سے زیادہ علم والے اور سب سے زیادہ بردبار شخص سے کیا ہے۔ (احمد)

حضرت ہبیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا: گزشتہ کل تم سے وہ ہستی جدا ہو گئی ہے جن سے نہ تو گزشتہ لوگ علم میں سبقت لے سکے اور نہ ہی بعد میں آنے والے ان کے مرتبہ علمی کو پاسکیں گے۔ حضور نبی اکرم ﷺ ان کو اپنا جھنڈا دیکر بھیجتے تھے اور جبرائیل آپ کی دائیں طرف اور میکائیل آپ کی بائیں طرف ہوتے تھے اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فتح عطا ہوئے تک وہ آپ کے ساتھ رہتے تھے۔ (احمد طبرانی)

## قارئین کے سوال

### قارئین کے جواب

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹونکہ تجربہ کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کریں گے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

### مارچ کے سوالات

1- محترم قارئین! میں شوگر کا مریض ہوں میں نے طاقت کیلئے کہیں سے زنگ کا پڑھا تھا تو میں نے شاید برتنوں والا زنگ کھالیا اس کے بعد سے بندہ صفر ہو گیا۔ شوگر کی وجہ سے زیادہ کمزوری ہے۔ شوگر کو مد نظر رکھتے ہوئے اس زنگ کو خارج کرنے کی کوئی ترکیب بنادیں۔ اس کے علاوہ مجھ پر اور میرے پورے گھر پر جادو کے اثرات ہیں اور مجھ پر سخت بندشیں ہیں براہ مہربانی اس حوالے سے بھی اگر کسی قاری کے پاس کوئی آزمایا ہوئے ہو تو مجھے ضرور عبرقی کے ذریعے بتادیں۔ محترم قارئین! میری ایک بیٹی جس کی عمر 18 سال ہے اس کی گردن سامنے سے پھولی ہوئی معلوم ہوتی ہے اس بیماری کا نام اور علاج بھی بتادیں۔ (عبدالستار لیاقت پور)

2- محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بال بہت ہی بڑی شکل اختیار کر گئے ہیں میرے بال بہت ہی گھنگھریالے اور سخت ہیں، کنگھی کروں تو بہت مشکل سے نکلتی ہے اگر نہالوں تو پھر بال کنگھی کرنے کے قابل ہوتے ہیں مگر آدھ گھنٹے بعد پھر وہی روکھے اور بے رونق بال۔۔۔ میں بازار سے ملنے والے ٹانک استعمال کر کر کہ تھک گیا ہوں اور ان کی بدولت میرے بال پہلے سے بھی بدتر ہو گئے ہیں۔ ثواب سمجھ کر کوئی نسخہ یا کوئی ترکیب بتادیں۔ (حزہ میلسی)

3- عرصہ 25 سال سے دل و دماغ پر نفسانی شہوانی خیالات کا غلبہ ہے جو ہر وقت گناہ پر مجبور کرتا رہتا ہے دل و دماغ کو کیسے صاف کروں؟ تاکہ اس کام سے نفرت ہو جائے۔ شدید دماغی کمزوری لاحق ہے دماغ میرا کہنا نہیں مانتا۔ سوچنا مثبت ہوں لیکن عمل منفی ہوتا ہے جس سے ناقابل تلافی نقصان ہوتا رہتا ہے۔ قارئین! کوئی نسخہ یا روحانی عمل بتادیں۔ ہر وقت آپ کو دعائیں دیتا رہوں گا۔ (نامعلوم غانیوال)

4- میرا دل بعض اوقات شدید مایوسی کا شکار ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے بندہ سے نمازیں قضا ہو جاتی ہیں، کیونکہ میرے گھر پر شدید جادوئی اثرات ہیں، میں جو کام نہیں چاہتا ہوں وہ بھی ہو جاتا ہے۔ شدید غصے میں میرے منہ سے ایسے نازیبا کلمات ادا ہو جاتے ہیں خاص کر نماز میں نیت سے پہلے شدید قسم کے وساوس کا شکار ہو جاتا ہوں جس طرح کوئی چیز آپ کو نماز ادا کرنے سے روک رہی ہو۔ (بشیر احمد لالچی کوہاٹ)

### فوری کے جوابات

1- محمد فرقان بھائی آپ اور کچھیل کر چھوٹا سا کلٹر لے کر بال چھڑکی جگہ پانچ منٹ تک اچھی طرح مساج کریں ایک جگہ استعمال کیا ہوا کلٹر دوسری جگہ استعمال نہ کریں اس کے ایک گھنٹہ بعد تینوں کے تیل میں آدھا لیون کاٹ کر کس کر کے وہ تیل لگائیں۔ انشاء اللہ چند ہفتوں میں ہی واضح فرق سامنے آئے گا۔ سورہ والتین کی آیت نمبر 4 ہر وقت پڑھیں۔ (شارق اسماعیل لاہور)

2- محترم بھائی! یہ ٹونکہ بہت آزمودہ لیکن نہایت آسان ہے شاید اسی وجہ سے جس کو بتایا جائے وہ یقین نہیں کرتا کہ اس سے جلد اور چہرہ کتنی جلدی صاف ہو جاتا ہے۔ اگر آپ ادویات کھا کر تنگ آچکے ہیں تو تمام سٹرائیڈ اور کیمیکل والی ادویات چھوڑ کر یہ آزمائیں۔ جب دودھ کو دوبا جاتا ہے تو اس کے اوپر ایک جھاگ سی آ جاتی ہے اس جھاگ کو کریم کے طور پر چہرے پر استعمال کریں لیکن خیال رہے کہ یہ جھاگ صرف بیس پچیس منٹ ہی باقی رہتی ہے لیکن جلد کیلئے بہت زبردست ٹانک ہے اگر تازہ دودھ ممکن نہ ہو تو خالص دودھ کوالے کے بعد اس پر جو بالائی آتی ہے وہ بالائی نیم گرم اپنے چہرے پر اچھی طرح مساج کریں یہاں تک کہ وہ چہرے میں جذب ہو جائے اس کے کم از کم دو گھنٹے بعد چہرہ نہ دھوئیں انشاء اللہ کچھ ہی عرصے میں تمام کریبوں سے بے نیاز ہو جائیں گے۔ (آسیہ بیٹ ملتان)

3- آپ ہر نماز کے بعد 21 بار یہ آیت وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ (القمر 17) اول و آخر تین بار دو شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ قرآن یاد کرنا اور اس کو سمجھنا نہایت آسان ہو جائے گا۔ بشرطیکہ گناہوں سے پرہیز بھی رہے۔ عمل میری مدرسہ کی باقی نے بتایا تھا۔ (کھکشاں کراچی)

4- یہ عمل بہت سوں کا آزمایا ہوا ہے اور مجھے کہیں سے ہدیے کے طور پر ملا ہے میں جب بھی اس کی پابندی کرتا ہوں مجھے خود پر بھی بہت خوشگوار اثر محسوس ہوتا ہے اور نیکی کی طرف رغبت بڑھ جاتی ہے۔ آپ کو اجازت ہے ضرور کیجئے اور مجھے بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے۔ عمل نہایت مختصر اور جامع ہے:- ہر ایک گھنٹے بعد دل کی جگہ ہاتھ رکھ کر يَابَا عِثْ يَابَاوُزْ سانس روک کر صرف سات مرتبہ پڑھیں۔ (ساجد علی راولپنڈی)

# آپ کا خواب اور روشن تعبیر



## بزرگوں کا روحانی فیض

**خواب:** میرے سر نے دیکھا کہ اپنے گھر میں کسی بچے کی ولادت ہونے والی ہے اور ان کے پیر خواب میں تشریف لائے ہیں اور کہہ رہے ہیں تم عقیقہ کرو اور خون لے کر آؤ۔ پھر کہا جلدی کرو۔ میرے سر آگے آرہے ہیں۔ ہاتھ میں خون لے کر ان کے پیچھے (پیر صاحب) ان کی پشت پناہی کیلئے آرہے ہیں۔ جن دنوں میرے سر نے خواب دیکھا انہیں دنوں میں نے بھی خواب دیکھا۔ کوئی بس کھڑی ہے۔ میں اور میری امی میری بہنیں اس میں سوار ہیں۔ پھر آگے چلتے ہیں تو چاروں طرف پانی ہے۔ ایک گیلڈنڈی بنی ہوئی ہے سب اس پر سے جارہے ہیں۔ پھر منظر بدل جاتا ہے۔ ایک چھوٹی سی جھیل بنی ہوئی ہے بہت خوبصورت..... سب کہہ رہے تھے یہ پانی ایسا ہے اگر کپڑوں پر کوئی دھبہ لگ جائے تو یہ پانی ڈال لینے سے صاف ہو جاتا ہے۔ میں نے اپنی امی کے کپڑے پہنے ہوئے تھے ان پر پان کے دھبے لگے ہوئے تھے جو وہ کھاتی ہیں۔ میں نے وہ پانی ڈالا تو واقعی سارے دھبے صاف ہو گئے بلکہ ایک دم خوبصورت ہو گئے۔ میں نے وہ پانی لینا چاہا تو کچھ لوگوں نے منع کر دیا کہ یہ پانی تم لے کر نہیں جا سکتیں۔ پھر منظر بدل جاتا ہے میں اور میری امی بہت اونچی جگہ پر کھڑے ہیں نیچے دیکھا تو میری خالہ اور ان کی بیٹی بیٹھی ہیں۔ وہ ہم سب کو دیکھ رہے تھے۔ امی نے کہا وہ گھر فلاں کا ہے وہ فلاں کی بیٹی ہے اس نے ہم کو دیکھا مگر دیکھو چائے تک کا نہیں پوچھ رہی ہے۔ میں نے کہا چھوڑو یہ سب ہم لوگ کسی فلیٹ کی اونچائی سے دیکھ رہے ہیں۔

**تعبیر:** آپ کے سر کے خواب کے مطابق آپ کے ہونے والے بچے کو بزرگوں کا روحانی فیض نصیب ہوگا اور خوشحالی کا بھی اشارہ ہے۔ آپ کے سر کو اپنے پیر و مرشد کی روحانی توجہ حاصل ہے۔ دوسرے خواب میں یہ اشارہ ہے

کہ انشاء اللہ گناہوں سے توبہ کی توفیق ہوگی اور صحت اور خوشحالی نصیب ہوگی۔

## یہ میری میت ہے

میں نے دیکھا کہ ایک قبرستان میں ایک نئی قبر کھلی ہوئی ہے اور ایک میت کو دفنانے کے لیے لایا جا رہا ہے دو آدمی قبر کے اوپر بیٹھے ہوئے ہیں۔ یہ میری میت ہے۔ جب

میری میت دفنانے کیلئے دونوں آدمی اٹھاتے ہیں تو غیبی آواز آتی ہے کہ ابھی اس کی باری نہیں اس کی باری کو سونپتے کی دیر ہے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (سجاد علی کونین) **تعبیر:** آپ کا خواب مبارک ہے اور کسی ایسے کام میں کامیابی کی توقع ہے جو آپ کے لیے بہت مشکل نظر آتا رہا ہے اگرچہ کہ کچھ تاخیر سے ہوگا۔ آپ یا آپ کے ایکس بار ہر نماز کے بعد پڑھ کر دعا کیا کریں۔

## مشکل نبھاؤ

**خواب:** صبح تقریباً ساڑھے چار بجے میں نے دیکھا کہ میرے سرال سے مٹھائی آئی ہے اور ایک استعمال شدہ سینڈل آیا ہے جو کہ دیکھنے میں نیا لگ رہا ہے۔ سرال والے کہتے ہیں کہ ہم نے یہ پہننے کیلئے لیا تھا جو ہم واپس کر رہے ہیں۔ (ص، خ، پشاور)

**تعبیر:** آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ یہ رشتہ ختم ہو جائے اگرچہ کہ رخصتی ہو بھی جاتی ہے لیکن آپ کی بیوی کا آپ سے نبھاؤ بہت مشکل نظر آتا ہے۔ تاہم آپ ہر نماز کے بعد 65 مرتبہ یا جامع پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

## پرکٹے کبوتری

**خواب:** میں نے دیکھا کہ میں گھر کی منڈیر پر بیٹھا ہوں ایک کبوتری جس کے پر کٹے ہوئے ہیں بجلی کے بڑے کھمبے کی تار پر بیٹھ گئی ہے۔ ایک لڑکا کھمبے پر چڑھا اور جونہی اسے پکڑنا چاہا کبوتری اڑ گئی اور میری جھولی میں آگری وہ خوبصورت سفید کبوتری جس کی نیلی آنکھیں تھیں مجھے بہت پسند آئی اور میں نے اسے اپنے گھر کے کبوتر میں چھوڑ دیا۔ (اختر علی لاہور)

**تعبیر:** آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے جس جگہ آپ رشتہ چاہتے ہیں امید ہے کہ یہاں پر بات بن جائے اور اس بات کا بھی اشارہ ہے کہ آپ کی ہونے والی بیوی آپ کی بہت اچھی شریک حیات ثابت ہوگی آپ ہر نماز

کے بعد اکیس بار یا جامع پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

## آگ ہی آگ

**خواب:** میں نے دیکھا کہ میں اور میرا دوست کسی جگہ پر ہیں کہ اچانک وہاں چاروں طرف آگ لگ جاتی ہے اور کالی آندھی آ جاتی ہے کہ ہم ڈر کر راستہ بھول جاتے ہیں۔ پھر دیکھتا ہوں کہ ہم اڑ رہے ہیں اور سفید پانی کے اندر سبزہ لگا رہے ہیں۔ میرا دوست اداس اور بیمار ہے۔ پھر دیکھا کہ کسی سیرگاہ کی سڑک پر ہیں وہاں پر ایک بزرگ سانپوں کی بنی ہوئی تصویروں کو مار رہے ہیں اور لوگ رو رہے ہیں ہم کہتے ہیں کہ یہ تو بے جان تصویر ہے تم لوگ کیوں رو رہے ہو؟ وہ کہتے ہیں فوراً وضو کرو پھر آگ چاروں طرف پھیل جاتی ہے۔ میرے دوست کو سانپ ڈس لیتا ہے۔ پھر دیکھا کہ سفید رنگ کی عمارت ہے اس کے اندر خوبصورت پرندے جانور پھل سبزیاں اور بزرگ سب لوگ موجود ہیں اور خون اور دودھ سے وضو کر رہے ہیں کہ ہم پریشان ہو جاتے ہیں پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

**تعبیر:** آپ کے خواب کے مطابق اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اپنے آپ کو بدعت اور شرک پر مبنی رسومات سے بچائیں جس کی آگ ایمان کو جلد ختم کر سکتی ہے اور اپنی زندگی کو حضور اقدس ﷺ کی مبارک سنتوں کے پھولوں سے آراستہ کرنے کی کوشش کریں جو سکے تو کسی تبع سنت و شریعت بزرگ سے اپنا اصلاحی تعلق قائم فرمائیں۔

## کامیابی کا چانس

**خواب:** میں نے دیکھا کہ میں ایک مسجد سے نماز پڑھ کر نکل رہا ہوں۔ اس مسجد سے ایک اعلیٰ سرکاری شخصیت بھی نماز پڑھ کر نکلتی ہے۔ میں ان سے ہاتھ ملاتا ہوں تو وہ میری خیریت دریافت کرتے ہیں پھر شام کو اپنے گھر آنے کو کہتے ہیں جب میں ان کے گھر جاتا ہوں تو وہ مجھے چھت پر لے جاتے ہیں جہاں بہت سے لوگ تاش کھیل رہے ہوتے ہیں وہ مجھے بھی تاش کھیلنے کو کہتے ہیں میں انکار کر دیتا ہوں اور وہاں سے بھاگ جاتا ہوں۔ (شاکر علی کونین)

**تعبیر:** آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ کامیابی کا کوئی بہت اچھا چانس آپ کے ہاتھ سے نکل جائے یا آپ کی غلطی سے ضائع ہو جائے۔ آپ اپنے فیصلوں میں جلد بازی کی بجائے میاندہ روی کا طریقہ اختیار کریں تو بہتر ہوگا۔ نیز تہذیب و نماز کے بعد اھذنا الصلوة المسلمتین ۵۰ بار پڑھ کر اپنے معاملات کی بہتری کیلئے دعا کرتے رہا کریں۔

سليم الله كنذ يارو

# بچہ ماں کے سامنے تڑپ تڑپ کر مر گیا

اس عورت نے کہا کہ اس بچے کو تازہ گندم کے اناج کے ڈھیر پر دو پہر کو کپڑے اتار کر رکھو سب کو پتہ ہے کہ تازہ گندم مٹی کے مہینہ میں ہوتا شاید اس وقت جون کے شروع کے دن تھے۔ چنانچہ حسب حکم اجنبیہ معالج کے بچے کو گرم اناج پر دھوپ میں بغیر کپڑوں کے سلا یا گیا

میرے دوست نے اپنے گھر کا واقعہ سنایا کہ ہم دیہات میں رہتے ہیں جہاں جہالت بہت زیادہ ہے۔ ہمارا ایک بچہ بیمار ہوا بہت علاج کرایا مگر بچہ ٹھیک نہ ہوا۔ ان دنوں دیہات میں ایک اجنبی عورت آئی اس نے علاج بتایا اور علاج کیا۔ اس عورت نے کہا کہ اس بچے کو تازہ گندم کے اناج کے ڈھیر پر دو پہر کو کپڑے اتار کر رکھو۔ سب کو پتہ ہے کہ تازہ گندم مٹی کے مہینہ میں ہوتی ہے۔ غالباً اس وقت جون کے شروع کے دن تھے۔ چنانچہ خاتون معالج کے حکم پر بچے کو گرم اناج پر دھوپ میں بغیر کپڑوں کے لٹا یا گیا۔ بس بچہ رو رہا تھا۔۔۔

تڑپ رہا تھا۔۔۔ بازو ہلا رہا تھا۔۔۔ شاید کہ امی کے ہاتھ میرے بازو میں پڑ جائیں لیکن سب خاموش دیکھ رہے تھے کہ شاید بچہ ٹھیک ہو رہا ہے۔ روتے روتے بچہ خاموش ہو گیا۔ بس علاج ہو گیا۔۔۔ اور وہ بچہ بیچارہ مر گیا۔ تڑپ تڑپ کے مر گیا۔ ساری عمر اس کی ماں کے حسرت اور افسوس میں گزر گئی۔ بچے آنکھوں کے سامنے چلا گیا۔ آج بھی کئی گھرانے ایسے ہیں جہاں اس طرح کے جاہلانہ طریقہ علاج پر یقین کیا جاتا ہے۔ جس سے جانی اور مالی دونوں طرح کے نقصان کا خمیازہ جھگٹنا پڑتا ہے جس کی بڑی وجہ لاعلمی اور بے توجہی ہے کہ جو والدین اپنے بچوں کیلئے ہر ایرے غیرے سے مشورے لیتے ہیں وہ اسی طرح نقصان اٹھاتے ہیں۔ ہمیشہ بچوں کے معاملے میں مکمل احتیاط سے کام لینا چاہیے اور مستند معالج سے مشورہ لینا چاہیے۔

## بچھو سے بچ گیا

میرا ایک دوست محمد اختر قائم خانی ہے اس نے اپنا واقعہ سنایا کہ اللہ تعالیٰ ویسے تو ہر انسان تو کیا ہر جاندار کی حفاظت فرماتے ہیں لیکن سوتے ہوئے کی بھی مکمل حفاظت فرماتے ہیں۔ اس طرح ایک رات میں اپنے کمرے میں نیچے فرش پر لیٹا ہوا تھا گہری نیند میں تھا رات کے دو ڈھائی بج رہے تھے میرے قریب سے ٹک ٹک کی آواز سنائی دی جس سے میری نیند بھی اڑ گئی اٹھ کر ٹیوب لائٹ جلائی دیکھا کہ ایک بچھو ہے جس کو چھپکلی نے دانتوں میں پھنسا رکھا ہے پھر وہ جب اس کو ڈنگ مارنے کی کوشش کرتا ہے تو چھپکلی اپنا جسم اس کے ڈنگ

## عقبري نے زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کرا دی

میں نے مدینہ طیبہ میں خواب دیکھا کہ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارا درد قبول ہو گیا

## عقبري نے زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کرا دی (شاہینہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عقبري کی کافی پرانی قاری ہوں۔ اس میں تمام مضامین ہی بہت زبردست ہوتے ہیں ہر ماہ بڑی شدت سے عقبري کا انتظار رہتا ہے۔ خاص طور پر درد و شریف والے صفحے کو تو ہم سب سے پہلے پڑھتے ہیں۔ درد و شریف سے ہماری بہت ساری پریشانیاں اور بلائیں ٹلی ہیں اور خاص کر میری زندگی کی سب سے بڑی خواہش پوری ہوئی ہے۔ وہ خواہش یہ تھی کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہو۔ عقبري کے درد و شریف والے صفحے سے ایک درد پاک دیکھ کر اس کا صبح و شام ورد کیا۔ اللہ نے مجھے مدینہ میں بلایا میں نے مدینہ طیبہ میں خواب دیکھا کہ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارا درد قبول ہو گیا۔ بس اُس دن کے بعد سے میں اپنی خوشی الفاظ میں بیان نہیں کر سکتی۔

## عقبري کے نسخہ سے اندھی بکری ٹھیک ہو گئی (عبدالستار زیارت پور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرصہ تین چار سال سے بندہ عقبري کا قاری ہے میں اپنے لیے تمام نسخہ جات عقبري سے ہی حاصل کرتا اور اپنے لیے دم وغیرہ اسی میں لکھی گئی آیات سے کرتا ہوں۔ ان نسخہ جات سے اور آیات کے دم سے یہ فائدہ ہوا کہ مجھے اور میرے بچوں کو جو بھی بیماری ہو ہم اس کا علاج ماہنامہ عقبري سے ہی ڈھونڈتے ہیں اور ہم سب اللہ کے کرم سے بیماریوں سے بچے ہوئے ہیں۔ ان سردیوں میں ہماری پالتو بکریوں میں آنکھوں کی دواء آگئی۔ ایک بکری اندھی ہو گئی اور چار پانچ کی آنکھیں بہت زیادہ خراب ہو گئیں۔ جانوروں کے میڈیکل ڈاکٹر سے دوائی لی کچھ نہیں بنا پھر انسانی آنکھوں کی آئی ٹیوب ڈالی نتیجہ صفر رہا۔

بالآخر عقبري کا نسخہ چائے کی پتی اور مہندی کے پتے یاد آیا یہ دونوں تھوڑے تھوڑے ہم وزن ہلکی آٹھ پر بال کر اس پانی کے برابر عرق گلاب ڈال کر استعمال کرایا سب کی آنکھیں ٹھیک ہو گئیں اور جو بکری اندھی تھی اس کے قریب عجیب ہو گئے ہفتہ بعد وہ بھی ٹھیک ہو گئی۔ عقبري آپ کا شکریہ، حکیم صاحب آپ کا بے حد احسان۔۔۔!!!

## مجھے ضرور پڑھیں!!!

① الحمد للہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ② ایڈیٹر کی کتابیں رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔ (ادارہ)

③ حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔



## گرتے بال

میں اپنے بالوں کی وجہ سے بہت پریشان ہوں میرے بال مسلسل بہت تیز رفتاری سے گر رہے ہیں اب تو جگہ جگہ گنچاپن محسوس ہو رہا ہے میرے بال بہت باریک ہیں۔ (مساجدہ) مشورہ: آپ آٹے اور سیدھا کائی ہومون رات کو پانی میں بھگو کر اس سے سردھویا کریں۔ خشکی کیلئے کسی دواخانہ کا اچھا سا تیل بھی استعمال کریں۔ اس سے خشکی اور خارش بھی دور ہو جائے گی۔ اس پر طریقہ استعمال لکھا ہوتا ہے۔ تین چار ہفتوں میں فرق پڑ جائے گا۔ نئے نئے شیپو نہ آزمائیے اس سے بھی بال گرتے ہیں۔ کسی اچھے شیپو سے بال دھویئے۔

## کھوکھلا بے جان جسم

مشرکہ خاندانی نظام ہے، پانچ بچے ہیں پھوٹا بچہ سال کا ہے اس کی پیدائش کے بعد کمزوری بڑھ گئی ہے۔ ٹانگیں بے جان ہیں، اوپر نیچے کا گھر ہے۔ ہر وقت سیرھیاں چڑھنی اترتی پڑتی ہیں۔ جسم پھولنا شروع ہو گیا ہے۔ پیٹ بھی بڑھ کر ٹنک گیا ہے۔ گھریلو مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ دیکھنے میں صحت مند لگتی ہوں مگر اندر سے جسم کھوکھلا اور بے جان ہو گیا ہے۔ (رابعہ قصور)

مشورہ: رابعہ صاحبہ آپ کسی اچھی لیڈی ڈاکٹر سے جا کر مشورہ کریں وہ آپ کو دوا اور مشورہ دیں گی۔ کیونکہ بغیر دوا کے آپ کا علاج مشکل ہے۔ آپ روزانہ غذا میں ایک کپ دودھ، تھوڑے سے پھل ضرور شامل کیجئے سردیوں میں سات بادام رات کو ضرور کھالیا کیجئے۔

## پنچ کریم کی تہا

میں پنچ کریم استعمال کرتی ہوں اس سے رواں بالوں کی شکل اختیار کر رہا ہے میں بہت پریشان ہوں۔ آنکھوں کے گرد حلقے ہیں اور بھی مسئلہ ہیں۔ میری مدد کیجئے۔ (فریدہ کراچی) مشورہ: فریدہ بی بی! آپ کو کسی نے کسٹرائیل بالوں کو صاف کر کے لگانے کو کہا ہے۔ اب وہ نہ لگائیے۔ بال اور زیادہ نکلیں گے۔ خواہ مخواہ دوائیاں نہ کھائیے۔ دواؤں کے مضر اثرات ہوتے ہیں۔ پنچ بار بار نہ کیجئے۔ جلد پر اثر پڑے گا۔

## ادارہ اشاعت الخیر اور عقربقري

”عقربقري“ کی ایجنسی اور اس سے متعلقہ معاملات اور عقربقري کی آزمودہ ادویات کیلئے ادارہ اشاعت الخیر اردو بازار بیرون بوہڑ گیٹ ملتان کے درج ذیل نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔

061-4514929, 0300-7301239

عقربقري کے تمام ساہقہ شمارے بھی دستیاب ہیں۔

## خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اور اق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

ہوں فائدہ نہیں ہوتا اس بیماری کی وجہ سے میں بہت زیادہ احساس کمتری کا شکار ہو چکی ہوں۔

مشورہ: اکثر چہرے گردن اور جسم کے دوسرے حصوں پر بالوں کی کثرت ہوتی ہے ڈاکٹر کہتے ہیں یہ ہارمون کی وجہ سے ہے۔ اب آپ کا مسئلہ یہ ہے کہ پورے چہرے پر بال ہیں۔ آپ اپنے بارے میں ذرا تفصیل سے خط لکھئے۔ یہ کب سے ہیں؟ کھانے کی عادات اور پسند کیا ہے؟ پیاس لگتی ہے اور یہ کہ کوئی بیماری تو پہلے لاحق نہیں ہوئی، جب تک میرا جواب ملے، پساری سے قطع ثریں باریک پس کر رکھ لیجئے بال صاف کرنے کے بعد اس سفوف کو اچھی طرح ملنے تاکہ مساموں میں چلا جائے۔ ہر دوسرے روز بال صاف کر کے لگائیے۔

## خراثوں کا علاج

میرے شوہر رات کو ایسے خراثے لیتے ہیں کہ میں کمرے میں لیٹ نہیں سکتی۔ براہ مہربانی مجھے ان خراثوں سے نجات دلائیے۔ (الہیہ بیٹر خانوال)

مشورہ: بہن! سونے کے بھی کچھ آداب ہیں۔ اپنے شوہر سے کہیے کہ کھانا جلدی کھالیں تاکہ ہضم ہو جائے۔ دوسرے یہ کہ نماز کی پابندی کریں۔ نماز پڑھ کر سیدی کروٹ۔ بسم اللہ پڑھ کر لیٹیں جو آیات قرآنی یاد ہوں وہ پڑھیں۔ بائیں طرف لیٹنے سے بھی زیادہ خراثے آتے ہیں۔

## رنگ نکھاریے

رنگ نکھارنے کیلئے کچھ بتائیے؟ ہونٹ بھی بہت سیاہ ہیں۔ (ف، ا، گجرات)

مشورہ: میرے پاس بہت سے خط آتے ہیں جو عموماً اٹھارہ سے بیس سال کی درمیانی عمر کی بچیاں لکھتی ہیں۔ آپ روزانہ صبح ایک چمچہ اٹلتے پانی میں شہد ڈال کر ایک پیالی پی لیجئے۔ آدھے لیٹوں کا رس ایک چمچ دودھ میں ملا کر چہرے اور ہونٹوں پر ملیے۔ پندرہ منٹ بعد مین سے منہ دھو لیں۔ یہ عمل روزانہ کیجئے۔ مہینہ ڈیڑھ ماہ بعد دیکھئے انشاء اللہ کچھ فرق پڑ جائے گا۔ فیشل کرانے سے بھی کافی فرق پڑتا ہے کیونکہ فیشل کرنے سے چہرے کا رنگ نکھر جاتا ہے۔

## طویل ترین خط

ایک بیماری بیٹی نے مجھے راولپنڈی سے ایک سو دس صفحے کا خط لکھا ہے۔ یہ بچی انجانے میں جن مشکلات سے گزر رہی ہے اور گھر کے دوسرے افراد بھی اس کے دکھ میں شریک ہیں، وہ عجیب داستان ہے۔ بچی سے مجھے اتنا کہنا ہے کہ یہ عمر بڑی خطرناک ہوتی ہے۔ انسان جذبات میں آکر اپنے آپ کو درست سمجھتا ہے اور دوسروں کی بات کی پروا نہیں کرتا، میں نے آپ کا پورا خط پڑھا ہے آپ بہت اچھا لکھ سکتی ہیں۔ اپنے آپ پر خواہ مخواہ غم و فکر لا کر آپ نے طوفان سر پر مسلط کر لیا ہے۔ باتوں کے بھنور میں پھنس کر کیوں زندگی تباہ کر رہی ہیں؟ آپ خود کہتی ہیں کہ خودکشی کرنا گناہ ہے، پھر بھی آپ دو بار گولیاں کھا چکی ہیں۔ آپ نے دیکھا اللہ تعالیٰ جس کو بچانا چاہے اسے کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی۔ امتحان میں اونچ نیچ ہوتی رہتی ہے۔ آپ میری بچیوں کی طرح ہیں آپ سے یہی کہوں گی کہ ہمت نہ ہاریئے سانس چھوڑ کر بی اے میں داخلہ لے کر امتحان دیجئے، کوئی فرق نہیں پڑتا۔ آپ گھر کے کاموں میں اپنی امی کی مدد کیجئے۔ والد صاحب کی دیکھ بھال کرنا آپ کا فرض ہے۔ رہے بھائی تو وہ لاابالی ہوتے ہیں اپنی چیزیں بکھیرتے ہیں تو بولنے کے بجائے چپ چاپ سمیٹ دیا کیجئے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں کو مسئلہ نہ بنائیے۔ آپ اس عمر میں ان تھک کام کر سکتی ہیں۔ ماں باپ کی دعائیں لینے کا یہ بہترین وقت ہے۔ گھر والوں کی غلطی تھی کہ وہ آپ کو زبردستی ڈاکٹر بنانا چاہتے تھے۔ اسی وجہ سے آپ پریشان ہوتی رہی ہیں۔ والدین کو چاہیے کہ اولاد کا رجحان مد نظر رکھتے ہوئے ان کو تعلیم دیں۔ یہ ضروری نہیں کہ ساری اولاد ہی ڈاکٹر بنے۔ اب آپ انہیں پیار سے کہہ سکتی ہیں اور وہ مان بھی جائیں گے۔ آپ خودکشی کے بارے میں سوچئے گا۔ خودکشی کرنے والے کی روح بھی معلق رہتی ہے اور اسے چین نہیں ملتا۔ قرآن پاک پڑھ کر دعا مانگا کیجئے۔

## چہرہ اور بال

میرے چہرے پر غیر ضروری بال بہت زیادہ نکل آئے ہیں جن کی کثرت نے مجھے بوکھلا دیا ہے۔ بہت علاج کرا چکی

## دے اور فالج سے شفاء صرف لہسن سے

محمد آریان ملتان

## تمام دنیاوی آفتوں سے نجات

بنیادی طور پر لہسن کے عرق میں گندھگ، سیلاکا اور آئیوڈین وافر پائے جاتے ہیں جو بیماری سے بچاتے ہیں۔ اگر لہسن کو شہد کے چھتے کے قریب رکھا جائے تو کھیاں فوراً شہد خالی کر دیتی ہیں۔ اگر کسی کو شہد کی مکھی کاٹ لے تو متاثرہ جگہ پر لہسن اچھی طرح مل دیں آرام آجائے گا۔

### حیران کن ٹوٹکا

کالی کھانسی کے مریض بچے کے گلے میں لہسن کے جوئے کو چھیل کر ان کا ہار بنا کر پہنائیں اس سے بیماری دب جائے گی بلکہ آرام آجائے گا۔ کیونکہ لہسن سے ایک جوہر نکل کر ہوا میں شامل ہوتا ہے ہواسانس کے ذریعے پھیپھڑوں میں جاتی ہے تو کھانسی کو آرام آجاتا ہے۔

### دے کے مریض

اگر کسی پر دے کا حملہ ہو جائے تو لہسن چینی کے ساتھ ملا کر اچھی طرح چبائیں جلدافاقت ہوگا۔

لہسن کم بلڈ پریشر کیلئے بے حد مفید ہے۔ لہسن کی بدبو ختم کرنے کیلئے لہسن کھانے کے فوراً بعد خشک روٹی، مٹر کے دانے یا سیب کھالیں بدبو فوراً ختم ہو جائے گی۔

بنیادی طور پر لہسن کے عرق میں گندھگ، سیلاکا اور آئیوڈین وافر پائے جاتے ہیں جو بیماری سے بچاتے ہیں۔ اگر لہسن کو شہد کے چھتے کے قریب رکھا جائے تو کھیاں فوراً شہد خالی کر دیتی ہیں۔ اگر کسی کو شہد کی مکھی کاٹ لے تو متاثرہ جگہ پر لہسن اچھی طرح مل دیں آرام آجائے گا۔ اگر کسی شخص کے دانتوں کو کیڑا لگ جائے اور شدید درد ہو تو لہسن اچھی طرح پیس لیں اور پسے ہوئے لہسن کو نمکین مکھن میں ملا کر جس دانت میں درد ہو یا جس کے اندر کیڑا ہو اور سوراخ بن گیا ہو وہاں پر مواد رکھ دیں دانت کا درد فوراً ختم ہو جائے گا۔

لہسن کے چند جوئے اگر چھوٹی چھوٹی تھیلیوں میں رکھ کر گندم چاول اور اناج کی بوریوں میں رکھ دیں تو کیڑے مکوڑے قریب نہیں آئیں گے۔

### لہسن کے نقصانات

لہسن کا زائد کھانا پینائی کمزور کرتا ہے۔ لہسن کا زیادہ استعمال مردوں کیلئے مفید نہیں۔ اگر کثیر تعداد میں استعمال کیا جائے تو اس میں موجود سکھیا جسم میں زہریلے مواد جنم دیتا ہے۔ دودھ پینے والے بچے کو لہسن ہرگز نہ کھلایا جائے کیونکہ اس سے معدے میں دودھ خراب ہونے سے وہ دل کے مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

آج سے ساڑھے چار ہزار سال پہلے جب اہرام مصر بن رہے تھے تو فرعون نے ان کی دیواروں پر لہسن کی تصویر بنائی اور اس کے نیچے اس کے فوائد درج تھے اور ساتھ یہ تحریر لکھی تھی اس اہرام کے بنانے والے کاریگروں کو ہر روز صبح لہسن کی چند گریاں کھلائی جاتی ہیں تاکہ وہ بیماریوں سے محفوظ رہ سکیں۔ مصر کے ادب میں یہ تحریر ہے جب وہاں طاعون کی بیماری سے لاکھوں لوگ مر گئے صرف چار لوگ بچے۔ وہ چار افراد دوسرے کو لہسن استعمال کرتے رہے۔

اللہ تعالیٰ کے کروڑوں انعامات میں سے ایک بہترین انعام لہسن بھی ہے مشہور سائنسدان ہنری فورڈ نے 1926ء میں اپنے مضمون میں لکھا لہسن ایک عطیہ الہی ہے جس کو استعمال کرتے رہنے سے دل و دماغ اور جسم کی ترقی ہوتی ہے اور اس کے مسلسل استعمال کرنے سے جسمانی طاقت بے حد بڑھ جاتی ہے صالح خون پیدا ہوتا ہے۔ لہسن میں پائے جانے والے حراروں کی مقدار گاجر کے مقابلے میں تین گنا زیادہ ہے سو گرام لہسن میں ایک سو بیس حرارے ہوتے ہیں۔

لہسن آنتوں کی بیماریوں، تھیر، نظام تنفس، جسمانی کیڑے، امراض جلد، پھوٹے پھنسی اور بڑھاپے کی بیماریوں میں اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ لہسن ٹوٹی ہڈی کو جوڑتا ہے گلے کو صاف کرتا ہے خون پیدا کرتا ہے طاقت اور رنگ کو صاف کرتا ہے۔ رتج کو خارج کرتا ہے آواز صاف کرتا ہے۔

### دوسرے کی مفید دوا

اگر سر کو سرد ہوا لگ جائے یا سرد پانی کی وجہ سے درد ہو تو ٹیٹھے تیل میں چند عدد لہسن جلا کر مکس کر لیں۔ سر اور کنپٹیوں پر مالش کریں۔ درد ختم ہو جائے گا۔

### فالج کے مریض کیلئے

اگر کسی کو فالج کا مرض ہو جائے تو اس کے لواحقین کو چاہیے کہ مریض کو کوئی کھانے کی چیز نہ دیں صبح و شام چائے پکا کر تین ماشہ لہسن کا پانی ملا کر پلائیں۔ چائے میں چینی کی جگہ شہد ملا لیں۔ چائے بغیر دودھ کے ہو۔ اگر بھوک برداشت کرتے ہوئے پانچ دن استعمال کر لیں تو آرام آجاتا ہے۔

جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد سومرتبہ ”یا زحیم“ پڑھے گا اس کے قلب کی غفلت اور نسیان دفع ہو جائے گا پھل میں برکت: جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد سو بار ”یا زحیم“ پڑھے گا اس کے دل سے انشاء اللہ ہر قسم کی سختی اور غفلت دور ہو جائے گی۔ اگر کوئی شخص ”اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رَجُلٍ“ کو لکھ کر اور دھوکہ پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈال دے تو درخت کے پھل میں برکت ہو۔

حکمت کی نہریں: ان دو اسماء یا پندین عَلَّامُ الْغُیُوب کا ذکر جو کسی علم میں جو کوئی کتاب لکھنا چاہتا ہو ان اسماء کے ذکر سے لکھنا آسان ہو جاتا ہے۔ جو شخص اسم بَدِیْع کا ورد رکھے اس کو بلاغت اور حافظہ حاصل ہوتا ہے۔

بخار سے شفاء: اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والا ہر امر مکروہ سے محفوظ رہتا ہے۔ اسے لکھ کر اور دھوکہ پلانے سے گرم بخار سے شفاء نصیب ہوتی ہے۔ جو کوئی اس اسم کو صبح کی نماز کے بعد دو سو اٹھانوے بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر بہت رحم فرمائے گا۔ جو کوئی اکتالیس دن تک روزانہ اکتالیس بار ”یا زحیم“ ”الدُّنْیَا وَالْآخِرَةُ“ ”یا زحیم“ پڑھے گا اس کی ضرورت و حاجت آسانی سے پوری ہوگی۔

ہر ظالم کے شر سے حفاظت: جو کسی جابر حکمران کے پاس جاتے وقت ”یا زحیم“ پڑھتا جائے اللہ تعالیٰ اسے ظالم کے شر سے بچالیتے ہیں اور خیر عطا فرماتے ہیں۔

تمام مخلوق مہربان: جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد سومرتبہ ”یا زحیم“ پڑھے گا اس کے قلب کی غفلت اور نسیان دفع ہو جائے گا اور تمام دنیوی آفتوں اور عمل مکروہ سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا اور تمام مخلوق اس پر مہربان ہو جائیگی۔

### (بقیہ: مراقبہ سے فیض پانے والے)

کچھ پتہ نہیں چلا کہ کیا منظر ہے اور پھر تیسرے آسمان پر پہنچی۔ پہلے آسمان کی روشنی جگہ سبھری رنگ کی تھی مگر تیسرے آسمان کی روشنی بالکل سفید دودھ یا رنگ کی تھی ہر چیز نئی لگتی تھی اوپر دیکھتی تھی تو آسمان بالکل سفید نظر آتا تھا۔ پھر دیکھا کہ حسین و جمیل تخت ہے اور اس پر کوئی بزرگ بیٹھے ہوئے ہیں اور اسی طرح تھوڑا سا اور آگے گئی تو وہاں بھی ایک بزرگ تخت نشین ہیں پھر اسی طرح دو اور بزرگوں کو دیکھا یہ سارے بزرگ مسکرا رہے ہیں۔ یہ چاروں بزرگ مجھے اپنی طرف پیار سے بلارہے ہیں اور میں باری باری سب کے پاس جاتی ہوں یہ بزرگ مجھے کچھ چیزیں دیتے ہیں جب میں دیکھتی ہوں تو یہ بہت بڑے بڑے میرے ہیں میرے ہاتھ بھر جاتے ہیں۔ پھر مجھے سارے آسمان کی سیر کروائی گئی اس دوران ہی مجھے پتا نہ چلا کہ کب میں نیند کی وادی میں کھو گئی۔ (۱، ۲)



# قارئین کی خصوصی اور آرموہ تحریریں

قارئین! آپ بھی محلِ شکی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ نوکھ آزمایا ہو اور اس کے فوائد ماننے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبرتی کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیارہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ریلوی نہیں صفحہ کے ایک طرف نہیں نوک ہلک ہم خود ہی منوار میں سے جلا کر لیں

## چار چیزوں میں خیر و برکت اور شفاء ہے

(حکیم ریاض حسین مکنوال، میانوالی)

ابن جریر میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے کہ جب تم میں سے کوئی شفاء چاہے تو قرآن کریم کی کسی آیت کو صحیفہ (کاغذ) پر لکھ لے اور بارش کے پانی سے دھو لے اور اپنی بیوی کے مال (مہر) سے اس کی رضامندی سے پیسے لے کر شہد خرید لے اور اسے پی لے پس اس سے شفاء آجائے گی۔ قرآن کریم کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ترجمہ: اور ہم قرآن میں اتارتے ہیں وہ چیز جو ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت ہے (بنی اسرائیل 82) ایک اور جگہ اللہ نے فرمایا: ”ترجمہ: اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا (ق 9) ایک اور جگہ فرمانِ عالیشان ہے ”ترجمہ: پھر اگر وہ اپنے دل کی خوشی سے مہر میں سے تمہیں کچھ دے دیں تو اسے کھاؤ رچتا پچتا (نساء 4) “شہد کے بارے میں فرمانِ اللہ تعالیٰ ہے ”ترجمہ: شہد میں لوگوں کے لیے شفاء ہے (محل 69)“

ابن ماجہ میں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص ہر مہینے میں تین دن صبح کو شہد چاٹ لے اسے کوئی بڑی بلا نہیں پہنچے گی۔ (تفسیر ابن کثیر)

**فائدہ: چار چیزوں میں خیر و برکت اور شفاء ہے۔**

قرآن کریم بارش کا پانی، شہد بیوی کا مہر۔ علماء نے لکھا ہے کہ جب کوئی شخص کاروبار کرے تو اپنی بیوی کے مہر میں سے کچھ رقم کاروبار میں لگائے انشاء اللہ کاروبار میں فائدہ ہوگا۔ مہر کی رقم طرین کیلئے خیر و برکت کی چیز ہے۔

## امتحان میں کامیابی کیلئے مجرب عمل

فَاتَّحَسْبِكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي آتَاكَ بِنَضْرَةٍ وَبِالْمُؤْمِنِينَ (انفال 62) ترجمہ: ”تو بیشک اللہ تمہیں کافی ہے وہی ہے جس نے تمہیں زور دیا اپنی مدد کا اور مسلمانوں کا“ فتح اور کامیابی کیلئے یا امتحان میں آسان پرچوں کے لیے جانے سے پہلے سات دفعہ یہ آیت پڑھیں۔

## ایک چھوٹے سے وظیفہ کا کمال

(س۔ امیانوالی)

تقریباً ایک سال قبل ماہنامہ عقربہ کے ذریعے آپ کا تعارف ہوا ناممکن روحانی مشکلات لاعلاج جسمانی بیماریوں کا پڑھ کر قلم اٹھانے کا حوصلہ ملا۔ میں نے اپنی دو بیٹیوں کی بیماری اور روحانی مشکلات کے متعلق لکھا تھا جس کے جواب میں بندش جادو آسیب کیلئے یا خُشُّ یَا قُتُبُؤْمُ رِیَاکَ نَعْبُدُ وَ اِلَیْکَ نَسْتَعِیْزُ یَا حَمِیْدُ اَسْتَغِیْثُ کا وظیفہ ارسال فرمایا تھا۔ وظیفہ تقریباً دو دفعہ سوا لاکھ کرنے پر اچانک اوکھ آئی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک ماربل کی خوبصورت دیوار ہے اس پر نور تجلیات پڑ رہی ہیں اور نور ہی نور نظر آتا ہے۔ منظر بدلا کہ یہ کیا چیز ہے اور کہاں تک جاتا ہے لیکن اس نورانیت کے آگے پیچھے کچھ نظر نہیں آتا تھا۔ میں نے اس اندھیرے میں محسوس کیا کہ کافی دور جا کر اس کے اندر جانے کا راستہ ہے اس سے مجھے کافی امید افزا حوصلہ ملا کہ میری منزل میں کافی اندھیرے اور خاصے فاصلے ہیں لیکن میں انشاء اللہ حضرت صاحب کی رہنمائی اور ان کی شفقت سے اس کو حاصل کرنے میں ضرور کامیاب ہو جاؤں گا۔ اس امید پر وظیفہ جاری رکھا اور مریضہ جنہیں دمہ اور الرجی کی شکایت تھی۔ گیس، دھواں اور قدرتی آفات سے الرجی تھی۔ مریضہ کو لاہور حکیم صاحب سے علاج کیلئے پہنچے۔

حکیم صاحب سے ملاقات ہوئی دوران ملاقات حکیم صاحب نے فرمایا کہ مریضہ پر تقریباً 16 سال سے اور اس کی والدہ پر 41 سال سے جادو ہے۔ یہ 20 مئی 2012ء کا واقعہ ہے دوائی کیساتھ مزید وظیفہ کیلئے عرض کی لیکن حضرت نے فرمایا وہی وظیفہ جاری رکھیں۔ پچھلے دنوں تقریباً سولہ جولائی 2012ء کی رات کو سو رہا تھا کہ خواب میں مرغی کا انڈہ نظر آیا۔ میں اسے اٹھانے کیلئے گیا تو منظر بدل گیا اور کافی تعداد میں انڈے گرنے لگے جیسے کسی نے گنو (بوری) کا منہ کھول دیا ہے گرنے والے انڈوں میں سے چوزے نکل کر دوڑ رہے تھے اتنے میں میری آنکھ کھل گئی۔

ظاہراً تو وہ منظر نظر نہیں آ رہا تھا لیکن میرے دل و دماغ پر چھایا ہوا تھا۔ سوچا کہ کسی نیک شخص سے اس کی تعبیر پوچھوں گا کہ دوسرے دن اطلاع ملی کہ میری بیٹی کے سسرال والے اسے لینے آ رہے ہیں۔ میری بیٹی کو انہوں نے بڑے ظلم تشدد کے بعد گھر سے نکال باہر کیا تھا اور لوگوں میں پھیل رہے تھے کہ اس کو ہم نے طلاق دے دی ہے ہم اسے نہیں لائیں گے۔ میری بیٹی تین بچوں کی ماں ہے اس پر اس کے خاوند نے دوسری شادی رچالی ہے۔ مجھے کہا گیا تھا کہ آپ اپنی بیٹی لے جائیں میں اس کو نہیں رکھتا۔ دو دن بعد تین آدمی آئے جن میں میری بیٹی کا خاوند بھی تھی میری بیٹی کو باعزت طور پر گھر لے گئے اس طرح میری بیٹی اپنی اولاد یعنی بچوں کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی یہ اللہ کا خاص کرم ہے اس نے مجھ جیسے گنہگار انسان کو عزت دی۔ یہ بھی وضاحت کیے دیتا ہوں میں معمولی پنشنر ہوں اور مقابلہ کر دوڑ پتی ہیں غالباً پانچ ملوں کے مالک ہیں۔ میاں جنوں میں نئی مل خریدنے کی بات چیت چل رہی ہے۔

اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہوں کہ جس نے مجھ جیسے غریب بے سہارا کو اتنی عزت بخشی ہے اور ساتھ حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی صاحب کا جتنا شکریہ ادا کروں وہ کم ہے بلکہ مجھے الفاظ ہی نہیں ملتے کہ جن کے ذریعے ان کا شکریہ ادا کیا جائے۔

حضرت صاحب نے کمال شفقت مہربانی اور خصوصی توجہ سے ہماری مدد فرمائی اور ساتھ ہی ماہنامہ عقربہ جو مجھ جیسے غریب نادار اشخاص کی رہنمائی اور مدد فرما رہا ہے۔ مجھ جیسے زمانے کے ستارے ہوئے پڑھ کر اپنی حاجات پوری کرتے ہیں۔ 41 سال سے میں نے پریشانی، مصیبت، جھوٹے عامل حضرات کے جھوٹے دعوے اتنے دیکھے ہیں اور اتنے غریب بے بس اور مصیبت زدہ لوگوں کو لوٹے اور اجڑتے دیکھا ہے کہ انسانیت ہی کی تذلیل ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر کسی کو جھوٹے عامل حضرات کے مکرہ فریب سے بچائے۔ پھر میں حضرت صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے وظیفہ دے کر ہماری صلح کروائی بلکہ دکھی انسانیت کی بے لوث رہنمائی فرما رہے ہیں۔

## طریقہ استخارہ اور اس کے فوائد

آپ فوری طور پر کسی کے متعلق استخارہ کر کے بتا سکتے ہیں کہ اس معاملے میں آپ کیلئے خیر ہے یا شر ہے۔ دور کعت نماز استخارہ پڑھیں دوران نماز جب اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچیں تو اس آیت کو بار بار پڑھیں حتیٰ کہ خیر کی صورت میں چہرہ خود بخود دائیں طرف مڑ جائے گا شر کی صورت میں بائیں طرف مڑ جائے گا اس کے بعد اپنی باقی نماز مکمل کریں۔ میں نے اپنے بچے کو کالج میں داخل کروانا تھا میں نے اور بچے نے مختلف اداروں کے متعلق استخارہ کیا۔ ڈگری کالج میانوالی کے بارے چہرہ خود بخود مڑ جاتا تھا جب کالج میں داخلہ کے لیے گئے تو کالج کے عملہ نے خوب استقبال کیا اور آسانی سے داخلہ مل گیا۔ بچے کی رہائش کے بارے استخارہ کیا تو ہاسٹل میں رہائش طے پائی وہاں کے سپرنٹنڈنٹ مہربانی سے پیش آئے اور 19 نمبر کا کمرہ طلباء مانگ رہے تھے مگر انہوں نے نہیں دیا میرے بچے کو بغیر کسی مطالبہ کے دے دیا اور سارے طلباء میرے بچے سے انتہائی مہربانی و شفقت کرتے ہیں اور سفر ہو یا کوئی معاملہ ہو میں اس طرح استخارہ کر لیتا ہوں ہر کام میں آسانی ہوجاتی ہے اور پریشانی سے بچ جاتا ہوں۔

## یادداشت بڑھانے کا زبردست آزمایا نسخہ

(مسز سید اعجاز شبیر بخاری، محلہ گنگ)

میں عقبري کو کافی عرصہ سے پڑھ رہی ہوں ماشاء اللہ عقبري میں روحانی اور طبی نسخے تعریف کے لائق ہیں۔ میرے گھر میں میرے بزرگوں کی بہت پرانی طب کی کتب ہیں جن سے ہم سب استفادہ کرتے ہیں سوچا کیوں نہ اپنے عقبري کو بھی کچھ مہیا کر کے خدمت خلق کر کے اللہ کی رضا حاصل کر لوں۔ قوت حافظہ بڑھانے، نسیان، دماغی رطوبتوں کو پاک کرنے، فالج، پھٹوں کی طاقت اور بالخصوص چھوٹے بچے جو بولنے میں دیر لگاتے ہیں یا بولنے میں جن کو دشواری ہو ایک بہترین چیز جو کہ پنساریوں کیلئے اس کو اپنے پنسار سٹور میں رکھنا اور صحیح ایمانداری سے یہی چیز بیچنا مخلوق خدا سے عظیم نیکی ہے۔ وہ کیا چیز ہے؟ ایک جڑی بوٹی کی گرہ دار جڑ ہے جس کی موٹائی ہاتھ کی انگلی کے برابر ہے اس میں نشاستہ کی کثیر مقدار اور نین کے بہت خفیف مقدار پائی جاتی ہے۔ یہ دوسرے درجہ پر گرم اور خشک ہے مقوی باہ، جالی، منفی دماغ، کاسر، ریاح، فاسد مادوں کو زائل کرتی ہے۔ چنگی بھر چھوٹے بچوں کو شہد میں ملا کر

چٹانے سے بچے جلد بولنے پر قادر ہو جاتا ہے۔

کمزوری دماغ کیلئے ایک منفرد اور نادر چیز ہے۔ برسوں کی بھولی باتیں یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کا جوشاندہ خون حیض اور پیشاب کی رکاوٹ دور کرتا ہے۔ اس کو کھانے سے دماغ اس قدر قوی ہو جائیگا کہ تمام عمر جو سنیں گے ذہن میں نقش ہو جائیگا۔ خوراک اس کی ایک سے تین ماشہ ہے۔ مصری پیس کر اور روڑ چھ کو بھی پیس کر ایک ماشہ سفوف صبح گائے کے دودھ کے ہمراہ لیں۔ اس کا نام ورج کے علاوہ وج۔ بچ بھی ہے انگلش نام Sweet Flag Root ہے۔

اتنی مہنگی نہیں صرف پچاس روپے کی لے کر پیس کر رکھیں۔ گھر والوں کیلئے کافی ہو جائے گی۔ اس کا رنگ سرخی مائل سفید ہے۔ ذائقہ تلخ اور بو ذرا خراب ہے۔ خود ہم گھر میں استعمال کرتے ہیں میرا پوتا پونے تین سال کا تھا اشاروں میں بات کرتا تھا۔ جو بچی اس کو چنگی بھر کچھ دن شہد میں ملا کر کھلائی تو ماشاء اللہ اب بہت باتیں کرتا ہے اور پرانی بات بالکل یاد رکھتا ہے چونکہ یہ آزمائی ہوئی چیز ہے اس لیے عقبري کی نذر کر رہی ہوں۔

## چند قطرے اور درد ختم

(حافظ ارشد حسین لائڈھی شریف)

یہ نسخہ مجھے ایک دیہاتی سے ڈاڑھ درد کیلئے ملا۔ میں نے پہلی ہی بار نسخہ تیار کر کے تیل کو چھان رہا تھا تو ایک آدمی ڈاڑھ درد کی جھاڑ پھونک کیلئے آستانہ عالیہ لائڈھی شریف پر فقیر گل محمد مہر سے دم کروانے کیلئے آیا۔ فقیر صاحب کسی کام سے گئے ہوئے تھے میں نے پوچھا کیا بات ہے؟ اس نے کہا بھائی ڈاڑھ میں بہت شدید درد ہے۔ رات کو نیند نہیں آئی میں نے پہلی ہی بار اس پر تجربہ کیا میں نے چند قطرے تیل کے ڈاڑھ میں ڈالے چند سیکنڈ بعد پوچھا تو اس نے کہا فرق ہے۔ بعد میں میں نے چند قطرے روٹی پر رکھ کر ڈاڑھ پر رکھے اور پوچھا تو اس نے کہا ابھی فرق ہے اور درد لے کر آیا تھا اور خوشی لے کر چلا گیا۔ ایک اور آدمی آیا اس کو نیچے اور اوپر دونوں ڈاڑھوں میں درد تھا میں نے چند قطرے روٹی پر لگا کر پہلے اوپر والی ڈاڑھ پھر نیچے والی ڈاڑھ پر رکھا اللہ کی مہربانی سے دونوں ڈاڑھوں میں آرام آ گیا۔

ایک اور آدمی آیا جس کو موٹرسائیکل چلاتے وقت اس کا کپڑا پھنس گیا پاؤں میں چوٹ لگ گئی اس کو یہ تیل مالش کیلئے دیا چند مرتبہ استعمال کرنے سے وہ بالکل ٹھیک ہو گیا۔ میں ایک سال سے یہ تیل تیار کر کے استعمال کر رہا ہوں۔ ڈاڑھ درد

کیلئے کبھی خطا نہیں پایا۔ بہت سارے لوگ اس تیل کیلئے میرے پاس آتے ہیں۔ چوٹ، پھوڑے پھنسی، کانٹا چھتا، عورتیں جو زیورات کیلئے ناک، کان چھدواتی ہیں اس کا تریاق کہا جائے تو بجا ہے۔ مختصر جو صاحب اس تیل کو تیار کرے گا وہ شخص ہی اس تیل کی خوبیوں سے صحیح طور پر واقف ہو سکے گا۔ آپ کی دریادلی کی وجہ سے یہ نسخہ حاضر خدمت ہے۔

## ہتھیلی پر سرسوں بجانے والا تیل

ہوا لاشانی: تیل سرسوں خالص ایک کلو گرام آک کے پھول تازہ 250 گرام، کالی جیری 40 گرام، لونگ 20 گرام۔ ترکیب تیل: تیل کو کسی بڑے دینگے میں ڈال کر آک کے پھول، کالی جیری، لونگ ثابت ڈال دیں۔ نیچے ہلکی آگ دیں جب ادویات اور آک کے پھول جل جائیں تو دینگے کو اتار لیں، ٹھنڈا ہونے پر چھان کر محفوظ رکھیں۔ ڈاڑھ درد، چوٹ، پھوڑے پھنسی، کانٹا چھتا، ناسور جو عورتیں ناک کان چھدواتی ہیں اس کیلئے کسیر ہے۔ احتیاط: اس تیل کو کسی بڑے دینگے میں تیار کریں کہ اوپر سے آگ نہ لگ جائے۔

## گٹھی دینے کا طریقہ

(زینب بی بی)

کچھ مہینے پہلے میرے ایک عزیز کے ہاں بچہ کی ولادت ہوئی اور بچہ کے باپ نے مجھے درخواست کی کہ آپ میرے بیٹے کو گٹھی دیں اور جب میں ہسپتال جا رہی تھی پھر فون آیا کہ آپ جلدی پہنچیں بچہ کی حالت ٹھیک نہیں۔ واقعی جب میں نے جا کر دیکھا بچہ نیلا ہو رہا تھا اور ساتھ سانس بھی مشکل سے لیتا تھا اور بچے کی کراہنے کی آوازیں آرہی تھیں۔ بہر حال میں نے تعویذ تسمیہ پڑھ کر چھو ہارا اپنے منہ میں لیکرا اچھی طرح چبا کر اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے چھو ہارے کا مواد بمعہ لعاب بچے کے تالو میں لگا دیا۔

پھر میں نے تعویذ تسمیہ اور سورہ فاتحہ چاروں قل شریف اور آیت الکرسی بمعہ اول آخر درود شریف پڑھ کر بچے پر دم کر دیا۔ بفضل خدا بچہ فوراً نازل ہو گیا۔ وہیں کچھ ہماری رشتہ دار جو وہاں موجود تھیں جن کو وہاں میرا آنا خاص طور پر گٹھی کیلئے پسند نہیں تھا انہوں نے خود لوگوں کے سامنے اقرار کیا کہ بچہ گٹھی اور دم کی وجہ سے ٹھیک ہوا ورنہ پہلے ہم بہت پریشان تھے۔ یہ سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی چشم دیدہ کرامت تھی، ہم سب کو کاش اللہ تعالیٰ ہر کام سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق کرنے کی توفیق اور اخلاص عمل خدا کی رضا کیلئے نصیب ہو۔ آمین۔



# سونف اور اجوائن کے کرشمے

صغیرہ بانو شیریں

## ہفتے کا پٹرول تین ہفتے چلے

جمہرات کے درس کے بعد ہونیوالی مجالس مجذوبی کی محفل میں عوام کے بنائے گئے اعمال کے حیرت انگیز مشاہدات حضرت والا کا ذاتی مشاہدہ: حضرت جی حکیم صاحب فرمانے لگے کہ ایک نیا مشاہدہ آیا ہے۔ میرا سات سال کا بیٹا جس کا نام محمد صہیب رومی ہے، جو صاحبی رسول ﷺ کے نام سے منسوب ہے، میں نے اسے بلا کر کہا کہ 3 مرتبہ سورہ گوشہ پڑھ کر تھیلی پر دم کرو۔ اس سے پڑھو اکرم کروائی اسکی عجیب برکت دیکھی ہے، کیونکہ وہ معصوم بچہ تھا، اس کو گناہ کا گمان بھی نہیں۔ یہی بات ذہین میں آئی کہ قرآن بھی معصوم ہے اور بچے بھی معصوم ہیں، اس لیے یہ عمل کیا اور برکت کا حیرت انگیز مشاہدہ سامنے آیا۔

یا حفیظ سے حفاظت: ایک نوجوان کھڑے ہو کر کہنے لگے کہ گزشتہ درس سے جب میں فارغ ہو کر گھر جانے لگا تو میں نے ”یا حفیظ“ 11 مرتبہ پڑھ لیا میں موٹر سائیکل پر تھا، رات کا وقت تھا، آگے پولیس والے کھڑے تھے، میرے ساتھ ایک موٹر سائیکل پر دوڑنے کے جارہے تھے، پولیس والوں نے انہیں روک لیا مجھے جانے دیا جیسے مجھے دیکھائی نہیں۔

ہفتے کا پٹرول تین ہفتے: ایک صاحب فرمانے لگے کہ میں موٹر سائیکل میں 8 لیٹر پٹرول ڈلواتا تھا جو کہ صرف ایک ہفتہ چلتا تھا، میں نے پٹرول ڈلوانے سے قبل اول و آخر درود شریف کے ساتھ 11 مرتبہ سورہ گوشہ پڑھ کر دم کی شروع کی اور پٹرول کی ٹینکی پر پھونک مارنی شروع کی اب 8 لیٹر پٹرول تین ہفتے چل جاتا ہے۔

پلاٹ کی NOC میں نہایت آسانی: ایک صاحب بتانے لگے کہ سورۃ القدر کا مکمل مجھے حضرت حکیم صاحب نے بتایا ہے ہم نے پلاٹ خریدا پلاٹ لینے کیلئے NOC کے حصول کے لئے کنٹونمنٹ بورڈ کی فیس جمع کروا دی تھی، میں جاتے ہوئے راستے میں سورۃ القدر پڑھتا گیا اس دوران اچھی خاصی رشوت دینا پڑتی ہے۔ اور ایک ماہ سے زیادہ وقت لگ جاتا ہے، دوسرے دن کا وقت دیا کہ جگہ کا معائنہ کروائیں اور ایک ہفتے میں ہی بغیر رشوت دینے کیلئے ہو کر NOC مل گیا اور رجسٹری والے نے بتایا کہ یہ کام کم از کم 30 ہزار روپے میں ہونا تھا جو صرف 2250 روپے میں ہو گیا ہے۔

مجالس مجذوبی میں بیان کیے گئے اعمال کے حیرت انگیز فوائد اب کتابی شکل ”مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات“ آج ہی عقبرقی کے دفتر سے طلب کریں۔

نظر کمزور ہو تو گاجر کے پانی میں سونف بھگو دیں۔ پانی خشک ہو جائے تو دوبارہ گاجر کا پانی ڈال دیں۔ اس طرح تین بار کریں۔ خشک ہونے پر اس میں چینی اور بادام ملا کر پیئیں لیں۔ صبح شام یہ سفوف چائے کا چمچ بھر کھائیں، نظر تیز ہو جائے گی۔

پانی شہد میں ملا کر آنکھوں میں ڈالنے سے چند روز میں آنکھوں کی اصلی رنگت لوٹ آتی ہے اور چمک بڑھ جاتی ہے۔ سونف کے پتوں کا پانی نکال کر اس میں کھل کیا ہوا سرمہ بھی مفید ہے۔ دُھند جالا، کمزوری اور آنکھوں سے پانی بہنا دور ہوتا ہے۔ نظر کمزور ہو تو گاجر کے پانی میں سونف بھگو دیں۔

پانی خشک ہو جائے تو دوبارہ گاجر کا پانی ڈال دیں۔ اس طرح تین بار کریں۔ خشک ہونے پر اس میں چینی اور بادام ملا کر پیئیں لیں۔ صبح شام یہ سفوف چائے کا چمچ بھر کھائیں، نظر تیز ہو جائے گی۔ تھوڑی سی اجوائن کھانے کے بعد کھالی جائے تو گیس کے ڈکار نہیں آتے۔ اس کے چبانے سے منہ کا مزہ ٹھیک رہتا ہے جھوک گئی ہے اور بچکی دور ہوتی ہے۔

اجوائن بتائے فائدے ہی فائدے: اجوائن کے دانے پیئیں لیں اور پانی میں ملا کر ذرا سا نمک ڈالیں اور پی جائیں۔ اس سے معدے اور جگر کی اصلاح ہوتی ہے۔ اجوائن جگر کی سختی دور کرتی ہے۔ صبح شام کھانے سے بڑھی ہوئی تلی معمول پر آ جاتی ہے۔ معدے کے درد میں بھی اجوائن فائدہ دیتی ہے جو لوگ افیم کھاتے یا چرس پیتے ہیں وہ اجوائن کا باقاعدہ استعمال کریں تو اس عادت سے چھٹکارا پاسکتے ہیں۔ ان منشیات کے جو برے اثرات جسم پر مرتب ہوتے ہیں اجوائن انہیں دور کر دیتی ہے۔ اجوائن کا عرق معدے اور جگر کی بیماریوں میں اکسیر کا کام کرتا ہے۔ بڑھئی اور گیس اور جگر کی کمزوری ختم ہو جاتی ہے۔ اس کے عرق سے ریاحی درد بھی جاتے رہتے ہیں۔ اجوائن ایک پاؤلے کر خوب صاف کر لیں۔ پھر اس میں پانچ تولے کا لائمک ملا کر پیئیں لیں اور شیشے کے برتن میں دوا ڈال دیں پھر لیموں کا رس اس قدر چھوڑیں کہ اجوائن اور نمک کا سفوف اس میں اچھی طرح ڈوب جائے لیموں کا رس خشک ہو جائے تو اور چھوڑیں اسی طرح پانچ مرتبہ کریں۔ صبح و شام لکڑی یا سٹیل کے چمچ سے ہلائیں خشک ہو جائے تو پیئیں لیں یا ویسے ہی شیشے کی بوتل میں رکھ لیں۔ اس کی خوراک ایک ماشہ ہے۔ پیٹ میں درد اچھا گیس ہو تو پانی کے ساتھ کھالیں۔

ٹھیک ہو جائے گا۔ اجوائن کے استعمال سے پیٹ نہیں بڑھتا اور بڑھا ہوا پیٹ کم ہو جاتا ہے۔

جڑی بوٹیوں کی افادیت زمانہ قدیم سے مسلمہ ہے پس ماندہ اور ترقی یافتہ ممالک میں بھی ان سے یکساں فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ جڑنی میں چھوٹے پتوں کو دو انیاں نہیں دی جاتیں بلکہ انہیں سونف کا پانی پلایا جاتا ہے۔ سونف کے پیکٹ بازار میں عام دستیاب ہیں۔ سونف کا پانی ابال کر پلانے سے بچے کی تکلیفوں سے نجات پالیتے ہیں۔

نظر کی کمزوری کا آخری علاج: سونف، بہت اچھی دوا ہے۔ خصوصاً گیس کے لیے بہترین ہے۔ گھر میں سونف ضرور رکھنی چاہیے۔ چھوٹے پتوں کے پیٹ میں درد ہو تو چائے کا چمچ سونف ایک پیالی پانی میں جوش دے کر رکھ لیں۔ اس کے پلانے سے بڑھئی دور ہو جاتی ہے۔ دیہات میں عموماً دودھ میں سونف پکا کر بچوں کو پلاتے ہیں۔ اس سے بچوں کے پیٹ میں درد ہوتا ہے نہ گیس بنتی ہے۔ آج کل چھوٹے پتوں کی نگاہ بھی کمزور ہو رہی ہے۔ اس کے لیے تھوڑی سی سونف بچوں کی جیب میں ڈال دیں۔ وہ چلتے پھرتے کھالیں گے۔ اس سے نگاہ کی کمزوری بھی دور ہو جائے گی اور معدے کو بھی طاقت ملے گی۔ صبح چائے کا چمچ بھر سونف کھانے سے پہنائی تیز ہوتی ہے۔ پرانے نزلے کے لیے عموماً خواتین رات کو سوتے وقت ایک بڑا چمچ سونف اور گیارہ بادام کھلاتی ہیں۔ اس کو فوراً بعد چائے دودھ یا پانی کچھ نہیں پینا چاہیے۔ اس سے نزلہ دور ہوتا ہے اور دماغ میں تری آتی ہے۔ کچھ لوگوں کا ہاضمہ خراب رہتا ہے اور اسہال کی تکلیف سے نڈھال ہوتے ہیں۔ جہاں کچھ کھایا پیٹ میں درد ہو گیا انہیں چاہیے سونف تھوڑی سی چینی ملا لیں۔ صبح شام چائے کا ایک چمچ کھانے سے ہاضمہ ٹھیک ہوتا ہے۔ بیل گری مل جائے تو وہ بھی برابر وزن کر کے ملا لیں جلدی فائدہ ہوگا۔

ہر مرض کی دوا: آج کل بازار کی چٹ پٹی چیزیں کھانے سے معدہ بوجھل اور گیس کی شکایت عام پائی جاتی ہے۔ سونف کے نرم نرم پتے اور ڈنڈیوں کی سلا دھو کر ہمارے کھانے سے یہ شکایت دور ہو جاتی ہے۔ سونف کے پتے آپ سات باداموں کے ساتھ کھالیں تو سردی کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ کچھ لوگوں کی آنکھیں پیلی پیلی بے رنگ سی ہوتی ہیں سونف کا

# وظیفہ کا کمال، گمشدہ سونے کی زنجیر مل گئی

جویریہ غزل

## حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتب کشف المحجوب سہ ماہی حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

اس لیے شیخ محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی والدہ نے اپنے شوہر کی وصیت کے مطابق اپنے چھینٹے بیٹے کے بارے میں وہاں جا کر تعلیم حاصل کرنے کی وصیت فرمائی تھی۔ پرانے دور میں پاکستان کے دو شہر اوج شریف اور مکلی علی سرگرمیوں کے حوالے سے بہت ہی زیادہ مشہور تھے۔ یہاں دنیا بھر سے لوگ حصول علم کی غرض سے آیا کرتے تھے۔ مثلاً جلال الدین بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور مخدوم جہانیاں گشت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ انہی لوگوں میں سے تھے جو دور دراز کا سفر کر کے یہاں تشریف لاتے تھے اور اشاعت دین کے جذبہ کے تحت اپنی ساری زندگی یہیں گزار دی اور یہیں آپ کا دفن بنا، ماں اور خاندان کے دیگر افراد کی تربیتیں کہیں دوسرے ملکوں میں ہیں اور بیٹوں کی تربیتیں اوج شریف اور مکلی میں ہیں۔ ہمارے بزرگوں کے رگ و پے میں جذبہ گھر کر چکا تھا کہ ہم نے اللہ کے دین کی خدمت کرنی ہے اور اس سچے جذبے میں ان کیلئے کوئی چیز رکاوٹ نہ تھی۔ ماں اپنے لخت جگر کو بیوی اپنے شوہر کو حصول علم اور اشاعت دین کے جذبے کے تحت خود روانہ کرتیں۔

آج یہ تمام باتیں تاریخ کے واقعات بن کر رہ گئے ہیں اور اس کے برخلاف آج ہمارے دور میں اتنا فرق آیا کہ یہ دوریاں اور جدائیاں حصول دنیا کی خاطر ہو کر رہ گئی ہیں۔ مثلاً آپ نے اکثر سنا اور دیکھا ہوگا کہ بیٹا حصول علم کیلئے آکسفورڈ یونیورسٹی گیا وہاں تعلیم حاصل کی پھر پڑھانا شروع کر دیا از دوامی زندگی سے منسلک ہوا اور وہیں اس کی زندگی کا اختتام ہو گیا۔ اسی طرح کے بے شمار واقعات آج صرف حصول دنیا ہی کے لیے ہو کر رہ گئے ہیں۔

علوم روحانی کیلئے گھر بار بیوی بچے چھوڑنے کی مثالیں صرف اُسی دور میں ملتی ہیں۔ اسی طرح ایک بزرگ کی والدہ نے ان کو کہا کہ حصول علم کیلئے دوسرے شہر جاؤ مگر انہوں نے فرمایا کہ میرے پاس وہاں کھانے کیلئے کچھ بھی نہیں ہے تو اُن کی والدہ نے لوگوں کے گھروں میں کام کر کے دوسروں کو سوا کھا کر اکٹھی کی اور خود انہیں حصول علم کیلئے دوسرے شہر روانہ کیا۔

اتنی پریشانی پھر میرے شوہر آئے میں نے ان کو بتایا وہ خود اتنا پریشان ہوئے۔ ہم تینوں نے بہت ڈھونڈی ہر جگہ دیکھی بیڈ پورا اٹھایا اسے کھول کر دیکھا اس کے نیچے مگر نہیں ملی باہر برآمدے میں اور صحن میں ہر جگہ ایک ایک چیز ہٹا کر دیکھا مگر کہیں نہیں ملی۔

جب کسی شخص کو کوئی پریشانی ہو یا کوئی بھی تکلیف ہو تو اسے چاہیے کہ وہ بجائے پریشان ہونے کے اللہ تعالیٰ پر یقین کرتے ہوئے دعا کرے کوئی وظیفہ کرے وظیفہ میں اللہ کے کلام میں بہت طاقت ہے مگر یہ کہ یقین کیسا تھا پڑھیں۔ ایک قصہ میں آپ کو سنار رہی ہوں جسے سن کر آپ حیران ہو جائیں گے۔

ایک مرتبہ میں اپنے گھر میں تھی میں نے سونے کی زنجیر پہن رکھی تھی اس دن بہت گرمی لگ رہی تھی میں نے زنجیر اتار کر بیڈ پر رکھ دی تھی اس وقت میرے گھر میں کوئی نہیں تھا میں اور میرے شوہر اکیلے رہتے ہیں اس وقت میری ساس آئی تھوڑی دیر کیلئے آئی اور چلی گئیں پھر میری دو خالہ آئیں میری چھوٹی نند آئی وہ تو اکثر میرے ساتھ ہوتی تھی محلے کے بچے آئے یہ سب لوگ اس دن ایک دم آگئے تھے۔ ویسے میرے پاس کوئی نہیں ہوتا۔ ایک گھنٹے میں سارے چلے گئے۔ میں بٹھی تھی کہ اچانک مجھے دھیان آیا کہ میری زنجیر گلے میں نہیں تھی میں نے بیڈ پر دیکھی تو وہاں نہیں تھی پھر میرا چھوٹا بھائی آیا ہم دونوں نے بہت ڈھونڈی مگر نہیں ملی۔ عصر کے وقت گم ہوئی اور عشاء کا وقت ہو گیا، رورور کر میرا برا حال ہو گیا۔

اتنی پریشانی پھر میرے شوہر آئے میں نے ان کو بتایا وہ خود اتنا پریشان ہوئے۔ ہم تینوں نے بہت ڈھونڈی ہر جگہ دیکھی بیڈ پورا اٹھایا اسے کھول کر دیکھا اس کے نیچے مگر نہیں ملی باہر برآمدے میں اور صحن میں ہر جگہ ایک ایک چیز ہٹا کر دیکھا مگر کہیں نہیں ملی۔ پھر میں نے اپنے استاد صاحب کو فون کیا کیونکہ جب بھی کوئی مشکل اور کوئی بھی پریشانی ہوتی ہے ہم ان سے وظیفہ لیتے ہیں اور شکر ہے اللہ تعالیٰ کا ان کے وظیفے اور دعا میں بہت برکت ہوتی ہے۔

اس دن بھی میں نے اپنے استاد مولانا محمد سلیم اللہ سومرو صاحب سے بات کی اور ان کو سارے واقعے کی خبر دی انہوں نے مجھے تسلی دیتے ہوئے کہا کہ آپ پریشان مت ہوں اور وضو کر کے دو رکعت حاجت کے نفل پڑھیں پھر اللہ تعالیٰ کی خوب حمد و ثناء کر کے سچے دل اور یقین کیساتھ دعا

کر لیں اور ایک وظیفہ دیا یا جامع یا تمعیّد کثرت سے پڑھیں اور کسی پر بھی شک مت کرنا نہ دل میں یہ بات لانا کہ فلاں نے لی ہوگی فلاں نے چھپائی اور جتنا بھی ہو سکے اتنا پڑھیں انشاء اللہ صبح تک آپ کو زنجیر مل جائے گی اگر کسی نے اٹھائی ہوگی تو وہ خود آپ کو گھر دے جائیگا یا آپ کے گھر پھینک دے گا۔ آپ صبح تک زنجیر مل جائے گی۔

### جادوگر کی موت کا منظر

ہمارے گھر سے تھوڑا دور ایک کلینک ہے ایک دن میں موٹر سائیکل پر سو اس کلینک کے سامنے سے گزر رہا تھا کہ مجھے ایسی آوازیں آئیں جسے کسی بیل کو ذبح کیا جا رہا ہے بہت خوفناک آوازیں تھیں میں نے موٹر سائیکل کھڑی کی اور کلینک کے اندر گیا۔ دیکھا تو ہمارا ایک محلے دار نوجوان جو کالا جادو کیا کرتا تھا اسے برین ہیمرج تھا اور آوازیں اسی کے گلے سے نکل رہی تھیں جیسے اسے کوئی ذبح کر رہا ہو۔ ڈاکٹر صاحب بھی ہراساں تھے اور کہہ رہے تھے کہ اسے ملتان لے جاؤ مجھ سے اس کا علاج نہیں ہوگا۔ میں نے پوچھا کہ یہ کیفیت کب سے ہے۔ کہنے لگے پچھلے کئی گھنٹوں سے یہ اسی طرح تڑپ رہا ہے۔ پھر جب اسے ملتان لے جانے لگے تو وہ راستے میں ہی دم توڑ گیا۔ اس کا چہرہ ابھی میری آنکھوں کے سامنے ہے کہ اس کی آنکھیں ابلی ہوئی تھیں اور وہ جانوروں کی طرح تڑپ رہا تھا۔ (صوفی محمد جاوید جہانیاں)

# جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی بچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انشاقات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے برا حوصلہ اور علم چاہیے

## موتی مسجد میں موجود جگہ کی انوکھی کہانی

جہاں بڑے بڑے اولیائے کرام نے سجدے دیئے اور ولایت کے اعلیٰ مقام پر پہنچے۔ یعنی موتی مسجد کی اس جگہ نے اپنی ایک انوکھی کہانی سنائی۔ وہ جگہ کہنے لگی کہ ایک ڈاکو مغل حکمران اکبر بادشاہ کے دور میں قید کیا گیا، بہت عرصہ وہ قید رہا اسے طوق و زنجیر پہنائے گئے، بہت عرصہ قید رہنے کے بعد آخر اس کو بڑے قیدیوں کا نگران بنا دیا گیا، ڈاکو کبھی کبھی رات کی تنہائیوں میں موتی مسجد میں آکر عبادت کرتا تھا، اسے کچھ نہیں آتا تھا بس وہ سجدے میں پڑ کر ”اللہ اللہ“ کرتا تھا کیونکہ اس دور میں موتی مسجد میں عام بندہ داخل نہیں ہو سکتا تھا یہ صرف بادشاہوں اور شہنشاہوں کیلئے تھی ہاں! جمعہ کے دن بادشاہ رعایا کے ساتھ اس میں جمعہ پڑھتا تھا۔ رعایا سے مراد جو بادشاہ کے خاص بڑے بڑے مصاحب تھے۔

## درویش کا سینہ پر ہاتھ لگانا تھا کہ.....

وہ زمین کہنے لگی کہ اس ڈاکو نے (جس کو قید تھی) جب یہاں سجدہ کیا اور بس اللہ اللہ کہتا رہا اللہ اللہ کہتے کہتے زمین کی برکت ایسی تھی کہ جہاں اس کی پیشانی لگی اور اس پر اس کے آنسو گرے اور وہ اللہ اللہ کہتا رہا اس کی برکت سے اس کی قید چند دنوں میں ہی ختم ہو گئی، پھر جب وہ قید سے اور شاہی قلعے سے باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک درویش اپنے گدھے پر جا رہے تھے۔ اس ڈاکو نے آواز دی اور کہا کہ میری جیب خالی ہے میں ہوں تو برا اور آپ اچھے ہیں کیا آپ اپنی جیب سے کچھ میری جیب میں ڈال دیں گے؟ تو وہ بزرگ کہنے لگے ہاں کیوں نہیں۔۔۔ انہوں نے چند سکے میری جیب میں ڈال دیئے..... وہ سکے لے کر میں آگے گیا تو بزرگوں نے فرمایا کہ ادھر آؤ میری بات سنو! جب میں ان کے قریب گیا تو انہوں نے اپنے گریبان کو کھولا اور اپنے دل کے اوپر ہاتھ لگایا..... ایسا لگا کہ جیسے گریبان کھلتے ہی ان کا سینہ چاک ہو گیا اور ان کا دل جیب کی شکل بن گیا..... انہوں نے دل میں ہاتھ ڈالا اور میرے دل کے اندر کوئی چیز ڈال دی۔ اپنے سینے سے ہاتھ نکال کر میرے سینے میں ڈال دی مجھے محسوس ہوا

کہ میرے سینے میں کوئی چیز گئی ہے۔ دل میں ہلکی سی چھین ہوئی اور فرمانے لگے جا..... ان سجدوں کی برکت سے جو تم نے کیے تھے اللہ نے تیرے دل کو نورانی بنا دیا اب تیرا دل تو دھل چکا، لے اس میں جو نور اللہ کی معرفت سے ہمیں ملا تھا لے وہ نور ہم نے تجھے دے دیا۔ میں ان کی بات سن کر وہیں ٹھہر گیا، میرے قدم بل نہ سکے وہ بزرگ اپنے گدھے پر سوار ہوئے اور چل دیئے۔ میں انہیں دیکھتا رہا اور وہ میری نظروں سے اوجھل ہو گئے۔

## پل میں زمین و آسمان بدل گئے

کہنے لگے میں واپس پلٹا اور میں نے دربانوں سے کہا مجھے واپس جیل جانا ہے وہ حیران..... کہ اتنے سالہا سال کی قید کے بعد تجھے خلاصی ملی، لوگ جیلوں سے خلاصی چاہتے ہیں تم واپس آنا چاہتے ہو؟ کہا کہ اصل میں مجھے جیل مقصود نہیں، اصل مجھے موتی مسجد مطلوب ہے، جہاں سے مجھے یہ محبت ملی کہا پل پل میرا دل اللہ اللہ کہہ رہا ہے زمین کے پردے ہٹ گئے، جنات انسانوں کی طرح نظر آنے لگے فرشتوں کا نور نظر آنے لگا رحمت اوپر سے اترتی نظر آنے لگی عذاب اترتا نظر آنے لگا، ہر چیز بول بول کر مجھے اپنا نام بتاتی تھی اپنا کام بتاتی تھی اپنا ذکر بتاتی تھی۔ ہر جانور کی بولی مجھے سمجھ آنے لگی اور زمین کے نقشے، آسمان کے نقشے بدل گئے، میرا دل خود اللہ کی طرف مائل ہوا، آنکھیں ہر وقت تر رہنے لگیں، جسم ہر وقت عبادت کی طرف متوجہ ہونے لگا اور میرے انگ انگ اور روئے روئے سے اللہ کی محبت نکلنے لگی، میں جس جگہ عبادت کرتا تھا اس جگہ کی آواز اور اس کی سمجھ مجھے آنے لگی، پھر تو یہ عالم ہو گیا کہ وہ دل میں نور کیا پڑا اور موتی مسجد کے سجدے مجھے کیا ملے کہ بس پھر تو یہ تھا کہ جب میں نماز کیلئے کھڑا ہوتا تھا تو پھر نماز مجھے خود بخود آ گئی، مجھے تلاوت خود بخود آ گئی، میں نے کسی سے کچھ نہیں سیکھا، عبادت بھی مل گئی، تلاوت بھی مل گئی، تسبیح بھی مل گئی، سجدے بھی مل گئے، میں حیران ہوا اور مجھے احساس ہوا کہ اللہ پاک کا قرب مجھے مل گیا اور اللہ کا ذکر مجھے مل گیا اس قرب اور تسبیح میں میرے دن

رات گزرنے لگے، مجھے دربانوں نے اندر نہ جانے دیا، بس میں باہر بیٹھا روتا رہتا تھا، گری پڑی کوئی روٹی مجھے مل جاتی تھی۔ یہ بات آخر بادشاہ تک پہنچی کہ فلاں جو ڈاکو تھا اس کا حال یہ ہو گیا ہے اور وہ کہتا ہے کہ بس مجھے موتی مسجد کی دربانی دے دو، بادشاہ کو عجیب احساس ہوا، شاید قبولیت کی گھڑی تھی، بادشاہ نے مجھے بلوایا اور بلوا کر پوچھا تو کیا چاہتا ہے.....؟ تو میں نے انہیں سارے حالات بتا دیئے کہ میں کس طرح موتی مسجد میں گیا اور موتی مسجد کی وہ مخصوص جگہ جس کی صرف اولیاء کو خبر ہے اس جگہ پر قدرتی میرا سجدہ ہو گیا۔ میں رات کو چھپ چھپا کر جاتا تھا، قیدیوں کا میں نگران بن گیا تھا۔ بس اس سجدے کی برکت سے خلاصی ہو گئی آپ کو ترس آ گیا اور آپ نے مجھے آزاد کر دیا۔ میں باہر نکلا تو کسی درویش نے مجھے سکے دیئے اور جاتے جاتے واپس آئے اور اپنے دل کی جیب سے نور نکال کر میرے دل میں ڈال دیا بس اس دن سے میری زندگی بدل گئی، میری دنیا بدل گئی، میری نظریں بدل گئیں، میری سوچیں بدل گئیں، میرے جذبے بدل گئے، میرا اٹھنا بیٹھنا سونا اور جاگنا بدل گیا، میرے دن اور رات بدل گئے۔

## بادشاہ کو خزانہ کیسے ملا؟

بادشاہ نے کہا ”کیسے مانیں کہ تیرے دن اور رات بدل گئے، تو میں نے فوراً کہا ”بادشاہ سلامت! آپ جس جگہ بیٹھے ہیں آپ کے قدموں کے چار ہاتھ بائیں طرف ایک بہت بڑا خزانہ دفن ہے اور وہ خزانہ میں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں اگر خزانہ نہ ملا تو آپ تلوار سے میرا سر قلم کر دیں آپ کو اختیار ہے۔“

بادشاہ نے فوراً خدام بلوائے اور خدام بلا کر اس جگہ کو کھودا اس جگہ بہت بڑے قیمتی پتھر کے ہوئے تھے، بادشاہ کا محل تھا اور بادشاہ کا خاص کمرہ تھا اس کو کھودنا بہت مشکل تھا آخر کار دیگر لوگ بلوائے گئے، انہوں نے وہ ٹائلیں ہٹائیں، ٹائلیں ہٹا کر وہاں کھودنا شروع کیا بس تھوڑا ہی کھودا تھا تو وہاں ان کی کدال کسی سخت چیز سے ٹکرائی تو وہ کہنے لگے کہ آگے کوئی سخت دھات کی چیز ہے۔ بادشاہ کی آنکھوں میں چمک آئی اور بادشاہ کہنے لگا اس کو مزید کھودو..... دیکھا تو ایک تانبے کا بہت مضبوط برتن تھا جس کا منہ تانبے کے ڈھکن سے بند تھا اور انہوں نے جب اس کو مزید کھولا تو اس کے اندر ہیرے، جواہرات تھے..... سونا اور چاندی تھی..... اس کی چمک اتنی تھی کہ بادشاہ کا کمرہ روشن ہو گیا، بادشاہ نے کہا کہ بس اسے ڈھانپ دو مت کھولو۔ وہ تمام کارگر چلے گئے، آٹا نایہ کام

اکبر بادشاہ بیک بیک کر رو پڑا

علامہ لاہوتی صاحب دامت برکاتہم کے انمول

وظائف کے لیے ”جنات کا پیدائشی دوست“ کتاب

## جون 2013ء کا شمارہ ”جنات

کاپیدانشی دوست“ خاص نمبر ہوگا

..... تفصیل صفحہ نمبر 42 .....

روحانیت کا سمندر موتی مسجد سے ملا

ڈاکو کی موت کیسے آئی؟؟؟

اس کے بعد میں واپس آیا تو اس ڈاکو کو جو کہ اکبر بادشاہ کے دور کا ڈاکو تھا بعد میں اللہ کا ولی تھا کے بارے میں سوچتا رہا، میں نے اس جن سے پوچھا اس ڈاکو کے نام کا کچھ پتہ ہے؟ جن کہنے لگا: پہلے نام کی تو کوئی خبر نہیں بعد کا نام خود بادشاہ اکبر نے اپنے نام کی نسبت کے ساتھ اصغر رکھ دیا تھا اور اس کو اصغر خادم بولتے تھے۔ وہ چونکہ مسجد کی خدمت کرتا رہتا تھا اس کو اصغر خادم کہتے تھے۔ ایک دفعہ اصغر خادم کی موت کا وقت قریب آیا تو کہنے لگا مجھے موتی مسجد میں لے چلو میں مسجد میں مرنا چاہتا ہوں پھر اس جگہ لے آئے وہ بہت عرصے سے بیمار تھا لیکن مسجد میں خدمت کیلئے اس کو خادم پکڑ کر لے آتے تھے وہ آتا تھا اور اپنے کا پنتے ہاتھوں سے جھاڑ دیتا اور کا پنتے ہاتھوں سے دعا مانگتا تھا۔ خدام اس کو اٹھا کر اس سجدے والی جگہ پر لے گئے اور سجدے کی جگہ پر اس کا سر رکھ دیا اور وہ بلک بلک کر رونے لگا۔ ”اے اللہ! میرے دن سیاہ تھے، میرے صبح و شام سیاہ تھے لیکن اپنے گھر کی برکت سے اے اللہ تو نے میرے دل کو دھو دیا اور تیرے گھر کی

میں دوشرا لٹ نہیں مانتا

اس بندہ خدا نے بادشاہ کی خدمت میں جھک کر عرض کیا،  
بادشاہ سلامت! میں یہ دو شرائط نہیں مانتا..... مجھے عام  
خدا کے دفتر سے کھانا ملے اور مجھے کوئی خادم نہ ملے، بس  
کہیں کسی کو نے میں رہنے کی جگہ مل جائے..... مجھے اور  
کچھ نہیں چاہیے، بادشاہ نے اس کی یہ خواہش مجبوراً قبول  
کر لی اور وہ ساری زندگی موتی مسجد کی خدمت کرتا رہا،  
اس نے اس سجدہ گاہ کو نہیں چھوڑا جو کہ سجدہ گاہ موتی مسجد  
میں مخصوص سجدہ گاہ ہے۔

اس جگہ میں بھی سجدہ دیتا ہوں تو۔۔۔۔۔

قارئین! میں خود وہاں کئی دفعہ گیا اور اس جگہ سجدے دینے  
جب بھی میں وہاں سجدہ دیتا ہوں مجھے انوکھا سر و محسوس  
ہوتا ہے بلکہ میں پچھلے ہفتے وہاں گیا تو وہاں جا کر میں نے  
دو نفل پڑھے دو نفل کے سجدے میں جب میں گیا تو زمین  
کی تہیں ہٹ گئیں تو زمین کے نیچے مجھے کائنات کا ایک  
انوکھا نظارہ نظر آنے لگا جو شاید میں لفظوں میں اگر بیان  
کروں تو مخلوق خدا میری باتوں کو مبالغہ سمجھے..... افسانہ یا  
داستان سمجھے..... لیکن میں کروں تو کیا کروں..... جو  
آنکھیں میری کھلی ہوئی ہیں اگر آپ کی کھل جائیں تو آپ  
اس واقعہ کو سچ مانیں۔ افسوس! میری باتیں کسی کو سمجھ کیسے  
آسکتی ہیں؟؟؟ میں اس دربان کی یہ بات سن رہا تھا تو  
سننے سننے مجھے احساس ہوا میں اس سے باتیں کرتا  
چلا جاؤں۔ میں اس سے باتیں سنتا رہا، سنتا رہا.....

جگہ خاص پر سجدے کا کمال

میں اس کی باتیں غور سے سن رہا تھا اور حیران ہو رہا تھا۔ مجھے احساس ہوا کہ واقعی موتی مسجد کا انکشاف کر کے میں نے مخلوق خدا کے ساتھ سو فیصد بھلا کیا جہاں انسانوں کو بہت فائدہ ہو رہا وہاں جنات کی دنیا میں پھلجی ہوئی ہے۔ مجھے شاہی قلعے کے کئی جنات نے یہ مبارک باد پیش کی کہ ان کے خود کے مسائل حل ہوئے، ان کی مشکلات دور ہوئیں، ان کی



## خود اعتمادی سیکھیں

لیس براؤن نے پروگرام شروع کیا اس کا یہ پروگرام کامیاب ہو گیا۔ لیس براؤن نے ریڈیو چھوڑ دیا اور دوسری کمپنی جوآن کرلی لیس براؤن نے امریکہ کے ایک یتیم خانہ میں آنکھ کھولی نہ اس کو اپنے باپ کا پتہ تھا اور نہ ماں کا..... ابتدائی تعلیم اس نے اسی یتیم خانے میں حاصل کی۔ جب لیس براؤن چھٹی کلاس میں پہنچا تو کلاس کے سب بچوں کا ذہنی ٹیسٹ ہوا اور لیس براؤن کو ذہنی طور پر مفلوج قرار دے دیا گیا لیکن اس نے میٹرک اسی سکول سے پاس کیا۔ ایک مرتبہ کلاس کے ٹیچر نے لیس براؤن کو کچھ لکھنے کو کہا اور لیس براؤن نے کہا کہ وہ ذہنی طور پر مفلوج ہے کچھ لکھ نہیں سکتا۔ ٹیچر نے کہا کہ کسی کے کہنے پر کسی کی ترقی کو روکا نہیں جاسکتا اور تم ذہنی طور پر بالکل فٹ ہو۔ لیس براؤن فوراً اپنے ٹیچر کے پاس گیا اور کہا کہ میں آپ جیسا بننا چاہتا ہوں اس کے لیے مجھے کیا کرنا پڑے گا ٹیچر نے کہا کہ اعتماد حاصل کرنا پڑے گا۔ لیس براؤن نے کہا کہ اس کیلئے کیا کرنا پڑے گا۔ گرو نے کہا کہ ریڈیو کی نوکری حاصل کرو۔ لیس براؤن ریڈیو اسٹیشن گیا اور کہا کہ میں لیس براؤن ہوں اور نوکری کیلئے آیا ہوں۔ ریڈیو اسٹیشن کے مالک نے پوچھا کیا اس سے پہلے بھی ریڈیو اسٹیشن یا میڈیا میں کام کر چکے ہو۔ لیس براؤن نے کہا نہیں..... اس نے کہا کہ چلو جاؤ یہاں نوکری نہیں ہے۔ لیس براؤن واپس اپنے ٹیچر کے پاس آتا ہے اور کہا کہ نوکری نہیں مل رہی۔ ٹیچر نے کہا کہ ایک دفعہ جانے سے نوکری نہیں ملتی اس کے پاس بار بار جاؤ۔ لیس براؤن پھر دو بارہ اس کے پاس گیا کہا کہ میں نوکری کیلئے آیا ہوں اس نے کہا میں تمہیں جانتا ہوں کہا نا نوکری نہیں چلا جا..... تقریباً چوتھی دفعہ لیس براؤن ریڈیو کے مالک کے پاس نوکری کیلئے گیا کہا میں نوکری کیلئے آیا ہوں مالک نے اسے کافی بنانے کیلئے رکھ لیا۔ اتفاق سے ایک مرتبہ ریڈیو اسٹیشن کے تمام بندے چھٹی پر تھے اور بندہ جو موجود تھا وہ شراب پی رہا تھا۔ لیس براؤن نے مالک کو فون کیا اور کہا کہ تمام ملازم چھٹی پر ہیں مالک نے کہا کہ تم پروگرام کر لو گے؟ لیس براؤن نے کہا کہ وہ کرے گا۔ مالک نے کہا ٹھیک ہے۔ لیس براؤن نے پروگرام شروع کیا اس کا یہ پروگرام کامیاب ہو گیا۔ لیس براؤن نے ریڈیو چھوڑ دیا اور دوسری کمپنی جوآن کرلی۔ اس کمپنی نے لیس براؤن کو ایک اور کمپنی میں دو کروڑ کا پراجیکٹ لینے بھیجا لیس براؤن نے سوچا کہ وہ وہاں پہنچ کر پراجیکٹ لے لے گا اور اس نے وہ پراجیکٹ اپنے اعتماد سے حاصل کر لیا۔

شکیل انور گوجرانوالہ

## ہم نے مرغابی کیسے شکار کی! آپ بھی پڑھیں!

فضا فائروں کی آواز سے تھرا اٹھی۔ ہمارے نشانے خطائیں ہوئے تھے ہم دونوں بھاگے بھاگے ”نیل سروں“ کو اٹھانے کیلئے گئے میں نے جیب سے چاقو نکال کر ہاتھ میں پکڑ لیا تھا مگر شکار کے قریب پہنچ کر مارے ندامت اور بدحواسی کے ہمارا برا حال ہو گیا۔ وہ دسمبر کی ایک خوش گوار صبح تھی۔ میں اور میرا دوست ارشد طے شدہ پروگرام کے تحت علی الصباح کیل کاٹنے سے لیس ہو کر مرغابیوں کے شکار کیلئے چل کھڑے ہوئے۔ ارشد کو مرغابیوں کے شکار سے والہانہ عشق ہے اور میں بھی اس معاملے میں ارشد سے کچھ پیچھے نہیں ہوں۔ ہم دونوں شہر سے باہر اس بڑے تالاب کی طرف گئے جہاں مرغابیوں کی کثیر تعداد پائی جاتی ہے۔ یہ تالاب مچھلی اور دیگر آبی پرندوں کے شکار کیلئے بھی مشہور ہے۔ ہمارے شہر سے اس تالاب کا فاصلہ کوئی دو میل کے لگ بھگ ہوگا۔ اس کے قریب ہی ایک گاؤں ہے بہر حال ہم سردی میں ٹھٹھرتے اور آپس میں ہی مذاق کرتے اپنی منزل کے قریب پہنچ گئے۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ مرغابی کے شکار کیلئے موزوں وقت صبح کا ہوتا ہے کیونکہ دن کو مرغابی گہرے پانی میں دور تک چلی جاتی ہے اور جب اسے بھوک لگتی ہے تو علی الصبح ناشتہ کرنے کے لیے کنارے کا رخ کرتی ہے۔ اس کی خوراک میں گھونگھے، ریت، چھوٹے چھوٹے کنکر، گھاس اور چاول کے خوشے جو پک جاتے ہیں۔ لہذا شام کے وقت مرغابی کو چاول کے خوشے کھاتے ہوئے بھی شکار کیا جاسکتا ہے لیکن اس کے شکار کا موزوں وقت صبح کا ہے۔ ہم نے اپنے سروں پر بے گھونسل اوڑھ رکھے تھے کیونکہ مرغابی کے شکار کیلئے شکاری کو بہت محتاط رہنا پڑتا ہے اگر اسے ذرا بھی شکاری کی موجودگی کا احساس ہو جائے تو پھر اسے مارنا ناممکن ہے۔ بے گھونسل اس پر اوڑھنے کے دو فائدے ہیں ایک تو یہ کہ گھونسل سردی سے سر کو محفوظ رکھنے میں مدد دیتا ہے اور دوسرا فائدہ یہ ہے کہ مرغابی اسے سر کنڈوں کا پودا سمجھتی ہے۔ تالاب کے قریب ہی برسین (شفتل) کھیت واقع تھے۔ صبح کے دھندلکے میں اس پر برف کی ہلکی ہلکی سی تہہ جمی ہوئی تھی اور یوں معلوم ہوتا تھا جیسے پورے کھیت پر ایک سفید چادر بچھا دی گئی ہے۔ ارشد نے دور ہی سے مرغابیوں کے ایک جھنڈ کو تاڑا اور مجھے اشارہ کر کے جلدی سے پیٹ کے بل لیٹ گیا۔ مجھے بھی دیکھا دیکھی ایسا ہی کرنا پڑا۔ ہاتھ نہ ہونے جارہے تھے مگر

مسعود احمد برکاتی

## صحت مند عادتیں اپنائیں زندگی کامیاب بنائیں

ہفتہ میں ایک بار ورزش کرنا بھی عادت ہی میں شمار ہوگا لیکن اس سے آپ کو ورزش کے بیش بہا فوائد حاصل ہونے مشکل ہیں کسی اچھی سی ورزش کا انتخاب کر لیجئے جس سے آپ روزانہ لطف کے ساتھ فائدہ حاصل کر سکیں

عادتوں کی مدد کے بغیر زندگی میں کامیابی حاصل کرنا تو کجا زندہ رہنا ہی مشکل ہے، چلنے پھرنے کی معمولی سی مثال ہے۔ غور کیجئے! اگر آپ کو چلنے کیلئے ہر قدم اٹھانے سے پہلے سوچنا پڑے کہ اٹھانا بھی چاہیے یا نہیں یا یہ ایک قدم کتنا وقت لے گا اور کب اس کو دوبارہ زمین پر رکھا جائے تو آپ کیلئے چند قدم چلنا بھی دو بھر ہو جائے گا اور آپ اس وقت کوئی دوسری بات سوچ سکیں گے اور نہ اس پر توجہ کر سکیں گے بلکہ آپ جلد ہی تھک کر چور ہو جائیں گے۔

اگر کوئی خلاف معمول بات نہ ہو تو عام طور پر ڈیڑھ سال سے پہلے ہی بچہ چلنے پھرنے کیلئے قدم اٹھانے کا عادی ہو جاتا ہے۔ ایک مرتبہ جب آپ کسی منزل کیلئے چل پڑے تو راستے میں آپ بازار یا درگد کے منظر پر بھی نظر ڈال سکتے ہیں اپنے ہمراہی سے باتیں کر سکتے ہیں یا منزل پر پہنچ کر جو کام کرنے والے ہیں اس کے متعلق سوچ سکتے ہیں۔ پھر بھی آپ کے پاؤں بلا تکلف اور بغیر کسی تکلیف کے منزل مقصود کی طرف اٹھتے چلے جائیں گے نتیجہ یہ نکلا کہ عادت کی وجہ سے آپ کو چلنے کے پورے عمل میں سوچنے اور توجہ کرنے کی ضرورت نہیں رہی۔ آپ کو چلنے پھرنے کے قابل بنانے والی عادتیں اور وہ حرکات و سکنات جو عادتاً سرزد ہوئی ہیں صحت کے لیے مفید ہوتی ہیں اسی طرح دوسری اچھی عادتیں ہیں جو جسمانی صحت کیلئے اور بھی زیادہ کارآمد ثابت ہوتی ہیں۔

اچھی عادتیں بنانے کیلئے تین بنیادی طریقے ہیں پہلا طریقہ: وہ کام جس کی عادت ڈالنا مقصود ہو اس کو توجہ اور ارادے کے ساتھ انجام دیجئے۔ دوسرا طریقہ: اس کام کو دہرانے کے موقع کی تلاش میں رہیے۔

تیسرا طریقہ: جب تک کہ عادت پختہ نہ ہو جائے کسی اور موقع کو مستثنیٰ مت قرار دیجئے اور اس کام کی تکرار کے موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیجئے۔

روزانہ کے کام کبھی کبھی کاموں کے مقابلے میں عادت کو زیادہ پختہ بنادیتے ہیں۔ معدہ کے انقباضات (سکڑنا) جاگنا اور سونا کام اور آرام کھانے کے اوقات، یہ اور ایسی بہت سی سرگرمیاں ہیں جو صحت پر اثر انداز ہوتی ہیں۔

ہفتہ میں ایک بار ورزش کرنا بھی عادت ہی میں شمار ہوگا لیکن اس سے آپ کو ورزش کے بیش بہا فوائد حاصل ہونے مشکل ہیں کسی اچھی سی ورزش کا انتخاب کر لیجئے جس سے آپ روزانہ لطف کے ساتھ فائدہ حاصل کر سکیں

باقاعدگی کا اصول آپ کو اچھی عادتیں بنانے میں بہت مدد دے گا۔ اس میں شبہ نہیں کہ باقاعدگی اور پابندی وقت آپ کے اور آپ کی صحت کیلئے فائدہ مند ہے اور بے قاعدگی نقصان رساں۔

غذا: زندگی اور موت کیلئے نہایت ہی اہم اور ضروری چیز ہے۔ آپ غذا کے صحیح انتخاب کی عادت ڈال سکتے ہیں۔ یہ عادت آپ کے جسم کو تغذیہ بخش خوراک فراہم کرنے میں معاون ہوگی سب سے پہلے آپ کو غذا کے ضروری اجزاء اور انکے اثرات کے متعلق بنیادی باتیں معلوم کرنی چاہئیں جب آپ کو معلوم ہو جائے کہ جسم کو متوازن اور مفید غذا پہنچانے کیلئے کیا کھانا چاہیے تو آپ کو احتیاط اور توجہ کے ساتھ سادہ غذائیں اور غذائی اشیاء اپنے لیے منتخب کرنی چاہئیں جو آپ کو صحت مند رکھ سکیں اور بیماری کو اپنے پاس نہ پھٹکنے دیں چند مفتوں ہی میں آپ دیکھیں گے کہ غذا کا صحیح انتخاب آپ کی عادت بنتا جا رہا ہے اور اس سلسلے میں آئندہ کیلئے آپ کی قہمتیں کم سے کم تر ہوتی جا رہی ہیں۔ عادت ڈالنے کے آپ مقررہ وقت پر کھانا کھالیا کریں اور غذا کو اچھی طرح چبایا کریں۔ پورے طور پر چبائے بغیر گھبراہٹ یا جلد ہی میں ایک وقت کھانا کھانا پچھلے کئی دفعہ کے صحیح طریقہ پر کھائے ہوئے کھانوں کے فائدوں کو ختم کر سکتا ہے۔

رفع حاجت: متعین وقت پر رفع حاجت کی عادت بھی صحت کیلئے مفید ہے۔

نیند: نیند پوری نہیں ہوئی تو آپ خستگی، تھکن اور کم ہمتی محسوس کرتے ہیں اگر آپ روزانہ رات کو پوری نیند سو کر تازگی حاصل نہ کریں تو آپ کی چستی میں فرق آ جاتا ہے صحت مند رہنے کیلئے اپنی مدد کیجئے۔ نیند صحت کیلئے ضروری ہے آپ کی کچھ عادتیں نیند پر بڑی طرح اثر انداز ہوتی ہیں۔ پابندی وقت سے سونا بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ اوسطاً ایک آدمی کیلئے سات آٹھ گھنٹے روزانہ نیند بہت ضروری ہے۔

ورزش: ورزش کرنے کی عادت بھی صحت مند عادتوں میں سے ہے۔ ہفتہ میں ایک بار ورزش کرنا بھی عادت ہی میں شمار ہوگا لیکن اس سے آپ کو ورزش کے بیش بہا فوائد حاصل ہونے مشکل ہیں کسی اچھی سی ورزش کا انتخاب کر لیجئے جس سے آپ روزانہ لطف کے ساتھ فائدہ حاصل کر سکیں

ہونے مشکل ہیں کسی اچھی سی ورزش کا انتخاب کر لیجئے جس سے آپ روزانہ لطف کے ساتھ فائدہ حاصل کر سکیں اور تازگی و توانائی کے احساس کے ساتھ شامل کر سکیں۔ کھلے میدان میں تازہ ہوا میں کھڑے ہو کر گہرے گہرے سانس لینا صحت کیلئے نہایت مفید ہے۔ تازہ ہوا میں سانس لینے سے خون صاف ہو جاتا ہے۔

غسل: غسل باقاعدگی سے کرنے کی عادت آپ کو خوش حالی کا احساس بخشنے گی۔ چاہے آپ صفائی و پاکیزگی کیلئے نہائیں یا دوران خون کو تیز کرنے کیلئے۔۔۔ آپ کو فرحت و تازگی ضرور حاصل ہوگی۔ جن لوگوں کا کام اس نوعیت کے ہوں کہ ان کو پسینہ زیادہ آتا ہو یا زیادہ پسینہ لانے والی ورزش کرنے والے لوگوں کو روزانہ غسل کرنا چاہیے فوارے کے نیچے نہانا بھی ان کیلئے مناسب ہے۔ اگر آپ گنتی کے ان لوگوں میں سے ہیں جن کو گرم غسل پیروں اور ناگوں کا دوران خون بڑھانے کیلئے ضروری ہے تو آپ سونے سے فوراً پہلے غسل کیجئے۔ اس سے آپ کے پیروں اور ناگوں کو بہت آرام ملے گا اور آپ کو نیند بھی اچھی آئے گی۔

معمولاً بلاناغہ منہ ہاتھ دھونا اور بالوں میں کنگھا کرنا آپ کو سوسائٹی کیلئے پسندیدہ بناتا ہے اور آپ خود کو پرسکون اور پرکشش محسوس کرتے ہیں۔ بالوں میں تیل لگانے کے ساتھ ہلکی ہلکی ماش بھی داغ اور بالوں کیلئے مفید ہوتی ہے۔ یہ چیزیں ذہنی صحت کیلئے بہت مفید ہیں کیونکہ وہی شخص ذہنی طور پر بیمار ہو جاتا ہے جو اپنے آپ کو ”ذات باہر“ یا ناپسندیدہ تصور کرتا ہے۔ ذہنی صحت کے سلسلے میں یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ وہی لوگ ذہنی نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں جو اپنے آپ میں گم رہتے ہیں یا اپنی دنیا تک ہی اکی پرواز محدود ہوتی ہے۔ ذہنی طور پر اپنے آپ کو صحت مند رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دوسروں کی مدد کے مواقع کی تلاش میں رہیے۔ لوگوں کو آپ کے تعاون کی ضرورت ہے اور آپ کو دوسروں کی مدد کی۔ تعاون کی عادت ایک شریف و شائستہ عادت ہے۔ دانتوں کو بلاناغہ صاف کرنے کی عادت بھی منہ ہاتھ دھونے اور کنگھا کرنے کی عادت کی طرح ضروری ہے لیکن جسمانی صحت پر دانتوں کی صفائی زیادہ اثر انداز ہوتی ہے۔ اچھے دانت اچھی صحت بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہاتھ دھونا اور ناخن صاف رکھنا بھی اس ضمن میں آتا ہے گندے ہاتھ اور ناخن والا آدمی اچھی سوسائٹی کیلئے قابل قبول نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ صحت پر خراب اثر پڑنے کا بھی قوی امکان ہے۔

معمولاً بلاناغہ منہ ہاتھ دھونا اور بالوں میں کنگھا کرنا آپ کو سوسائٹی کیلئے پسندیدہ بناتا ہے اور آپ خود کو پرسکون اور پرکشش محسوس کرتے ہیں۔ بالوں میں تیل لگانے کے ساتھ ہلکی ہلکی ماش بھی داغ اور بالوں کیلئے مفید ہوتی ہے۔ یہ چیزیں ذہنی صحت کیلئے بہت مفید ہیں کیونکہ وہی شخص ذہنی طور پر بیمار ہو جاتا ہے جو اپنے آپ کو ”ذات باہر“ یا ناپسندیدہ تصور کرتا ہے۔ ذہنی صحت کے سلسلے میں یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ وہی لوگ ذہنی نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں جو اپنے آپ میں گم رہتے ہیں یا اپنی دنیا تک ہی اکی پرواز محدود ہوتی ہے۔ ذہنی طور پر اپنے آپ کو صحت مند رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دوسروں کی مدد کے مواقع کی تلاش میں رہیے۔ لوگوں کو آپ کے تعاون کی ضرورت ہے اور آپ کو دوسروں کی مدد کی۔ تعاون کی عادت ایک شریف و شائستہ عادت ہے۔ دانتوں کو بلاناغہ صاف کرنے کی عادت بھی منہ ہاتھ دھونے اور کنگھا کرنے کی عادت کی طرح ضروری ہے لیکن جسمانی صحت پر دانتوں کی صفائی زیادہ اثر انداز ہوتی ہے۔ اچھے دانت اچھی صحت بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہاتھ دھونا اور ناخن صاف رکھنا بھی اس ضمن میں آتا ہے گندے ہاتھ اور ناخن والا آدمی اچھی سوسائٹی کیلئے قابل قبول نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ صحت پر خراب اثر پڑنے کا بھی قوی امکان ہے۔

معمولاً بلاناغہ منہ ہاتھ دھونا اور بالوں میں کنگھا کرنا آپ کو سوسائٹی کیلئے پسندیدہ بناتا ہے اور آپ خود کو پرسکون اور پرکشش محسوس کرتے ہیں۔ بالوں میں تیل لگانے کے ساتھ ہلکی ہلکی ماش بھی داغ اور بالوں کیلئے مفید ہوتی ہے۔ یہ چیزیں ذہنی صحت کیلئے بہت مفید ہیں کیونکہ وہی شخص ذہنی طور پر بیمار ہو جاتا ہے جو اپنے آپ کو ”ذات باہر“ یا ناپسندیدہ تصور کرتا ہے۔ ذہنی صحت کے سلسلے میں یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ وہی لوگ ذہنی نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں جو اپنے آپ میں گم رہتے ہیں یا اپنی دنیا تک ہی اکی پرواز محدود ہوتی ہے۔ ذہنی طور پر اپنے آپ کو صحت مند رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دوسروں کی مدد کے مواقع کی تلاش میں رہیے۔ لوگوں کو آپ کے تعاون کی ضرورت ہے اور آپ کو دوسروں کی مدد کی۔ تعاون کی عادت ایک شریف و شائستہ عادت ہے۔ دانتوں کو بلاناغہ صاف کرنے کی عادت بھی منہ ہاتھ دھونے اور کنگھا کرنے کی عادت کی طرح ضروری ہے لیکن جسمانی صحت پر دانتوں کی صفائی زیادہ اثر انداز ہوتی ہے۔ اچھے دانت اچھی صحت بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہاتھ دھونا اور ناخن صاف رکھنا بھی اس ضمن میں آتا ہے گندے ہاتھ اور ناخن والا آدمی اچھی سوسائٹی کیلئے قابل قبول نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ صحت پر خراب اثر پڑنے کا بھی قوی امکان ہے۔

معمولاً بلاناغہ منہ ہاتھ دھونا اور بالوں میں کنگھا کرنا آپ کو سوسائٹی کیلئے پسندیدہ بناتا ہے اور آپ خود کو پرسکون اور پرکشش محسوس کرتے ہیں۔ بالوں میں تیل لگانے کے ساتھ ہلکی ہلکی ماش بھی داغ اور بالوں کیلئے مفید ہوتی ہے۔ یہ چیزیں ذہنی صحت کیلئے بہت مفید ہیں کیونکہ وہی شخص ذہنی طور پر بیمار ہو جاتا ہے جو اپنے آپ کو ”ذات باہر“ یا ناپسندیدہ تصور کرتا ہے۔ ذہنی صحت کے سلسلے میں یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ وہی لوگ ذہنی نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں جو اپنے آپ میں گم رہتے ہیں یا اپنی دنیا تک ہی اکی پرواز محدود ہوتی ہے۔ ذہنی طور پر اپنے آپ کو صحت مند رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دوسروں کی مدد کے مواقع کی تلاش میں رہیے۔ لوگوں کو آپ کے تعاون کی ضرورت ہے اور آپ کو دوسروں کی مدد کی۔ تعاون کی عادت ایک شریف و شائستہ عادت ہے۔ دانتوں کو بلاناغہ صاف کرنے کی عادت بھی منہ ہاتھ دھونے اور کنگھا کرنے کی عادت کی طرح ضروری ہے لیکن جسمانی صحت پر دانتوں کی صفائی زیادہ اثر انداز ہوتی ہے۔ اچھے دانت اچھی صحت بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہاتھ دھونا اور ناخن صاف رکھنا بھی اس ضمن میں آتا ہے گندے ہاتھ اور ناخن والا آدمی اچھی سوسائٹی کیلئے قابل قبول نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ صحت پر خراب اثر پڑنے کا بھی قوی امکان ہے۔

معمولاً بلاناغہ منہ ہاتھ دھونا اور بالوں میں کنگھا کرنا آپ کو سوسائٹی کیلئے پسندیدہ بناتا ہے اور آپ خود کو پرسکون اور پرکشش محسوس کرتے ہیں۔ بالوں میں تیل لگانے کے ساتھ ہلکی ہلکی ماش بھی داغ اور بالوں کیلئے مفید ہوتی ہے۔ یہ چیزیں ذہنی صحت کیلئے بہت مفید ہیں کیونکہ وہی شخص ذہنی طور پر بیمار ہو جاتا ہے جو اپنے آپ کو ”ذات باہر“ یا ناپسندیدہ تصور کرتا ہے۔ ذہنی صحت کے سلسلے میں یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ وہی لوگ ذہنی نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں جو اپنے آپ میں گم رہتے ہیں یا اپنی دنیا تک ہی اکی پرواز محدود ہوتی ہے۔ ذہنی طور پر اپنے آپ کو صحت مند رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دوسروں کی مدد کے مواقع کی تلاش میں رہیے۔ لوگوں کو آپ کے تعاون کی ضرورت ہے اور آپ کو دوسروں کی مدد کی۔ تعاون کی عادت ایک شریف و شائستہ عادت ہے۔ دانتوں کو بلاناغہ صاف کرنے کی عادت بھی منہ ہاتھ دھونے اور کنگھا کرنے کی عادت کی طرح ضروری ہے لیکن جسمانی صحت پر دانتوں کی صفائی زیادہ اثر انداز ہوتی ہے۔ اچھے دانت اچھی صحت بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہاتھ دھونا اور ناخن صاف رکھنا بھی اس ضمن میں آتا ہے گندے ہاتھ اور ناخن والا آدمی اچھی سوسائٹی کیلئے قابل قبول نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ صحت پر خراب اثر پڑنے کا بھی قوی امکان ہے۔

معمولاً بلاناغہ منہ ہاتھ دھونا اور بالوں میں کنگھا کرنا آپ کو سوسائٹی کیلئے پسندیدہ بناتا ہے اور آپ خود کو پرسکون اور پرکشش محسوس کرتے ہیں۔ بالوں میں تیل لگانے کے ساتھ ہلکی ہلکی ماش بھی داغ اور بالوں کیلئے مفید ہوتی ہے۔ یہ چیزیں ذہنی صحت کیلئے بہت مفید ہیں کیونکہ وہی شخص ذہنی طور پر بیمار ہو جاتا ہے جو اپنے آپ کو ”ذات باہر“ یا ناپسندیدہ تصور کرتا ہے۔ ذہنی صحت کے سلسلے میں یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ وہی لوگ ذہنی نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں جو اپنے آپ میں گم رہتے ہیں یا اپنی دنیا تک ہی اکی پرواز محدود ہوتی ہے۔ ذہنی طور پر اپنے آپ کو صحت مند رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دوسروں کی مدد کے مواقع کی تلاش میں رہیے۔ لوگوں کو آپ کے تعاون کی ضرورت ہے اور آپ کو دوسروں کی مدد کی۔ تعاون کی عادت ایک شریف و شائستہ عادت ہے۔ دانتوں کو بلاناغہ صاف کرنے کی عادت بھی منہ ہاتھ دھونے اور کنگھا کرنے کی عادت کی طرح ضروری ہے لیکن جسمانی صحت پر دانتوں کی صفائی زیادہ اثر انداز ہوتی ہے۔ اچھے دانت اچھی صحت بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہاتھ دھونا اور ناخن صاف رکھنا بھی اس ضمن میں آتا ہے گندے ہاتھ اور ناخن والا آدمی اچھی سوسائٹی کیلئے قابل قبول نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ صحت پر خراب اثر پڑنے کا بھی قوی امکان ہے۔

معمولاً بلاناغہ منہ ہاتھ دھونا اور بالوں میں کنگھا کرنا آپ کو سوسائٹی کیلئے پسندیدہ بناتا ہے اور آپ خود کو پرسکون اور پرکشش محسوس کرتے ہیں۔ بالوں میں تیل لگانے کے ساتھ ہلکی ہلکی ماش بھی داغ اور بالوں کیلئے مفید ہوتی ہے۔ یہ چیزیں ذہنی صحت کیلئے بہت مفید ہیں کیونکہ وہی شخص ذہنی طور پر بیمار ہو جاتا ہے جو اپنے آپ کو ”ذات باہر“ یا ناپسندیدہ تصور کرتا ہے۔ ذہنی صحت کے سلسلے میں یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ وہی لوگ ذہنی نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں جو اپنے آپ میں گم رہتے ہیں یا اپنی دنیا تک ہی اکی پرواز محدود ہوتی ہے۔ ذہنی طور پر اپنے آپ کو صحت مند رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دوسروں کی مدد کے مواقع کی تلاش میں رہیے۔ لوگوں کو آپ کے تعاون کی ضرورت ہے اور آپ کو دوسروں کی مدد کی۔ تعاون کی عادت ایک شریف و شائستہ عادت ہے۔ دانتوں کو بلاناغہ صاف کرنے کی عادت بھی منہ ہاتھ دھونے اور کنگھا کرنے کی عادت کی طرح ضروری ہے لیکن جسمانی صحت پر دانتوں کی صفائی زیادہ اثر انداز ہوتی ہے۔ اچھے دانت اچھی صحت بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہاتھ دھونا اور ناخن صاف رکھنا بھی اس ضمن میں آتا ہے گندے ہاتھ اور ناخن والا آدمی اچھی سوسائٹی کیلئے قابل قبول نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ صحت پر خراب اثر پڑنے کا بھی قوی امکان ہے۔

معمولاً بلاناغہ منہ ہاتھ دھونا اور بالوں میں کنگھا کرنا آپ کو سوسائٹی کیلئے پسندیدہ بناتا ہے اور آپ خود کو پرسکون اور پرکشش محسوس کرتے ہیں۔ بالوں میں تیل لگانے کے ساتھ ہلکی ہلکی ماش بھی داغ اور بالوں کیلئے مفید ہوتی ہے۔ یہ چیزیں ذہنی صحت کیلئے بہت مفید ہیں کیونکہ وہی شخص ذہنی طور پر بیمار ہو جاتا ہے جو اپنے آپ کو ”ذات باہر“ یا ناپسندیدہ تصور کرتا ہے۔ ذہنی صحت کے سلسلے میں یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ وہی لوگ ذہنی نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں جو اپنے آپ میں گم رہتے ہیں یا اپنی دنیا تک ہی اکی پرواز محدود ہوتی ہے۔ ذہنی طور پر اپنے آپ کو صحت مند رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دوسروں کی مدد کے مواقع کی تلاش میں رہیے۔ لوگوں کو آپ کے تعاون کی ضرورت ہے اور آپ کو دوسروں کی مدد کی۔ تعاون کی عادت ایک شریف و شائستہ عادت ہے۔ دانتوں کو بلاناغہ صاف کرنے کی عادت بھی منہ ہاتھ دھونے اور کنگھا کرنے کی عادت کی طرح ضروری ہے لیکن جسمانی صحت پر دانتوں کی صفائی زیادہ اثر انداز ہوتی ہے۔ اچھے دانت اچھی صحت بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہاتھ دھونا اور ناخن صاف رکھنا بھی اس ضمن میں آتا ہے گندے ہاتھ اور ناخن والا آدمی اچھی سوسائٹی کیلئے قابل قبول نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ صحت پر خراب اثر پڑنے کا بھی قوی امکان ہے۔

معمولاً بلاناغہ منہ ہاتھ دھونا اور بالوں میں کنگھا کرنا آپ کو سوسائٹی کیلئے پسندیدہ بناتا ہے اور آپ خود کو پرسکون اور پرکشش محسوس کرتے ہیں۔ بالوں میں تیل لگانے کے ساتھ ہلکی ہلکی ماش بھی داغ اور بالوں کیلئے مفید ہوتی ہے۔ یہ چیزیں ذہنی صحت کیلئے بہت مفید ہیں کیونکہ وہی شخص ذہنی طور پر بیمار ہو جاتا ہے جو اپنے آپ کو ”ذات باہر“ یا ناپسندیدہ تصور کرتا ہے۔ ذہنی صحت کے سلسلے میں یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ وہی لوگ ذہنی نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں جو اپنے آپ میں گم رہتے ہیں یا اپنی دنیا تک ہی اکی پرواز محدود ہوتی ہے۔ ذہنی طور پر اپنے آپ کو صحت مند رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دوسروں کی مدد کے مواقع کی تلاش میں رہیے۔ لوگوں کو آپ کے تعاون کی ضرورت ہے اور آپ کو دوسروں کی مدد کی۔ تعاون کی عادت ایک شریف و شائستہ عادت ہے۔ دانتوں کو بلاناغہ صاف کرنے کی عادت بھی منہ ہاتھ دھونے اور کنگھا کرنے کی عادت کی طرح ضروری ہے لیکن جسمانی صحت پر دانتوں کی صفائی زیادہ اثر انداز ہوتی ہے۔ اچھے دانت اچھی صحت بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہاتھ دھونا اور ناخن صاف رکھنا بھی اس ضمن میں آتا ہے گندے ہاتھ اور ناخن والا آدمی اچھی سوسائٹی کیلئے قابل قبول نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ صحت پر خراب اثر پڑنے کا بھی قوی امکان ہے۔

معمولاً بلاناغہ منہ ہاتھ دھونا اور بالوں میں کنگھا کرنا آپ کو سوسائٹی کیلئے پسندیدہ بناتا ہے اور آپ خود کو پرسکون اور پرکشش محسوس کرتے ہیں۔ بالوں میں تیل لگانے کے ساتھ ہلکی ہلکی ماش بھی داغ اور بالوں کیلئے مفید ہوتی ہے۔ یہ چیزیں ذہنی صحت کیلئے بہت مفید ہیں کیونکہ وہی شخص ذہنی طور پر بیمار ہو جاتا ہے جو اپنے آپ کو ”ذات باہر“ یا ناپسندیدہ تصور کرتا ہے۔ ذہنی صحت کے سلسلے میں یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ وہی لوگ ذہنی نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں جو اپنے آپ میں گم رہتے ہیں یا اپنی دنیا تک ہی اکی پرواز محدود ہوتی ہے۔ ذہنی طور پر اپنے آپ کو صحت مند رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دوسروں کی مدد کے مواقع کی تلاش میں رہیے۔ لوگوں کو آپ کے تعاون کی ضرورت ہے اور آپ کو دوسروں کی مدد کی۔ تعاون کی عادت ایک شریف و شائستہ عادت ہے۔ دانتوں کو بلاناغہ صاف کرنے کی عادت بھی منہ ہاتھ دھونے اور کنگھا کرنے کی عادت کی طرح ضروری ہے لیکن جسمانی صحت پر دانتوں کی صفائی زیادہ اثر انداز ہوتی ہے۔ اچھے دانت اچھی صحت بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہاتھ دھونا اور ناخن صاف رکھنا بھی اس ضمن میں آتا ہے گندے ہاتھ اور ناخن والا آدمی اچھی سوسائٹی کیلئے قابل قبول نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ صحت پر خراب اثر پڑنے کا بھی قوی امکان ہے۔

# ملت کے دردمندوں کے نام

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (رحمات)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ”نسیم ہدایت کے جھوکے“ پڑھنے کے قابل ہے۔

رمضان المبارک کے پہلے عشرہ میں ظہر کی جماعت کے بعد قصبہ کھتولی کے مرکزی مسجد اکبر خاں میں یکے بعد دیگرے چند سفراء مدارس نے اپنے اپنے ادارہ کیلئے تعاون کرنے کا اعلان کیا ابھی لوگ سنتوں اور نوافل سے پوری طرح فارغ بھی نہ ہوئے تھے کہ پچھلی صفوں میں چند دین کے ذمہ دار سمجھے جانے والے لوگ اکٹھا ہو کر کچھ گفت و شنید میں مصروف ہو گئے مدارس اور اہل مدارس اس سفر اسرار مدارس کے سلسلہ میں کچھ باتیں ہو رہی تھیں راقم الحروف کو خیال ہوا کہ پہلے سے طے شدہ کوئی میٹنگ ہوگی مگر جب ایک دو لوگوں کے فقرے نماز پڑھتے پڑھتے کانوں میں پڑے تو یہ محسوس ہوا کہ یہ کوئی باقاعدہ میٹنگ نہیں ہے بلکہ دینی ذمہ داری کے زعم میں کچھ دینی حلیہ کے لوگ ان سفراء کے اعلان کے بعد اپنی دردمندانہ گفتگو کر رہے تھے اور ان پر فقرے کس رہے تھے ایک حاجی صاحب بولے کہ بس بارات چلی آتی ہے دوسرے ایک ملائی نے فرمایا: اجی بس پر سٹیج پر چندہ ہو رہا ہے پچاس پر سنٹ پر لوگ چندہ کرتے ہیں تیسری طرف سے ایک حاجی صاحب نے کہا اچھا لوگوں نے دکانیں کھول رکھی ہیں جس کے دل میں آیا مدرسہ کھول کر بیٹھ گیا ایک صاحب بولے: اجی مدرسہ والے سفیروں کو بلاتے ہیں اور ٹھیکے پر رسیدیں دیدیتے ہیں دوسروں نے رسید دھڑا خراب کر رکھا ہے دکان پر بیٹھنا مشکل ہوتا ہے۔

اسی مجلس میں ایک نوجوان بھی ان بزرگوں کی دردمندانہ باتیں سن رہا تھا مگر اس کے دل پر اللہ تعالیٰ نے سخاوت کی لذت سے آشنا کر دیا تھا بڑے ادب سے بولا: بڑوں کے سامنے بولنا تو بے ادبی ہے لیکن آپ اگر اجازت دیں تو میں بھی کچھ کہوں لوگوں نے کہا آپ بھی کہئے اس نے جواب دیا آپ تو فرما رہے ہیں پچاس فیصد پر چندہ ہو رہا ہے میں آپ سے کہتا ہوں یہ مان لو کہ چندہ کرنے والے سو روپیوں میں سے 99 روپے خود کھا رہے ہیں اور ایک روپیہ مدرسہ میں جمع کر رہے ہیں تو بھی میں مدرسہ میں چندہ دینا سعادت کی بات سمجھتا ہوں اس لیے کہ میرے 99 روپے وہ کھا رہا ہے جو مدرسہ کی خدمت کر رہا ہے اور یہ ہمارے ان سو روپیوں سے ہزار درجہ بہتر ہے جو ہم فلم بینی میں شادی بیاہ کی فضول رسموں میں گناہ میں خرچ کرتے ہیں۔ نوجوان کی باتیں سن کر سب خاموش ہو گئے اور مجلس برخاست

## ”جنات کا پیدائشی دوست“

جون 2013ء کا

شدت سے انتظار کریں

”جنات کا پیدائشی دوست“ سلسلہ قارئین میں جو مقبولیت اور محبوبیت رکھتا ہے وہ محتاج بیان نہیں ہر ماہ سینکڑوں ہزاروں خطوط اس مضمون سے نفع پانے کے ملتے ہیں جس میں بے شمار گھرانے اجڑتے اجڑتے بس گئے اور ان میں چین و راحت آگیا ناممکن مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ خود عمل کرنے والے حیران رہ گئے۔ ماہنامہ عقبري کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم جیسی نابغہ روزگار اور اسرار میں لپٹی شخصیت کی حیرت انگیز زندگی منظر عام پر لایا ہے۔ قارئین کی بے چینی اور خواہش کو مد نظر رکھتے ہوئے حضرت علامہ صاحب سے خاص مضمون لکھنے کی فرمائش کی گئی علامہ صاحب نے قارئین کی والہانہ وابستگی کو مد نظر رکھتے ہوئے آمادگی کا اظہار کیا۔ انشاء اللہ تعالیٰ جون 2013ء کا شمار ”جنات کا پیدائشی دوست“ خاص نمبر ہوگا جس میں علامہ صاحب قیمتی روحانی راز عنایت فرمائیں گے اور صالحین جنات سے ملنے والے انمول موتی عقبري کے قارئین کو پیش کریں گے۔ حضرت علامہ لاہوتی پراسراری کی عنایات کا مختصر تعارف پیش خدمت ہے۔

☆ اللہ کی محبت اور قرب کے متلاشیوں کیلئے خاص الخاص تحفہ ایک ایسا عمل جو حضرت علامہ لاہوتی پراسراری کو حضرت خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے براہ راست ملا۔ ☆ ”خواتین کے حسن و جمال کا آسان اور مؤثر روحانی راز“ خواتین ضرور پڑھیں۔ ☆ ”حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ سے براہ راست ملاقات اور باتیں کرنے کا آسان عمل“ ارواح سے براہ راست فیض پانے والوں کیلئے ایک قیمتی راز ☆ ”رزق کی بارش ہو جائے“ ایک جن کا عطا کردہ بے مثال راز۔ ☆ میاں بیوی کی محبت اور گھریلو جھگڑوں سے نجات کا وظیفہ جو جنات کے گھروں میں پڑھا جاتا ہے اور بہت مجرب مانا جاتا ہے گھریلو الجھنوں سے پریشان گھرانوں کیلئے ایک تحفہ۔

☆ بیرون ملک جانے کے خواہشمندوں کی آرزو کی تکمیل ہو اور غیب سے نظام بنے۔ ایک روح اور جنات کے ذریعے ملا تحفہ۔ جنات کی دنیا کے ایسے انوکھے راز جو زندگیوں میں راحت اور سکون بھر دیں۔ ایسے قیمتی انوکھے موتی جو ماورائی دنیا میں دلچسپی رکھنے والوں کو چونکا دیں اور نئی دنیا کے اچھوتے رازوں سے آشنائی دیں۔

ابھی سے اپنی کاپی بک کروائیں۔

ہوگئی۔ مگر راقم الحروف آج تک سوچ رہا ہے کہ میرے اللہ کا کتنا شکر ہے کہ میرے مولائے کریم نے اس امت کو ایسے گئے گزرے دور میں بانجھ نہیں بنایا مثبت اور خیر کی سوچ رکھنے والے افراد ہمیشہ موجود رہتے ہیں۔ دوسری طرف مجھے اپنے جرم کا احساس آج تک ہے کہ ہم لوگ مدارس اور اہل مدارس کی اہمیت اور بقا کے سلسلہ میں ملت کی ذہن سازی نہیں کر سکے۔ دینی مدارس کو چلانے والے غیرت اور استغنا کے سلسلے میں حد درجہ حساس ہونے کے باوجود آئندہ نسلوں کو دوزخ اور ارتداد سے بچانے کے درد میں رسید کے کاسے اور کٹورے لے کر اپنی عزت نفس کو جن لوگوں کیلئے داؤ پر لگاتے ہیں وہی سمجھ اپنی سمجھداری کے زعم میں ان پر فقرے کستے ہیں۔ یہ بات بہت تجربہ اور وثوق کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ ایک دین دار سے دین دار تاجر اور صاحب ثروت و پیسہ خرچ کرنے کے سلسلہ میں جس قدر دیانت اور امانت کا لحاظ کر سکتا ہے بالکل گنہگار خادم دین اور دینی علم سے وابستہ ایک کارکن اس سے کئی درجہ امانت اور دیانت کے سلسلہ میں حساس اور اللہ کے سامنے جواب دہی سے ڈرنے والا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ اللہ کی فوج کے ان خوش

(بقیہ: بلند پرفیئر ڈیپارٹمنٹ اور پبلشنگ کا انوکھا علاج)

استفادہ اور فائدہ پاتے رہیں۔ قارئین! میں چاہوں گا کہ آپ وہ چیز ضرور استعمال کریں۔ تاکہ آپ کو اس کا سو فیصد فائدہ پہنچے اور سو فیصد نفع پہنچے۔ موصوفی: پودہ خشک ہیں گرام پتھر کنکراس میں سے نکال لیں، عتاب چیک کیجئے گا کہ اس کے اندر کیڑا لگا ہوا نہ ہو اور گلے ہوئے نہ ہوں دوسو گرام پودہ دوسو گرام سوف سو گرام عتاب دوسو گرام بڑی الائچی جو سان میں اور بریانی میں استعمال ہوتی ہے سو گرام یہ تمام چیزیں کوٹ لیں اور چائے کی پتی کی طرح موٹی رکھیں اب یہ ایک بڑا پیچ جو بہت بھرا ہوا ہو یا دو چھوٹے پیچ تیز گرم پانی میں رات کو بھگو دیں اور کھلی فضا میں اوپر پکڑا ڈھانپ کر رکھ دیں یا اس کو کسی گھر کے حصے میں رکھیں۔ بھگوتے ہوئے اس میں سات خشک آلو بخارے بھی ڈال دیں پانی تقریباً ایک ڈیڑھ پاؤ۔ صبح اٹھ کر اس سارے مرکب کو کچی طرح ہاتھوں سے مل لیں اور ل کر چھان لیں اور اس میں ہلکی سی شہد ملا لیں۔ روزانہ رات کو سو سے وقت یہ بھگو کر رکھیں اور صبح نہار منہ ہلکے ہلکے گھونٹ کر کے پیئیں اور پیٹھے کے طور پر ہلکا سا شہد ملا لیا کریں روزانہ تازہ بنائیں اور صبح استعمال کریں۔ آپ چند ہفتے اسے استعمال کر کے دیکھیں آپ کو وہ زلت ملیں گے کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔ بس اتنی احتیاط کریں کہ موسم گرم یا میں یہ ٹھنڈا پیئیں یعنی برف نہ ڈالیں جیسے کے عام نارمل ہوتا اور موسم سرد یا میں اگر بھگو کر رکھیں تو آگ پر نیم گرم کر کے پیئیں ٹھنڈا بالکل نہ پیئیں انشاء اللہ صحت و تندرستی کا انوکھا راز آپ کو دی آزمائیں اور دعا دیں۔

# سعدیہ فارابی، اسلام آباد

## ہماری زندگی میں رنگوں کی اہمیت

بیماری بھوک کو گویا بھلانا پھسلانے کی ضرورت پڑتی ہے اور رنگ اس سلسلہ میں بھی بہت اہم خدمت انجام دیتا ہے گلدان میں خوش رنگ پھول لگا کر رکھنا، ہلکے خوش نما رنگ کا دسترخوان، خوش رنگ چینی کے برتن یہ سب چیز مریض کی بھوک بڑھائیں گی، رنگ ہماری زندگیوں میں کس قدر اہم فرائض انجام دیتا ہے اس کا ہم میں سے اکثر صحیح اندازہ نہیں کر سکتے جب سورج نکلا ہوا ہوصاف و شفاف کا نیلا پس طبیعت میں جوش اور سرگرمی پیدا کر دیتا ہے اور لوگ اور چونچال نظر آتے ہیں اور جب دن دھندلا، ماندا اور تاریک ہو اور بادل چھائے ہوئے ہوں تو طبیعت پڑمردہ اور مضطرب ہو جاتی ہے مریض تندرست آدمی سے کہیں زیادہ زود حس ہوتا ہے۔ برٹش کلرکونسل کا بیان ہے کہ ماہرین رنگ تحقیقات کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ اگر خون کے ہلکے دباؤ کے مریض کے کمرے کی دیواروں کا رنگ سرخ ہو تو اس کے خون کا دباؤ زیادہ ہو جائے گا اور جن مریضوں کے جذبات میں قرار و ثبات نہ ہو اگر وہ سرخ دیواروں والے کمرے میں ہوں تو آپس میں لڑنے لگیں گے۔

نیا رنگ دل میں ٹھنڈک اور فرحت پیدا کرتا ہے ہلکے سبز رنگ سے جس میں زردی زیادہ نہ ہو تلیسی ہوتی ہے جو کسی دماغی عارضہ میں مبتلا ہوں وہ اس رنگ کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے کیونکہ اگر مرض میں شدت ہے تو گھبراہٹ پیدا ہو جائے گی اور اگر مریض بچہ ہے تو وہ ڈرے گا۔ اگر کوئی معمولی عارضہ ہو تو اس کے کمرے کے رنگ کو بدلنے کی ضرورت نہیں ہے اس صورت میں رنگوں کی طرف معمولی توجہ کافی ہوگی مثلاً ایک مناسب اور موزوں رنگ کی پانگ کی چادر کا بھی اچھا اثر ہو سکتا ہے۔ دروازوں میں لٹکے ہوئے پردے کے رنگ سے بھی یہی کام لیا جاسکتا ہے۔ اگر کمرے کی کھڑکی کے پاس ایک آئینہ لٹکا دیا جائے تو کھڑکی کے باہر کا منظر مریض کا دل بہلاتا رہے گا۔ آئینہ میں سے ہرے ہرے درخت نظر آئیں گے اور ہر آنے جانے والوں کے لباس کا رنگ نظر آئے گا۔ سورج کی چمک اور بادلوں کا عکس وہ دیکھ سکے گا اور گویا مریض کے کمرے میں ایک قسم کی وسعت اور کشادگی پیدا ہو جائے گی۔

اس سلسلہ میں پھولوں کو بہت اہمیت حاصل ہے لیکن یہ کثرت سے فراہم نہ کرنے چاہئیں۔ یورپ کے اکثر

اس کے علاوہ یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ضرورت سے زیادہ گہرے رنگ آنکھوں کیلئے نقصان دہ ہوتے ہیں رنگوں کی دنیا: کپڑوں، خصوصاً ملبوسات کی خریداری کیلئے کبھی کبھی ہم ریڈی میڈ یا مکمل سوٹ خریدنے کے لیے دکانوں میں بیٹھ کر خود ہی اپنی مرضی اور پسند کے مطابق دو یا دو سے زائد رنگوں کے کامی نیشن (امتزاج) بنانے کی کوشش کرنے ہیں۔ ایک منفرد امتزاج کے لیے دکاندار سے ان گنت شیڈز نکلاتے ہیں۔ کبھی تو بہت خوبصورت تال میل میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور کبھی یہ تجربہ ناکام ہوتا دکھائی دیتا ہے۔

اس ضمن میں آج آپ کو چند مشہور اور آزمودہ کامی نیشنز سے آگاہ کر رہی ہوں۔ یہ وہ امتزاج ہیں جو ہر ایک پر چلتے ہیں اور سدا بہار ہیں۔ ان سے واقفیت آپ کی خریداری میں بہت سہولت دے گی۔

سرخ کے ساتھ: عنابی، سرخ اور ڈارک براؤن غضب ڈھاتے ہیں۔ کاسنی کے ساتھ: گہرے جامنی گلابی اور سبز کا امتزاج اچھا لگے گا۔ آتش گلابی کے ساتھ: سیاہ، نارنجی، سبز اور فیروزہ کا انتخاب نیچے گا۔ پیلے کے ساتھ: ہرا اور سرخ رنگ حسین معلوم ہوتے ہیں۔ کریم رنگ کے ساتھ: سبز، سیاہ، جامنی اور سبز بہت سجتے ہیں۔ خون رنگ کے ساتھ: عنابی، سرخ سیاہ لائٹ براؤن اور بسکٹی رنگ کے تال میل کی تو بات ہی الگ ہے۔ گولڈن کے ساتھ: عنابی، سرخ اور ڈارک میرون کلر غضب ڈھاتے ہیں۔ ہلکے گلابی کے ساتھ: سفید، کریم اور اورنج کلر آنکھوں میں کھب جائے گا۔

سیاہ کے ساتھ: سرخ، ہلکا گلابی اور نیچے کلر اور آتش بے حد نکھرتا ہے۔ سلور رنگ کیساتھ: نیلا اور عنابی رنگ کھلتا ہے۔ ایک رنگ کے ساتھ دیئے گئے تین چار رنگوں میں سے کوئی رنگ تو آپ کی پسند کے مطابق ہوگا۔ ایک رنگ کے ساتھ مختلف رنگوں کا کنٹراسٹ ایک عام مشاہدہ تجربہ اور مختلف افراد کا تجربہ ہے۔ جو حقیقتاً پہننے، اوڑھنے، سنے، سنورنے اور گھر کی بناوٹ و آرائش میں نہایت حسین معلوم ہوتا ہے۔

اب یہ آپ کی پسند، سوچ اور رجحان پر منحصر ہے کہ آپ رنگوں کی دنیا میں پہنچ کر کون سے شیڈ کا انتخاب بہتر سمجھتی ہیں۔ ہم نے آپ کی خدمت میں کچھ مصروف اور بہترین کنٹراسٹ پیش کر دیئے ہیں اب یہ آپ کے حسن نظر پر ہے کہ آپ کو کیا، کیسے اور کتنا جاتا ہے اور آپ اسے کس طرح اپناتی ہیں۔ ہماری رہنمائی فائدہ دے تو دعائیں دینے میں کوتاہی مت کیجئے گا۔

.....



جناب نصیر احمد، ایبٹ آباد

## پاگل پن اور میرے دوست کا آزمودہ نسخہ

اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج پیدا فرمایا ہے دنیا میں طرح طرح کے علاج کے ماہرین موجود ہیں۔ کوئی ایلوپیتھک، کوئی ہومیو پیتھک کوئی یونانی اور کوئی روحانی علاج کا ماہر خیال کیا جاتا ہے۔ علاج کرانا سنت ہے، مگر شفاء صرف وحدہ لا شریک کے پاس ہے

اعضائے ربیہ کا ایک عضو دماغ ہے۔ خالق کائنات نے دماغ میں ایک بہت بڑا خزانہ رکھا ہے جسے عقل کہا جاتا ہے محفوظ کر رکھا ہے۔ اسی عقل کی وجہ سے انسان آسمان کی بلندیوں کو چھوتا ہے۔ ہر دور میں عجیب و غریب ایجادات نے جنم لیا جو ایک ایسے دماغ رکھنے والوں کی سوچ اور محنت کا نتیجہ ہے۔ میں اکثر سر کو بالائی منزل کہتا رہتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج پیدا فرمایا ہے دنیا میں طرح طرح کے علاج کے ماہرین موجود ہیں۔ کوئی ایلوپیتھک، کوئی ہومیو پیتھک کوئی یونانی اور کوئی روحانی علاج کا ماہر خیال کیا جاتا ہے۔ علاج کرانا سنت ہے، مگر شفاء صرف وحدہ لا شریک کے پاس ہے۔ ڈاکٹر صاحبان / حکماء صاحبان کو اللہ تعالیٰ نے بڑے علوم سے نوازا ہے مگر روحانی عاملوں / بزرگوں کا طریقہ علاج ہی الگ ہے۔ نہ ادویات کا خرچ نہ کوئی ٹیسٹ اور نہ ہپتالوں میں داخلہ اور پریشرانی..... ایک پھونک مارنے سے ساری تکلیف منوں میں ہمیشہ کیلئے دور ہو جاتی ہے۔ انسان بہت بڑی بیماریوں سے چند دنوں میں مکمل شفاء حاصل کر لیتا ہے۔ جیسا کہ ایک عمل برائے سانپ، بچھو وغیرہ کا جناب صہیب ہاشمی ایڈووکیٹ گوجرانوالہ نے تحریر فرمایا ہے کتنا آسان اور مبارک عمل ہے۔ زہریلے سانپ کے کاٹنے سے انسان کم ہی زندہ رہتا ہے۔ اگر کسی دیہات میں یا جنگل میں مصیبت پیش آجائے تو زندگی بچانا مشکل بلکہ ناممکن ہے، ڈاکٹروں تک پہنچنے پہنچنے زندگی کا چراغ گل ہو جاتا ہے۔ ایڈووکیٹ صاحب نے یہ عمل شائع کر دیا کہ انسانیت پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ بھائیو! وقت آخر ہے قیامت قریب ہے، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں دنیا کا وقت بہت قلیل فرمایا ہے۔ وقت نہ ضائع کریں زندگی کا چراغ گل ہونے سے قبل مخلوق خدا جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنا کنبہ بیان فرمایا ہے، کی خدمت جس طرح سے بھی ہو سکتی ہے کریں اور اللہ کا قرب حاصل کریں۔

اجرن بنادیتی ہے۔ ایک خوبصورت ترین انسان جب دماغ کی خرابی میں مبتلا ہوتا ہے تو پاگل کہلاتا ہے۔ لوگ محبت کے بجائے ڈرتے ہیں اور نفرت کرتے ہیں۔ کسی کی ایک آنکھ نہ ہو تو کانا اور کسی کی ایک ٹانگ نہ ہو تو لنگڑا وغیرہ کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے تمام اعضا صحیح و سالم دیئے ہیں ذرا سوچیں! ہم نے مولا کریم کا شکر یہ تک ادا نہ کیا اگر ہمیں وہ کسی اعضاء سے محروم کر دیتا تو

کئی جج بنے لوگوں کو جیلوں میں بند کرنے اور دعا کرنے کے احکام دیتے ہیں۔ کئی بے چارے بکواسات کرتے پتھر اٹھائے ہوئے دوڑتے نظر آتے ہیں۔ راگیروں پر پتھروں کی بارش کا منظر کئی دفعہ دیکھنے میں آیا۔ مردوں کے علاوہ عورتوں میں بھی یہ مرض عام ہے۔ مگر مردوں کی نسبت عورتوں میں یہ مرض کم ہے۔

انسانی جسم کے تمام اعضاء ایک بہت بڑی نعمت ہیں ان سے کسی عضو کی محرومی یا کسی عضو میں خرابی انسانی زندگی کو اجرن بنادیتی ہے۔ ایک خوبصورت ترین انسان جب دماغ کی خرابی میں مبتلا ہوتا ہے تو پاگل کہلاتا ہے۔ لوگ محبت کے بجائے ڈرتے ہیں اور نفرت کرتے ہیں۔ کسی کی ایک آنکھ نہ ہو تو کانا اور کسی کی ایک ٹانگ نہ ہو تو لنگڑا وغیرہ کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے تمام اعضا صحیح و سالم دیئے ہیں ذرا سوچیں! ہم نے مولا کریم کا شکر یہ تک ادا نہ کیا اگر ہمیں وہ کسی اعضاء سے محروم کر دیتا تو

کئی جج بنے لوگوں کو جیلوں میں بند کرنے اور دعا کرنے کے احکام دیتے ہیں۔ کئی بے چارے بکواسات کرتے پتھر اٹھائے ہوئے دوڑتے نظر آتے ہیں۔ راگیروں پر پتھروں کی بارش کا منظر کئی دفعہ دیکھنے میں آیا۔ مردوں کے علاوہ عورتوں میں بھی یہ مرض عام ہے۔ مگر مردوں کی نسبت عورتوں میں یہ مرض کم ہے۔

انسانی جسم کے تمام اعضاء ایک بہت بڑی نعمت ہیں ان سے کسی عضو کی محرومی یا کسی عضو میں خرابی انسانی زندگی کو اجرن بنادیتی ہے۔ ایک خوبصورت ترین انسان جب دماغ کی خرابی میں مبتلا ہوتا ہے تو پاگل کہلاتا ہے۔ لوگ محبت کے بجائے ڈرتے ہیں اور نفرت کرتے ہیں۔ کسی کی ایک آنکھ نہ ہو تو کانا اور کسی کی ایک ٹانگ نہ ہو تو لنگڑا وغیرہ کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے تمام اعضا صحیح و سالم دیئے ہیں ذرا سوچیں! ہم نے مولا کریم کا شکر یہ تک ادا نہ کیا اگر ہمیں وہ کسی اعضاء سے محروم کر دیتا تو

کئی جج بنے لوگوں کو جیلوں میں بند کرنے اور دعا کرنے کے احکام دیتے ہیں۔ کئی بے چارے بکواسات کرتے پتھر اٹھائے ہوئے دوڑتے نظر آتے ہیں۔ راگیروں پر پتھروں کی بارش کا منظر کئی دفعہ دیکھنے میں آیا۔ مردوں کے علاوہ عورتوں میں بھی یہ مرض عام ہے۔ مگر مردوں کی نسبت عورتوں میں یہ مرض کم ہے۔

انسانی جسم کے تمام اعضاء ایک بہت بڑی نعمت ہیں ان سے کسی عضو کی محرومی یا کسی عضو میں خرابی انسانی زندگی کو اجرن بنادیتی ہے۔ ایک خوبصورت ترین انسان جب دماغ کی خرابی میں مبتلا ہوتا ہے تو پاگل کہلاتا ہے۔ لوگ محبت کے بجائے ڈرتے ہیں اور نفرت کرتے ہیں۔ کسی کی ایک آنکھ نہ ہو تو کانا اور کسی کی ایک ٹانگ نہ ہو تو لنگڑا وغیرہ کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے تمام اعضا صحیح و سالم دیئے ہیں ذرا سوچیں! ہم نے مولا کریم کا شکر یہ تک ادا نہ کیا اگر ہمیں وہ کسی اعضاء سے محروم کر دیتا تو

کئی جج بنے لوگوں کو جیلوں میں بند کرنے اور دعا کرنے کے احکام دیتے ہیں۔ کئی بے چارے بکواسات کرتے پتھر اٹھائے ہوئے دوڑتے نظر آتے ہیں۔ راگیروں پر پتھروں کی بارش کا منظر کئی دفعہ دیکھنے میں آیا۔ مردوں کے علاوہ عورتوں میں بھی یہ مرض عام ہے۔ مگر مردوں کی نسبت عورتوں میں یہ مرض کم ہے۔

انسانی جسم کے تمام اعضاء ایک بہت بڑی نعمت ہیں ان سے کسی عضو کی محرومی یا کسی عضو میں خرابی انسانی زندگی کو اجرن بنادیتی ہے۔ ایک خوبصورت ترین انسان جب دماغ کی خرابی میں مبتلا ہوتا ہے تو پاگل کہلاتا ہے۔ لوگ محبت کے بجائے ڈرتے ہیں اور نفرت کرتے ہیں۔ کسی کی ایک آنکھ نہ ہو تو کانا اور کسی کی ایک ٹانگ نہ ہو تو لنگڑا وغیرہ کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے تمام اعضا صحیح و سالم دیئے ہیں ذرا سوچیں! ہم نے مولا کریم کا شکر یہ تک ادا نہ کیا اگر ہمیں وہ کسی اعضاء سے محروم کر دیتا تو

کئی جج بنے لوگوں کو جیلوں میں بند کرنے اور دعا کرنے کے احکام دیتے ہیں۔ کئی بے چارے بکواسات کرتے پتھر اٹھائے ہوئے دوڑتے نظر آتے ہیں۔ راگیروں پر پتھروں کی بارش کا منظر کئی دفعہ دیکھنے میں آیا۔ مردوں کے علاوہ عورتوں میں بھی یہ مرض عام ہے۔ مگر مردوں کی نسبت عورتوں میں یہ مرض کم ہے۔

انسانی جسم کے تمام اعضاء ایک بہت بڑی نعمت ہیں ان سے کسی عضو کی محرومی یا کسی عضو میں خرابی انسانی زندگی کو اجرن بنادیتی ہے۔ ایک خوبصورت ترین انسان جب دماغ کی خرابی میں مبتلا ہوتا ہے تو پاگل کہلاتا ہے۔ لوگ محبت کے بجائے ڈرتے ہیں اور نفرت کرتے ہیں۔ کسی کی ایک آنکھ نہ ہو تو کانا اور کسی کی ایک ٹانگ نہ ہو تو لنگڑا وغیرہ کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے تمام اعضا صحیح و سالم دیئے ہیں ذرا سوچیں! ہم نے مولا کریم کا شکر یہ تک ادا نہ کیا اگر ہمیں وہ کسی اعضاء سے محروم کر دیتا تو

کئی جج بنے لوگوں کو جیلوں میں بند کرنے اور دعا کرنے کے احکام دیتے ہیں۔ کئی بے چارے بکواسات کرتے پتھر اٹھائے ہوئے دوڑتے نظر آتے ہیں۔ راگیروں پر پتھروں کی بارش کا منظر کئی دفعہ دیکھنے میں آیا۔ مردوں کے علاوہ عورتوں میں بھی یہ مرض عام ہے۔ مگر مردوں کی نسبت عورتوں میں یہ مرض کم ہے۔

انسانی جسم کے تمام اعضاء ایک بہت بڑی نعمت ہیں ان سے کسی عضو کی محرومی یا کسی عضو میں خرابی انسانی زندگی کو اجرن بنادیتی ہے۔ ایک خوبصورت ترین انسان جب دماغ کی خرابی میں مبتلا ہوتا ہے تو پاگل کہلاتا ہے۔ لوگ محبت کے بجائے ڈرتے ہیں اور نفرت کرتے ہیں۔ کسی کی ایک آنکھ نہ ہو تو کانا اور کسی کی ایک ٹانگ نہ ہو تو لنگڑا وغیرہ کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے تمام اعضا صحیح و سالم دیئے ہیں ذرا سوچیں! ہم نے مولا کریم کا شکر یہ تک ادا نہ کیا اگر ہمیں وہ کسی اعضاء سے محروم کر دیتا تو

پیدا فرمائے ہیں۔ حکیم صاحب جنوں کیلئے درج ذیل دوا دیتے تھے جس سے چند دنوں میں مریض بھلا چنگا ہو جاتا تھا۔ چھوٹی چندن کا سفوف اور مرج سیاہ کا سفوف ہموزن ملا کر پانی کی مدد سے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔ ایک تا دو گولی صبح دوپہر اور رات کو سوتے وقت پانی سے کھلائیں۔ مریض کو نیند آئیگی اور نیند آنے سے دماغ کو سکون ہوگا اور بیماری چھٹی کرتی چلی جائے گی۔ میرا مشورہ یہ ہے کہ جو ہر شفاء مدینہ اگر استعمال میں لائی جائے تو دماغی امراض کے علاوہ باقی جسمانی امراض سے بھی شفاء حاصل ہو جائیگی۔ علاج کے ساتھ ساتھ درج ذیل ہدایات پر بھی اگر عمل کیا جائے تو مریض چند دنوں میں قابل رشک صحت حاصل کر لے گا۔

☆ مریض کو رنگ دار کپڑوں خاص کر کالے رنگ کے کپڑے نہ پہنائے جائیں۔ کمرے میں سفید رنگ یعنی چونا کروائیں۔ کالے رنگ سے بیماری میں اضافہ ہوتا ہے۔ سفید رنگ چونکہ حضور نبی کریم ﷺ کو پسند تھا اس لیے شفاء کا خاص ذریعہ ہے۔ ☆ مریض کو دیکھیں کہ وہ اگر ہٹا کٹا ہے خون کی کثرت ہے تو ڈاکٹر صاحب یا کسی چھپنے لگوانے والے سے خون نکوائیں۔ زیادتی خون بھی بیماری کا باعث ہے۔

☆ بیمار کو خوش رکھنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔ خیالات فاسدہ کی نقاب کشائی لازمی کریں۔ ☆ گرم خشک یا خشک گرم اشیاء بالکل بند کر دی جائیں۔ ☆ مریض کو ڈر، خوف والے واقعات نہ بتائیں۔ عزیزوں کی بیمار پرسی سے دور رکھیں۔ اموات، حادثات پر نہ لے کر جائیں۔ ☆ خداوند کریم سے رابطہ رکھیں۔ نماز تہجد کا اہتمام ضرور کریں۔

### (بقیہ نیکوئیں کی بہار اور عبادت کا سیزن)

دور رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ نوافل کی ادائیگی کے بعد ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھے۔ ستائیسویں شب: اس شب کو نماز عشاء کے بعد آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ الفتح پڑھے۔ اس کے بعد کثرت سُبْحُوْہُ قُدُّوْہُ کا ورد کرتا ہوا با وضو حالت میں سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت سی برکات حاصل ہوں گی۔ عظمت والی دعا: ابن عباسؓ نے کہا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ حضرت ذوالقرنینؑ سے ملے اور ان سے پوچھا کہ سارے زمانہ کو تو نے کس طرح سے دیکھا اور شرق سے لیکر غرب تک کا کیسے مالک ہو گیا انہوں نے جواب دیا: **فَإِنَّهُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ** سے اور ان چند کلمات سے کہ جو انہیں پڑھے گا اللہ پاک اس کیلئے دس لاکھ نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس لاکھ گناہ بخش دیگا اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کرے گا۔

### بچوں کی نظر بد کیلئے

سورۃ کوثر پڑھ کر بچے کے چہرے پر ہاتھ پھیر دیں۔ انشاء اللہ بچہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ (شہزاد کراچی)

## درود شریف کیساتھ ایک انوکھا دن

شہناز گوجرانوالہ

ہمیں گوجرانوالہ کی گاڑی نہیں مل رہی تھی موسم ویسے بھی خراب تھا سردی لوڈ شیڈنگ اوپر سے صبح کے نکلے ہوئے کچھ کھایا بیابھی نہیں اور پھر کوئی گاڑی نہیں واپسی کیلئے بس امی بھائی پریشان کہ اب کیا کریں میرے دل سے صرف درود شریف نکل رہا تھا

اسی سال جنوری کی بات ہے جب آپ کے پاس دوائی لینے آئی تھی۔ ہوا کچھ یوں تھا کہ منگل والے دن ہم آئے تھے موسم بہت خراب تھا اور آپ سے ملنا بھی ضروری تھا بھائی کا ارادہ نہیں بن رہا تھا آنے کا لیکن امی نے کہا کہ آج ہی جانا ہے سو گھر سے چل تو پڑے صبح تقریباً 11 ساڑھے گیارہ بجے سے پہلے پہنچنا تھا۔ گاڑی چل پڑی میں بیٹھے ہوئے دعا کر رہی تھی یا اللہ ٹائم سے اور خیریت سے پہنچ جائیں پہلے میں نے درود شریف اور جو کچھ یاد تھا آیت الکرسی چھوٹی چھوٹی دعائیں یا سورتیں پڑھنے کے بعد آپ نے جو پڑھائی صبح وشام کی بتائی ہوئی ہے وہ پڑھنا شروع کی اس کے بعد درود شریف اور دل ہی دل میں خیریت کی دعا بھی کی کہ ٹائم سے پہلے آپ کی خدمت میں حاضر ہوں۔ بس گاڑی چلتی رہی لاہور میں داخل ہو گئے راوی کے پل سے کہیں پہلے جو بازار ہے شاہدہ کا اس سے بھی پہلے کی ٹریفک جام تھی اب دل اور زیادہ بے چین اب کیا ہوگا اس قدر لمبی لائن تھی کہ بتائیں سکتی شاید میں نے پہلی بار دیکھی تھی بھائی کہہ رہا تھا کہ تقریباً 2 سے 3 ہزار گاڑیاں جام ہے اب ہم ٹریفک سے پیچھے تھے دل میں درود شریف پڑھتی رہی پڑھتی رہی اللہ سے مکمل مضبوط رابطہ کیا کہ اللہ تو نے کسی طرح پہنچانا ہے اب ہماری گاڑی والے نے جو دوسری سڑک ہوتی ہے بازار کی طرف سے آتی تھی کہ 3 سائڈ سڑک تھی دوسرا سائڈ سے جاری تھی یعنی لاہور داخل ہو رہی تھی اور درمیان والی سڑک سے واپسی تھی۔ ہماری والی گاڑی نے بجائے جھڑ ٹریفک پتہ نہیں کہا سے جام تھا ادھر جانے کے بازار والی جگہ سے لے گیا جب اس نے موڑ کاٹا تو ایک دو لوگوں نے روکا کہ آگے نہ جانا رستہ بند ہے جلوس نکلا ہوا ہے جانا بہت مشکل ہے، گیس کے خلاف جلوس نکلا ہوا تھا لیکن ڈرائیور نے گاڑی ٹرن کی اور لے گیا اللہ کے سپرد جو ہوگا دیکھا جائے گا آپ یقین کریں میں نے ایک پل کے لئے بھی درود شریف پڑھنا نہیں چھوڑا تھا بہت ڈر لگ رہا تھا کیونکہ اگر پھنس جاتے تو ایسی سڑک پر 4 بج جانے تھے تو پھر ہمیں واپس گوجرانوالہ آنا پڑتا جو مجھے کسی صورت گوارا نہ تھا کیونکہ پھر پتہ نہیں آپ سے کب ملاقات ہوتی لاہور کے حالات بہت خراب تھے اس دن میں ادھر ادھر دیکھا تو رش ہی رش ٹریفک بالکل جام۔ میں

صرف درود شریف نکل رہا تھا خوب دعائیں کر رہی تھی جس مشکل سے ہم آئے تھے آپ تک بس واپسی پر کوئی مشکل نہ ہوتی لیکن یہ نہیں ہوا کتنی دیر ایسے سڑک پر کھڑے رہے کوئی کہتا کہ سیالکوٹ کی گاڑی میں بیٹھ جاؤ، کوئی شیخوپورہ، غرض گوجرانوالہ نہیں آ رہی تھی۔ کوئی بھی گاڑی نہ مل رہی تھی دو ڈھائی گھنٹے رکتے میں گھومتے رہے کہیں کچھ نہیں۔

دوسری والی سڑک سے دیکھ رہی تھی کیونکہ ہماری گاڑی تو چل رہی تھی لیکن دوسری والی سڑک دیکھ دیکھ کر ہول اٹھ رہے تھے پتہ نہیں آگے کیا ہوگا ہم کیسے پہنچیں گے بس بازار سے گزرتے ایک سٹاپ ہے گاڑی والے نے بقول اس کے کہ یہ اس کا سٹاپ ہے وہ یہی اتارتا ہے بازار ہی تھا کوئی اب تو راوی کا پل بھی نہیں تھا آیا اس نے سب ہی کو اتار دیا دل میں درود شریف پڑھتی رہی ایک سانس نہیں چھوڑا۔ اللہ کے در سے پوری امید تھی کہ اسی نے منزل پر پہنچانا ہے جب وہاں سے اترے اتنا رش، دوسری والی سڑک اسی طرح ٹریفک جام سے لمبی قطار بھری پڑی تھی خدا کا شکر کیا کہ گاڑی والے نے اس رستے پر گاڑی لیکر نہیں گیا شاید میری دعائیں اور درود شریف کام آیا خیر وہاں اترے تو اتنا رش اور جلوس نکلا ہوا میری حالت یہ سب دیکھ کر خراب ہو رہی تھی وہاں سے کسی طرح نکلے تو رکشہ لیکر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے لیکن 2 بجے سے لیٹ پہنچے بس شکر کیا کہ پہنچ گئے اس کے بعد آپ کے وہاں بیٹھ کر پڑھتی رہی سارے راستے میں نے پڑھنا نہیں چھوڑا کیونکہ جس طرح آپ کے پاس آئے اس طرح خیریت سے واپس بھی جانا تھا آپ کے پاس سے تقریباً فارغ ہوتے ہوئے مغرب ہو گئی مغرب کی اذانیں ہو رہی تھیں جب وہاں سے دوائی لیکر نکلے۔ مجھے یاد آیا کہ جو صبح کا ناشتہ کیا ہوا تھا وہ بھی برائے نام۔ راستے میں کچھ کھایا اور نہ ہی لاہور پہنچ کر۔ فارغ ہوتے ہوئے شام ہو گئی بھائی کہہ رہا تھا کہ باہر سے بھی کچھ نہیں مل رہا بہت دور دور کا میں تھیں لہذا میں نے تو صرف دو گھونٹ آپ کے متیخ خانہ پر پانی پیا تھا بس آپ یقین کریں کہ میرے اور امی کے سر میں درد ہو رہا تھا بھوک الگ لگ رہی تھی آپ سے دم کروایا اتنا سکون ماشاء اللہ ملا کہ بتائیں سکتی تھی تو ہمیں بھوک لگی نہ ہی سر درد ہوا۔ اب کے مغرب وقت نکلے، عشاء ہمیں لاہور ہی میں ہو گئی وہ کیسے سمجھ نہیں آ رہی کہ رکتے میں گھومتے گھومتے کبھی ایک اسٹیشن کبھی دوسرے کبھی سٹاپ غرض جہاں جہاں گاڑیاں کھڑی ہوتی تھی کسی جگہ سے ہمیں گوجرانوالہ کی گاڑی نہیں مل رہی تھی موسم ویسے بھی خراب سردی لوڈ شیڈنگ اوپر سے صبح کے نکلے ہوئے کچھ کھایا بیابھی نہیں اور پھر کوئی گاڑی نہیں واپسی کیلئے بس امی بھائی پریشان کہ اب کیا کریں میرے دل سے

بھائی کہتا کہ پہلے ہی کہا تھا کہ نہیں جانا۔ امی کہہ رہی تھی کسی کے گھر بھی نہیں جانا بس گھر جانا ہے بس ایک آخری امید تھی کہتے تھے کہ ادھر بھی گاڑیاں آتی ہیں جہاں ہم کھڑے تھے اگر ابھی آگئی تو ٹھیک ہے ورنہ کوئی گاڑی نہیں ملے گی بس اللہ سے امید کا دامن نہیں چھوڑا درود شریف پڑھنا نہیں چھوڑا ہمارے کھڑے کھڑے پتہ نہیں کہاں سے ایک گاڑی گوجرانوالہ کی آ کر رک گئی ہم حیران ابھی کچھ بھی نہیں تھا گاڑی چند سیکنڈز میں آ کر کھڑی ہو گئی پھر شکر ادا کر کے ہم گاڑی میں بیٹھ گئے اور تقریباً ساڑھے 9 بجے رات کو گھر پہنچے۔ یہ کیا تھا صرف اور صرف درود شریف کی برکت اللہ سے امید پوری دل سے دعا مانگی اور پوری ہوئی۔ یہ صرف درود شریف کی برکت تھی کہ ہماری گاڑی شاہدرے بازار یعنی منڈی والی سائڈ پر چلی گئی حالانکہ لوگوں نے منع کیا تھا کہ آگے جلوس ہے لیکن گاڑی والا لے گیا۔ یہ اس کلام پاک کی برکت تھی کہ اتنے رش میں ہم وہاں سے نکلے ٹریفک جام میں جھنسنے کی بجائے نکل گئے دوسرے راستے سے کلام پاک کی برکت کہ آپ تک پہنچے اور وہ غیبی مدد کہ نجانے کہاں سے وہ گاڑی ہمارے پاس آ کر رک گئی جب سب امیدیں ختم ہو گئی تھیں۔ گھر پہنچنے پر کھانا کھایا اور پھر بھی بھوک نہیں لگ رہی تھی آپ یقین کریں کہ دم کی برکت سے بھوک پیاس کا پتہ بھی نہیں تھا اور ماشاء اللہ راستہ بہت اچھا گزر۔ میں بتائیں سکتی گھر پہنچ کر بھی درود شریف میری زبان میرے دل سے ورد ہو رہا تھا سارے رستے خود بخود میری زبان درود شریف پڑھتی رہی میں حیران یا اللہ پاک تو نے اپنا کرم فرمایا اور کرم نوازی کی۔ میں یہی کہنا چاہوں گی کہ اگر دل میں سچی لگن ہو اور ارادے مضبوط اللہ کی ذات پر کامل یقین تو منزل ضرور ملتی ہے اگر آپ کوئی بھی کچھ بھی کلام پاک کا حصہ پڑھیں اگر ہم دل سے صرف بسم اللہ بھی پڑھیں تو منزل پا سکتے ہیں لگن سچی اور یقین کامل اس ذات کا ہونا چاہیے جو بڑا مہربان رحیم ہے آخر میں حضرت صاحب یہ یقیناً آپ کی دعائیں تھیں ہمیشہ دعاؤں میں مجھے اور میرے گھر والوں کو یاد رکھنا۔ اللہ آپ کا دامن خوشیوں سے بھر دیں۔ آمین



# جسمانی امراض میں نبوی رہنمائی ملی تو سائنسی تحقیق چونک

معالجات نبویؐ  
اور جدید سائنس

## اٹھی اور تسلیم کیا کہ اسلام کامل مذہب ہے

قارئین! رنگ برنگی دوائیں اور فائیسٹا ریشیشہ لگی ہسپتالوں سے مخلوق عاجز آگئی ہے دراصل غلطی ہماری ہے ہم نبویؐ ادویات کو بھلا چکے ہیں جبکہ سائنس پورا یورپ اور امریکہ واپس نبویؐ ادویات کی طرف لوٹ رہا نہیں لوٹ آیا ہے۔ یہ نبویؐ ادویات ”معالجات نبویؐ اور جدید سائنس“ کے نام سے چار جلدوں میں حکیم صاحب کی شاہکار تحقیق نے اس کو منظر عام پر کیا ہے۔ نبوی دور کی وہ جڑی بوٹیاں جو بالکل کوڑیوں مول اور نہایت سستی لیکن اگر انہیں استعمال کیا جائے تو حیرت انگیز کمالات اور ہوش ربا شفا فی اثرات ہیں۔ آپ یہ کتاب پڑھنا نہ بھولیں! جس کا ہر حرف انوکھی تحقیق ورق ورق حیرت کا سمندر اور لفظ لفظ آپ کو شفاء کی ان چوٹیوں اور بلندیوں پر لے جائے جہاں سے نیچے جھانک کر دیکھیں تو بیماریاں جو اس سے پہلے ہاتھی تھیں لیکن اب چیونٹی بن چکی ہیں۔ کینسر سے لیکر عام چھوٹی بیماری تک کے وہ گھریلو نسخے اور سادہ سے ٹوٹکے ”معالجات نبویؐ اور جدید سائنس“ کتاب میں آپ آسانی سے پاسکتے ہیں۔ کتاب کیا ہے؟ آزمودہ تجربات اور لاکھوں لوگوں کے مشاہدات کا ایک انسائیکلو پیڈیا ہے ہر گھر کی ضرورت اگر آپ واقعی گھر بھر سے دوائیوں سے چھٹکارا پانا چاہتے ہیں یا پھر آپ کامیاب معالج بننا چاہتے ہیں اور اپنے مریضوں پر اپنا اعتماد بڑھانا چاہتے ہیں تو یہ کتاب آپ کے بستر اور ٹیبل کی زینت ضرور ہو۔ حکیم صاحب کی سالہا سال پہلے لکھی ہوئی یہ انوکھی ریسرچ جو نہایت تحقیق کے بعد منظر عام پر آئی پھر اس نے یورپ اور امریکہ میں تہلکہ مچایا عجیب بات ہے آپ کی نظر سے نہیں گزری ضرور پڑھیں اور گھر بھر سے بیماریوں کو دھکیل کر شفاء کی چھاؤں اور رحمت کا سایہ اپنے قریب کریں۔ چار جلدوں پر مشتمل کتاب جو کہ اٹھارہ سو صفحات سے کہیں زیادہ ہے نہایت آسان سادہ ہر شخص پڑھ سکے اور عام ملنے والی نبویؐ ادویات جو ہر جگہ میسر۔۔۔ اصل قیمت -/1600 روپے۔ خصوصی رعایت کے ساتھ صرف -/1000 روپے علاوہ ڈاک خرچ میں عبقری کے دفتر سے حاصل کریں۔



## پیشاب کنٹرول کورس

بچوں، بڑوں کے بار بار پیشاب آنے سے نجات کیلئے

بچوں کا پیشاب بستر پر نکل جانا، ہنسنے ہوئے کھانٹے ہوئے چھینکتے ہوئے خوف کی وجہ سے یا پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے بے اختیار پیشاب نکل جائے تو پیشاب کنٹرول کورس استعمال کرنا نہیں اور شفا پائیں، جب مثانہ کے عضلات کمزور ہو جائیں اور اس وجہ سے غیر ارادی طور پر پیشاب نکل جاتا ہو یا رات کو پیشاب کا بار بار آنا، اور پیشاب کی فوری حاجت جس پر قابو پانا مشکل ہو اور بستر پر ہی پیشاب نکل جاتا ہو، اکثر مائیں جو رات کو بچوں کو پیشاب کروا کر سلاتی ہیں لیکن رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد بچہ پیشاب کر دیتا ہو، بلکہ کچھ بچے تو رات میں کئی کئی دفعہ پیشاب کر دیتے ہیں پیشاب کنٹرول کورس ایسے پریشان والدین کیلئے ایک نعمت ہے۔ ایک خاتون نے کہا کہ میرے بچے تو اسکول بھی نہیں جاسکتے، کیونکہ میرے بچے ہر دو گھنٹے بعد پیشاب کرتے ہیں اور اسی وجہ سے میرے بچے احساس کمتری کا شکار ہو گئے ہیں، ان میں کسی کام کی صلاحیت نہیں رہی، بہت علاج کرائے، ٹوٹے اور ٹوٹے آزمائے ہیں کوئی فائدہ نہیں ہوا، کچھ عرصہ انہوں نے بچوں کو پیشاب کنٹرول کورس استعمال کرایا تو خاطر خواہ نتائج بچوں کی صحت یابی کی شکل میں ظاہر ہوئے۔ بچوں کے علاوہ یہ بیماری بڑوں کو بھی ہو جاتی ہے بھانگتے، ہنسنے، کھیلنے وقت اکثر پیشاب کے قطرے خارج ہوتے رہتے ہیں، کئی نوجوان ایسے بھی آئے جن کی عمریں سولہ، سترہ اور اٹھارہ سال کی ہو جانے کے باوجود بھی ان کا پیشاب بے ارادہ لاشعوری طور پر بستر پر نکل جاتا تھا، جو ایک نہایت پریشان کن اور شرمندگی دلانے والا مرض ہے، اور ایسے مریض بھی آئے جنہوں نے بتایا کہ پیشاب کی کثرت اور قطروں کی وجہ سے کپڑے ناپاک رہتے ہیں جس کی وجہ سے نماز نہیں پڑھ پاتے، خاص طور پر تو سردیوں کے موسم میں یہ مرض بہت ہی بڑھ جاتا ہے، ایسے مریضوں کو پیشاب کنٹرول کورس کچھ عرصہ چائے کہ پرہیز کے ساتھ استعمال کرنے کا کہا، کچھ ہی عرصہ کے استعمال سے ایسے مرد و خواتین بالکل صحت مند اور توانا ہو گئے۔ قیمت:- 400/- روپے علاوہ ڈاک خرچ

## کولیسرول سے نجات (کورس)

ہائی بلڈ پریشر کی طرح ہائی کولیسرول کو بھی خاموش قاتل کہا جاتا ہے، دنیا میں ہائی کولیسرول کے مریض بہت بڑھتے جا رہے ہیں۔ آرام پرست لوگ اور زیادہ کھانے والے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہیں، کیونکہ آرام طلبی اور ورزش نہ کرنا اور چکنائی والی چیزیں مثلاً گوشت، مکھن، کچلی، مغز، روغنی میوہ جات، بالائی والا دودھ، گھی، انڈے کی زردی زیادہ کھانے والے لوگ کولیسرول کا لیول بڑھالیتے ہیں اور موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں ہائی کولیسرول سے شریانوں میں تنگی چہرے کا رنگ نیل ہو جاتا ہے، چلتے وقت سیزھیاں چڑھتے وقت سانس کا پھول جانا عصبانی درد، دل کا درد، دل میں گھٹن، ذہنی الجھن، ڈپریشن، ٹینشن اور دل کے دورے کا چانس بڑھ جاتا ہے ہائی کولیسرول کے مریض مستقل دل کے مریض بن جاتے ہیں، کولیسرول نجات کورس کولیسرول کو لیول پر لے آتا ہے، جوڑوں کے دردوں میں نہایت مفید ہے، یہ کورس یورک ایسڈ میں نہایت مفید ہے، جگر کی اصلاح کر کے صاف خون پیدا کرتا ہے، جسم کی گلیٹوں کو ختم کرتا، اس کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ کولیسرول کا لیول جسم کو جتنا درکار ہے وہ مہیا کرتا ہے، شوگر، پائٹس میں فائدہ مند ہے، مردوں عورتوں بوڑھوں، اور جوانوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ قیمت:- 600/- روپے علاوہ ڈاک خرچ

## برص پھلہری کورس

موجودہ دور کی گرم مصلحہ دار چٹ پٹی چیزیں چکن کیوبز، سافٹ ڈرنکس، فاسٹ فوڈ کا بکثرت استعمال نے اپنا اثر اتنا دکھایا کہ جلدی بیماریوں کے مریض بڑھتے سے بڑھتے جا رہے ہیں، انہی بیماریوں میں ایک جلدی بیماری برص پھلہری ہے جو انسان کی اصل شکل کو بدلتا اور داغدار بنا دیتی ہے، جب یہ بیماری نوجوان لڑکے یا لڑکی کو ہو جائے تو بہت ہی مشکل ہی معاملہ ہوتا ہے، برص پھلہری کورس ایسے کئی مریض لڑکے لڑکیوں، بچوں اور بوڑھوں کیلئے شفاء بنا ہے۔ ایک خاتون جو اپنی نوجوان بیٹی کے ہمراہ تشریف لائیں کہنے لگیں رشتے آتے ہیں سب کچھ درست ہے لیکن صرف برص کی وجہ سے واپس لوٹ جاتے ہیں بہت علاج کرایا لیکن ہر علاج ناکام اور بے سود گیا۔ آپ کے پاس علاج کیلئے آئی ہوں۔ ساتھ یہ کہنے لگی کہ دوبارہ منگنی ٹوٹ گئی ہے پہلی منگنی اپنے بھتیجے کے ساتھ کر رہی تھی۔ رشتہ قبول اور طے پا گیا تمام رسومات ہو گئیں لیکن پھر لڑکے کی ماں کا ذہن بدل گیا کسی نے کہا یہ مرض تو نسلوں میں چلتا ہے آپ کی نسل میں شروع ہو جائے گا ہرگز ہرگز یہاں شادی نہ کرنا۔ قارئین! صرف جلد کے سفید داغ جہاں رشتوں اور رشتہ داروں کے خاتمہ کا ذریعہ بنے وہاں دل کے دکھڑے اور آپس کی جدائی کا ذریعہ بن گئے لیکن اس کورس کے مستقل اور باقاعدہ استعمال سے بیٹی کی جلد ٹھیک ہو گئی۔ ایک صاحب کینیڈا میں عرصہ 42 سال سے مقیم تھے انہیں پھلہری یا برص کی تکلیف تھی بہت علاج معالجے کیے لیکن افادہ نہ ہوا جلد کے بڑے ڈاکٹروں نے جلد کی سرجری بھی کی لیکن پھر بھی افادہ نہ ہوا آخر کار انہیں کسی نے بتایا کہ کلکتہ "انڈیا" میں اس کا کوئی خصوصی ہسپتال ہے وہاں اس کا خاص علاج ہوتا ہے وہ وہاں 2 ماہ علاج کراتے رہے کچھ داغ ختم ہوئے لیکن سو فیصد افادہ نہ ہوا حتیٰ کہ وہ داغ واپس آ گئے، طرح طرح کے علاج ساری زندگی کرتے رہے لیکن اب تھک ہار کر مایوس ہو کر بیٹھ گئے کہ اس کا کوئی علاج نہیں ہو سکتا۔ کسی نے انہیں ہمارے پاس بھیجا ہم نے یہ کورس دیا بس ایک شرط کہ کبھی اس کو بے قاعدگی سے استعمال نہ کرنا، اعتماد سے نہایت توجہ اور باقاعدگی سے مستقل استعمال کرنا ہے۔ انہوں نے ایسے ہی کیا اور اتنے پرانے مریض کا عمر ڈھل گئی تھی لیکن ایسے تندرست ہوئے کہ خود کہنے لگے کہ میں پاکستان آیا تو میرے اپنے جاننے والے مجھے نہ پہچان سکے تعارف کرانا پڑا کہ میرا نام الطاف ہے اور میں وہی پرانا الطاف ہوں۔ یہ چند واقعات تو بطور نمونہ پیش کیے ہیں ورنہ تھوڑے عرصے میں اس کی کہانیاں ایسی بکھری پڑی ہیں کہ خود بندہ حیران ہوا کہ ایک بالکل تھوڑی قیمت والے کورس کے اتنے فائدے کہ خود عقل حیران ہو جائے ایسے جلدی امراض جیسے خشک و تر خارش نیا پانا ایگزیم، جلد میں عفونت، نہ ختم ہونے والے بدبودار زخم، رات کو سوتے وقت خارش کا بڑھنا، چھوٹے چھوٹے سرخ دانے، چہرے کی دق، کوڑھ، جزام، ناسور، بھگدرد، داد چھپا کی اور کھال کا اترا نا ان امراض کیلئے برص پھلہری کورس لاجواب رزلٹ دیتا ہے۔ نوٹ: برص ایک ایسا مرض ہے جو بہت مشکل اور دیر سے جاتا ہے مریض جلد بازی کی وجہ سے شفاء سے محروم رہ جاتا ہے۔ قیمت:- 500/- روپے علاوہ ڈاک خرچ

عبرقی کا پیغام SMS پر حاصل کرنے کیلئے

اپنے موبائل پر FOLLOW UBQARI لکھ کر 40404 پر میسج کریں۔ سبسکرپشن چار جز ایک روپیہ بعد میں بالکل فری

